ممتاز

اسرار جفر

علاوہ ازیں

نادر و کمیاب علمی، ادبی، تاریخی مطبوعہ اور قلمی کتب
بھی ہمارے ہاں موجود رہتی ہیں۔ اہل علم حضرات خدمت
کا موقع دیں

https://www.roohanialoom.com

تشکیل: محمد عبد الرشید قاسمی

روحانی عملیات کے خزانے

مطبوعہ انڈیا کا عکس

(۱۰۱) دس عملیات

مشمولات: علاج بالقرآن، اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

• سانپ کا زہر اُتارنے کا طریقہ • بفضل عالم الغیب معلومات حاصل کرنے کا دائرہ • انسانی مزاج بروج کی روشنی میں • علم الرمل • جنات کا انتقام • علم الاعداد • علم الاعداد سے چور پکڑنے کا طریقہ • علم الاعداد کے ذریعہ مرض کی تشخیص • جانوروں کے طبی اور روحانی فائدے • جانور اپنی زبان میں کیا بولتے ہیں • علم النجوم • کام کی باتیں • تسخیر کے چند طریقے • علم الحروف • باتیں مطلب کی • اپنا امتحان لیجئے • نادر روحانی نسخے • حاضرات ارواح • لاثانی فالنامہ • دل کے اندھے • فائدہ پہنچانے والی مختلف نمازیں • علم الاعداد کے ذریعہ پیشگوئیاں • انگوٹھی اور نگینہ کی قدامت • مراد کب پوری ہوگی؟ • فالنامہ حضرت لقمانؑ • رُوح سے ملاقات کرنے کا عمل • خوابوں کی تعبیر سوالاً، جواباً • تین ستاروں کا اجتماع اور ثمرہ • نماز اور فزیالوجی • روحانی ڈاک سوالاً، جواباً • صحت کے اصول •

صفحات ۲۳۰

بڑا سائز

ڈسٹ کور مجلد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

علم جفر

جفر کے معنٰی لغت کی رو سے پوست بزغالہ یعنی بکری کے بچہ کی کھال کے ہیں۔ لیکن یہ صرف لغتی معنٰی ہیں۔ جن کا علم جفر اور اس کی دوستوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ البتہ ان معنوں کا جفر کے علم اور اس کے متعلقات سے خاص تعلقات ہے۔ جو اس علم کے بارے میں اصطلاح کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اور اس فن کے علما و ماہرین کی اصطلاح میں جفر کے معنٰی حروف ابجد کے اُلٹ پلٹ اور ان کے اعداد کی مختلف شکلوں سے ہر قسم کی باتوں کا حل۔ اثر اور نتیجہ نکالنا اور کائنات کے احوال سے آگاہی حاصل کرنے کے ہیں۔

اس علم کی ایجاد و ابتدا کے متعلق لوگوں میں مختلف خیالات اور اندازے پائے جاتے ہیں۔ بعض اہل فن کی روایت ہے کہ اس علم کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایجاد فرمایا تھا۔ اسی طرح ایک گروہ کہتا ہے۔ کہ علم جفر کی ابتدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کی تھی اور ان کے بعد یہ علم سینہ بسینہ حضرت امام جعفر صادق تک منتقل ہُوا۔ جنہوں نے اس کی اقسام و اصطلاحات میں کچھ اضافہ بھی فرمائے اس گروہ کے نظریہ کے مطابق خداوند کریم نے جب ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام کے وجود کی تخلیق کی تو انہیں اپنے پاک ناموں کے علم سے جب تک بہرہ ور نہ کیا اس وقت تک منصب خلافت سے بھی سرفراز نہیں فرمایا اور خدا تعالےٰ نے سب سے پہلے اپنے جن ناموں کا علم آپ کو عطا کیا۔ وہی مبارک نام اس علم کی بنیاد ہیں۔ ان ناموں کی تعداد ایک سو آٹھ بیان کی جاتی ہے۔ جن میں تو عدد علم خدا کے ذاتی اور ننانوے اسم صفاتی ہیں۔ اور ان ہی نو ناموں میں دنیا کی ہست و وجود کا راز پوشیدہ ہے۔

اس جگہ یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ ایک کے عدد سے پہلے صفر شمار ہوتا ہے۔ اور نو کے بعد بھی صفر آتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہی صفر جو علم جفر کی اساس ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے ایجاد فرمایا تھا۔ اسی سلسلہ میں یہ خیال بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس صفر کی ایجاد کلمہ شریف لا الٰہ الا اللہ کی تحریک سے ہوئی ہے۔ جو سرور کونین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر وحی کے ذریعہ سے نازل ہُوا۔ اور اسی کلمہ توحید کی یعنی لا کے کلمہ کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے صفر سے عبارت فرمایا۔ اور اس

کی شکل محمد (ن) قرار دی۔ پھر اس نقطہ کو بس حد تک اہمیت ملی۔ کہ خود مینے ہی وجود سے مشابہت پیدا کرتے ہوئے ... رکیا۔ انا نقطہ تحت الباء۔ یعنی میں۔ ب کے نیچے کا نقطہ ہوں بعد میں علمائے جفر نے اس (ب) کی تشریح حسب ذیل طریقوں سے کی ہے۔

(۱) ابجد رو سے ب کے عدد دو ہیں اور نقطہ علی کے اعداد کا مجموعہ بھی دو ہی نکلتا ہے۔

(۲) ب کا حرف بسم اللہ کا حرف آغاز ہے جو قرآن مجید کے بھی حرف آغاز کی حیثیت رکھتا ہے۔

(۳) صفر کا نقطہ پانچ کے عدد (۵) کی تخلیص ہے۔

(۴) حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنے امور میں علم جفر کا جو طریقہ استعمال فرماتے تھے۔ وہ نقوط حروف پر ہی مبنی تھا۔ آپ سائل کے سوال سے حروف منقوط علیحدہ کر کے ان کا ابجد قمری کے قاعدہ سے جمل کبیر یا استخراج کرتے پھر اس جمل کبیر کو ۲۸ حروف پر تقسیم فرماتے اور جو باقی حاصل ہوتا اس کو ابجد سے طرح دیتے۔ اگر حروف منقوط نکلتے تو جواب سائل کے موافق حال ہوتا ورنہ مخالف۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے وصال کے بعد حضرت امام حسن علیہ السلام نے علم جفر کو ترقی دی۔ آپ نے معہود قواعد کی اساس پر ابجد التسخ کا طریقہ ایجاد فرمایا جو حسب ذیل ہے

ای ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت
۱	۲	۳	۴
ہ ن ث	د س خ	ز ع ذ	ح ف ض
۵	۶	۷	۸
		ط ض ظ	
		۹	

اس کے علاوہ آپ نے حروف اور اعداد کے ترفع و تنزل کے اصول و قواعد بھی مرتب فرمائے جو اس سے پہلے موجود تھے،

حضرت امام حسن علیہ السلام کو علم جفر میں جو کمال حاصل تھا۔ اس کا ثبوت ان واقعات سے ملتا ہے۔ کہ امیر معاویہ نے جب آپ کے لشکر کے سرداروں کی ایک بڑی تعداد اپنے ساتھ ملالی تو اس کے ساتھ ہی آپ سے صلح کی گفت و گو بھی شروع کر دی۔ لشکریوں میں زیادہ تر لوگ کوفہ کے تھے جن کے ظاہر و باطن میں بڑا فرق تھا۔ وہ بظاہر آپ سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے اظہار کرتے تھے۔ مگر اندرونی طور پر آپ سے منحرف ہو چکے تھے۔ اس صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے جب حضرت امام

حسنؑ نے بھی صلح کی طرف توجہ مبذول کی تو بعض اشخاص نے عرض کیا کہ آپ معاویہ سے صلح کی گفت و شنید کیوں فرما رہے ہیں۔ کیا آپ کو ہم پر اعتماد نہیں ہے؟ امام حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے تم پر ضرور اعتماد ہے۔ لیکن تمہارے کی زیادہ تعداد اعتبار کے قابل نہیں۔ جیسا کہ میں نے علم جفر کی رو سے علم حاصل کر لیا ہے۔ یہ تمہارے ساتھی کوئی امداد نہیں کریں گے۔ اور نہ ان سے وفا کی امید کی جا سکتی ہے جب امام حسنؑ سے اس بات کی تشریح کے لئے کہا گیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس امر کے متعلق علم جفر کی رو سے حسب ذیل جواب حاصل ہوا ہے۔

سوال کا ترجمہ ہے۔ کہ کیا اہل کوفہ میری امداد کریں گے؟ اس کی اصل عربی عبارت یہ تھی۔ اینصرونی اهل الکوفہ اس کی سطر حرفی یوں ہوئی۔ ا ی ن ص ر و ن ی ا ھ ل ا ل ک و ف ہ

پہلے حرف یعنی الف کو ترفع جامع اربعہ عناصر کیا تو الف کا ایک عدد ہوا۔ باقی تین کے لئے ہمارے پاس ج۔ ل۔ ش کو لیا۔ تو تنزل جامع سبع کواکب کے اصول پر میں حرف ل حاصل ہوا تیسرے حرف ش کو ترفع جامع حواس خمسہ سے حرف ت حاصل ہوا۔ حرف ص کو ترفع جامع تسع افلاک دینے سے حرف ص حاصل ہوا۔ بعد حرف ر کو ترفع جامع اربعہ عناصر دینے سے حرف ع حاصل ہوا۔ اسی طرح حرف و کا تنزل جامع سبع کواکب دینے سے حرف ل، حرف ن کو تنزل جامع ثمانیہ جنان دینے سے حرف ال، حرف ی کو ترفع جامع مواليد ثلاثہ دینے سے حرف ک، حرف ا کو ترفع جامع سبع کواکب دینے سے حرف ق، حرف ھ کو تنزل اربعہ عناصر دینے سے حرف ی حاصل ہوا پھر حرف ل کو ترفع اربعہ عناصر دیا۔ تو حرف ... اور اس عمل تنزل سے حرف ... سے حرف ...، حرف ک کو تنزل ثلاثہ مواليد دیا تو حرف ی حرف ... کو ترفع ثلاثہ مواليد دیا۔ تو حرف ...، حرف ... کو ترفع سبعہ کواکب دیا تو حرف ف اور حرف ہ کو تنزل ساد سر جہت دینے سے حرف ی برآمد ہوا۔ اس طرح یہ ساری سطر مستحصلہ حسب ذیل حاصل ہوئی۔

ا س ی ن ص ر د ن ی ا ھ ل ا ل ک و ف ھ ل ا ت ن ص ر ک ا ل ک و ف ی ل ا ی و ف ی ۔ یعنی اینصرونی اهل الکوفہ کا جواب یہ برآمد ہوا۔ کہ لا تنصرک الکوفی لا یوفی یعنی تیری مدد نہیں کیا جاتا کوفی بے وفا ہے۔ اسی فیصلہ نفسی پر حضرت امام حسن علیہ السلام نے امیر معاویہ کے ساتھ مشورہ کے بعد صلح کر لیا۔

https://www.roohanialoom.com

غرض علم جفر سے دلچسپی رکھنے والوں کے اس گروہ کے نزدیک جس کے نظریات کا ذکر سطور بالا میں کیا گیا ہے۔ یہ علم اسی طرح عروج و ارتقا کے مراحل طے کرتا ہوا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے لے کر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچا۔ لیکن علمائے جفر کا جو طبقہ تاریخ علوم پر زیادہ گہری نظر رکھتا ہے اور مستند حوالوں کے بغیر کسی خیال کی تصدیق کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے۔ کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو خداوند جل و علا نے خلافت کا خلعت عطا فرمایا۔ تو اس کے ساتھ ہی ملائکہ کے اسماء، فلکیات کے اسماء اور کائنات عالم کی تمام اشیاء کے اسماء بھی تعلیم فرمائے۔ جیسا کہ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا کی آیت کریمہ سے ظاہر ہے۔ اس کے بعد حضرت ابوالبشر کی اولاد میں اضافہ ہوا۔ اور ہر گروہ کو مختلف زبانوں میں گفتگو کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تو حضرت آدم علیہ السلام نے علم جفر و تکسیر کے ذریعہ سے جس سے مختلف قسم لغات اور علوم و اسرار کا استخراج ہوتا ہے۔ علم روحانیت کا صحیفہ تیار کیا۔ جو سفر آدم کے نام سے مشہور ہوا۔ اور اس طریقہ سے آپ نے ملائکہ کے اسماء، افلاک کے اسماء، ملائکہ بروج کے اسماء، ملائکہ منازل کے اسماء، ملائکہ کواکب کے اشیاء۔ ملائکہ ایام کے اسماء، ملائکہ ساعات کے اسماء، اور ملائکہ شہور و فصول کے اسماء ثبت فرمائے۔

حضرت آدم علیہ السلام کے بعد وہ سفر آدم حضرت شیث علیہ السلام پر منتقل ہوا۔ اور ان کے بعد متوشلخ پر اور ان کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام پر جن کو ہرمز اعظم اور ہرمز الہرامزہ بھی کہتے ہیں۔ حضرت ادریس علیہ السلام نے عالم روحانی کا صحیفہ تیار کر کے اپنے بیٹوں کو اس کی تعلیم دی۔ اور اس طرح علم جفر حضرت ابراہیم خلیل اللہ تک پہنچا۔ جنہوں نے علم روحانی جو حروف کا علم ہے۔ اور علم جسمانی جو زیج کا علم ہے۔ وضع فرمایا۔ جیسا کہ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ کے ارشاد خداوندی سے ظاہر ہے۔ پھر یہ علم ان کے فرزندوں تک پہنچا۔ جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعات

سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہی علم منتقل ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان تک پہنچا اور انہوں نے آصف بن برخیا کو اس کی تعلیم دی جیسا کہ قرآن مجید میں حضرت بلقیس کے تذکرہ میں وارد ہوا ہے۔ کہ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ

بعد ازاں علم جفر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ظاہر ہوا اور اسم اعظم مستخرجہ کی بدولت آپ نے مردے زندہ کئے۔ اس کے بعد یہ علم حضرت ختم المرسلین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملا۔ اور حضور نے عجیب و غریب معجزات مثلاً شق القمر، کلام الحجر اور سلام الغزالہ وغیرہ کا ظہور۔ چنانچہ پھر حضرت رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ (انا مدینۃ العلم و علی بابہا) کے ارشاد کے مطابق اپنے وصی خاص امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمایا۔ اور حضرت مشکل کشا نے صدر علم روحانی کا ایک نئے طریقے سے استخراج فرمایا۔ چنانچہ آپ ہی کی بدولت جفر جامع، جفر احمر، جفر کبیر، جفر نافیہ اور مصحف فاطمہ جیسے بیش بہا اور نادر قاعدے جو علم و حکمت کے ناپیدا کنار سمندر میں اس علم سے ظہور پذیر ہوئے۔ جس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ دور حاضر کی علمی دنیا کے بڑے بڑے فضلا اور غیر مسلم محققین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے کمال علم کے سامنے اپنے عجز و درماندگی کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کے حکیمانہ کلام کی تعریف میں رطب اللسان دکھائی دیتے ہیں۔"

حقیقت یہ ہے کہ حضرت علی المرتضےٰ کا جفر حضرت محمد الرسول اللہ کی نبوت مصطفائی کی ایک شاخ ہے۔ جس کا وجود کسی ملک کے کتب خانے میں نہیں مل سکتا۔ پیرس، فرانس، کی سب سے بڑی لائبریری میں قدیم رسم الخط میں لکھی ہوئی ایک دستاویز ابتک قابل فخر سمجھی جاتی ہے اور اس کو بعض لوگ جفر جامع تصور کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ اور ان کے نقوش و اعداد جو قدیم رسم الخط میں تحریر ہیں۔ اسرار جفر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی قسم کے قدیمی خطوط مصر کی ایک لائبریری میں بھی محفوظ ہیں۔ اور موصل شہر کے جامع النبی شیث کے کتب خانہ میں بھی ایک قدیمی مجموعہ شرح دائرہ الامام علی رح شرح علم الحروف اور المصحف الفاطمہ فی القواعد الجفر المنسوب الامام علی موجود ہیں۔ غرض کہ عربی لٹریچر علم الحروف علم الاسماء، علم الاعداد،

علم الخواص، الاسماء اور علم الخواص الاعداد سے بھرا پڑا ہے۔ یہی وہ علوم ہیں جنکو امام جعفر صادقؑ اور آپ کے بعد دیگر آئمہ طاہرین نے گاہے گاہے شائقین علوم کو بتلایا ہے۔ دراصل یہ تمام علوم جفر جامع سے مستنبط کئے گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ صحیفہ علویہ میں اور بعض ان طویل دعاؤں میں جو امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہیں آپ کی دعاؤں کا مقابلہ دنیا کا کوئی ادب نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیحؑ کے مواعظ اور حضرت سلیمان کا مجموعہ غزل الغزلات اور رشی مہاراج کی گیتا ایک انسان میں رحم، عطوفت اور سکون و روحانیت کے صفات پیدا کرنے میں اس قدر کامیاب نہیں جتنا کہ حضرت علی المرتضیٰؑ کی منقول دعا سیفی اور دیگر دعائیں انسان کو ملکوتی صفات بنانے میں سازگار ہوتی ہیں۔ ان دعاؤں کی تلاوت کرنے والا یہ محسوس کرتا ہے۔ کہ وہ دفعتہ تاریکی سے روشنی میں آگیا۔ قلب میں گداز، نفس میں پاکیزگی اور روح میں سکون صرف انہی دعاؤں کی تلاوت سے حاصل ہوتا ہے۔ اسی بات کو محسوس کرکے جرمنی کے ایک مشہور یہودی عالم اور مذہبی پیشوا نے جو تمام مشہور زبانوں میں دستگاہ کامل رکھتا تھا۔ یہ کوشش کی تھی۔ کہ یہود کی مذہبی عبادت گاہوں میں حضرت علیؑ اور اولاد علیؑ کی سی مناجاتوں کو رائج کرے۔ اس نے نہایت جانفشانی سے دعاؤں کے مفہوم کا عبرانی ترجمہ کیا اور جب اس میں وہ خوبی نہ پائی۔ جو اصل میں دکھائی دیتی تھی۔ تو اپنی خود ساختہ عربی میں ان ہی خیالات کو ادا کیا۔ لیکن ان دونوں صورتوں میں اس نے وہ کیف اور وہ کشش نہ پائی۔ جو اصل عربی دعاؤں میں تھی۔ آخر مجبور ہو کر اس نے فلسطین اور شام کے یہودیوں کیواسطے انہی عربی دعاؤں کو قدرے تصرف و تغیر کے ساتھ جہاں محمد اور آل محمد کے الفاظ تھے۔ ان کو حذف کرکے عبرانی ترجمہ سے شائع کرادیا۔ تاکہ یہودی یہی دعائیں اپنی عبادت کے موقعہ پر پڑھیں۔ یہ علمی مراتب جن کے ادراک سے انسانی عقول عاجز اور مدح کرنے والوں کی زبان گنگ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ذات میں انہی علوم مقدسہ کی وجہ سے تھے۔ جنکے کمال علم کی تصدیق پیغمبر اسلام حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے ظاہر ہے۔

اس میں شک نہیں کہ جفر جیسے شریف علم کا جو انبیاء الکرام کی میراث میں سے ہو۔ عوام پر ظاہر کرنا بڑے کثیر فائدہ کا موجب بھی ہے۔ اور نہایت بے قدری کا باعث بھی۔ لیکن محض اس خیال سے کہ جہاں مسلمانوں کے دیگر علوم سینہ بسینہ پیوند خاک ہو گئے ہیں۔ خدا نہ کرے کہ یہ

علم بھی معدوم ہو جائے اور اس کا کوئی نام لیوا باقی نہ رہے۔ علاوہ ازیں موجودہ دور میں اس علم میں دلچسپی لینے والے لوگوں کی تعداد میں کسی قدر اضافہ ہونے لگا ہے اور اس کا شوق بڑھتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس لئے اس کتاب میں علم جفر کے وہ اصول و قواعد پیش کئے جاتے ہیں۔ جو اس زمانے میں آج تک کسی نے پیش نہیں کئے تاکہ اسرار جفر کا مطالعہ کرنے والے ان اسرار کو سمجھ سکیں۔ جن سے وہ اپنی زندگی اور اپنے مستقبل کو جس قدر چاہیں۔ ہر لحاظ سے شاندار بنا سکتے ہیں۔ اور ان مشکلات پر آسانی سے قابو پا سکتے ہیں۔ جن کا حل انہیں ناممکن اور محال معلوم ہوتا ہے۔؟

اگرچہ بعض اہل شوق لوگ دنیا کے آلام و مصائب سے گھبرا کر اس کوشش میں محو ہو جاتے ہیں۔ کہ روحانی علوم کے دامن میں پناہ حاصل کریں۔ اور ان کی دستگیری سے اپنی ان مشکلات کو حل کریں۔ جن کا اور کوئی طریقہ ان کے مقصد کو پورا نہیں کرتا۔ اس خیال کے ماتحت وہ علم جفر کے اسرار تک پہنچنے کی بھی جدوجہد کرتے ہیں۔ لیکن کامیاب نہیں ہو سکتے اس کی وجہ صرف یہ ہوتی ہے۔ کہ وہ علم جفر کی حقیقتوں سے آشنا نہیں ہوتے اور اسے بھی دوسرے علوم کی طرح تصور کرتے۔ حالانکہ یہ علم اور اس کے رموز و اسرار دوسرے علوی و روحانی علوم سے بالکل مختلف اور جداگانہ ہیں علم جفر وہ روحانی سائنس ہے۔ جس کے مقابلے میں مادی سائنس کی پرکاہ کے برابر بھی حیثیت نہیں اس کو جاننے کے لئے جہاں دیگر علوم کی خاطر خواہ ضرورت ہے وہاں علم ہندسہ اور علم ہیئت سے شغف سا ہونا بھی نہایت ضروری ہے اور اگر اس علم کو اس کے متعلقہ علوم کی مدد سے اور صحیح اصول پر کار بند ہو کر حاصل کیا جائے تو اس سے ایسے عجیب و غریب انکشافات ظہور میں آنے میں جن کا انسان کی عقل و خرد تصور بھی نہیں کر سکتی علم جفر کے محدود رہنے کا بنیادی سبب یہ ہے کہ اس کے لئے علم و کمال کی اشد ضرورت ہے۔ اور عام لوگوں میں یہ نہیں ہوتا قدیم زمانے کے بزرگ اس علم میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔ وہ تمام علوم سے ماہر ہونے کی بنا پر بڑا بلند مقام حاصل کر چکے تھے۔ اور قدرت کے راز معلوم کرنا ارباب علم کا کام ہے عام لوگوں کا کام نہیں۔ اس لئے یہ علوم عوام میں رائج نہ ہو سکا۔ علاوہ ازیں اس علم کا تعلق چونکہ علمائے باکمال ہی کے ساتھ تھا سلئے قدیم زمانے کے فضلائے جفر نے اس علم کے اصول و قواعد کو رموز و کنایہ ہی میں مرتب کیا۔

https://www.rohanialoom.com

تاکہ اس سے بلیت و پاکیزہ ذہن ہی کے لوگ استفادہ کر سکیں۔ جو اس کے گہرے اسرار کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

علم جفر کے اُصول و قواعد

علم جفر کی سادہ اور عام فہم تعریف یہ ہے۔ کہ یہ ان حروف کا علم ہے۔ جو ہمارے لکھنے پڑھنے میں کام آتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان حروف کو جان لینا ہی علم جفر میں مہارت حاصل ہو جانے کا ثبوت ہے بلکہ یہ علم ان حروف کی مختلف شکلوں اعداد کے اعداد کی ترتیب و تدوین سے نتائج پیدا کرنے کی وہ سائنس ہے جس سے حروف کی طاقت اور ان کی شکلوں کا تغیر و تبدل خفیہ باتوں اور چھپے ہوئے رازوں کا انکشاف کرتا ہے۔ اور جس کا عمل ہر مشکل کو آسان کرنے اور ہر مصیبت کو ٹالنے کے لئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

علمائے جفر نے اس علم کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ جن میں سے ایک حصہ کا نام اخبار قرار دیا گیا ہے۔ اور دوسرے حصہ کو آثار کہا جاتا ہے۔ اخبار کا مطلب یہ ہے کہ حروف کی امداد سے کسی خبر کا علم حاصل کیا جائے۔ اور آثار کے معنی یہ ہیں کہ حروف کے ذریعے سے کسی مرض یا مشکل کا علاج کرنے، اپنی بگڑی کو بنانے یا کوئی مقصد حاصل کرنے کے لئے عمل تیار کیا جائے۔

یہ خصوصیت علم جفر ہی کو حاصل ہے کہ اس کے ذریعے سے فرشتوں، ستاروں، جنوں اور پریوں کو قابو میں لایا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں کامل مہارت اور جوہر علم و عمل پیدا کیا جائے۔ چنانچہ قرآن پاک میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف بن برخیا کے متعلق جو ممتاز علمائے جفر میں سے تھا۔ یہ واقعہ صاف طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس نے ملک سبا سے جو چھ ماہ کے فاصلہ پر تھا۔ ایک لمحہ میں پریزاد کا تخت منگوا لیا تھا۔ اسی طرح حکیم ارسطو، افلاطون، جالینوس، بطلیموس اور فیثا غورث وغیرہ کو جو اس علم میں کامل مہارت رکھتے تھے۔ جنات، ملائکہ، اور کواکب کی تسخیر کا ملکہ حاصل تھا۔

جو شخص علم جفر کو حاصل کرنے کا تمنائی ہو اُسے سب سے پہلے علم النجوم یعنی ستاروں کا علم حاصل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ علم جفر کے تمام اصول و قواعد علم نجوم سے تعلق رکھتے ہیں۔

اور جب تک یہ علم حاصل نہ کیا جائے علم جفر کی واقفیت پیدا کرنا ممکن نہ ہوگا۔ علم نجوم کے ذریعہ سے یہ معلوم کیا جاتا ہے۔ کہ سعد و نحس ستارے کون کون سے ہیں۔ ان ستاروں کے مختلف اثرات کے ماتحت سعد و نحس ساعتیں کون کونسی ہیں اور ان کا ظہور کس کس وقت پر ہوتا ہے علم جفر کے عمل انہی باتوں کا علم حاصل کرنے کے بعد مفید ہو سکتے ہیں۔ ورنہ کوئی صحیح نتیجہ نہیں دے سکتے۔ اسی طرح علم جفر سے آگاہی حاصل کرنے کی دوسری شرط علم ہیئت اور علم ہندسہ کا حصول ہے۔ اگر علم ہندسہ کی واقفیت نہ ہوگی۔ تو علم جفر کے قاعدوں کے مطابق صحیح طریقہ پر استخراج نہیں کیا جا سکے گا۔

علم جفر کے اصول و قواعد جن کو مفاتیح الغیب یعنی غیب کی کنجیاں کہا جاتا ہے۔ تین سو ساٹھ ہیں۔ جو علمائے جفر نے مرتب کئے ہیں۔ یہ تین سو ساٹھ اصول فلک کے بارہ برجوں کے مطابق ہیں۔ اور ان سے مطابقت رکھنے والے جو بارہ برج مشہور ہیں۔ علم جفر کی اصطلاح میں ان کو دوازدہ بسط کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ علم آثار اور علم اخبار جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ زیادہ تر انہی برجوں پر انحصار رکھتے ہیں۔ اور انہی کے مطابق ان کا عمل ہوتا ہے۔ ان برجوں کے ساتھ علم جفر کے قواعد کا تعلق معلوم کرنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے۔ کہ ابجد کے حروف جن پر علم جفر کی بنیاد قائم کی گئی ہے۔ تعداد میں کل ۲۸ ہیں۔ ان ۲۸ حروف سے ہر ایک حرف کسی نہ کسی برج سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اسی طرح ہر ایک حرف ایک منزل سے متعلق ہے۔ نیز ہر ایک حرف کا ایک ستارے سے بھی ربط ہے۔ اس بنا پر علم جفر کے ابتدائی اصول اور ضروری قواعد یہ ہیں۔ کہ ان ۲۸ حروف کی ستاروں کے ساتھ تقسیم اور موافقت کا علم حاصل کیا جائے۔ حرفوں کے عناصر کو پہچانا جائے۔ حرفوں کے موکل اور جنات جو ان حروف کے مختلف عنصروں کے تابع ہیں معلوم کئے جائیں۔ سفلی اور علوی موکلوں سے آگاہی حاصل کی جائے اور حروف کی مرکب ترکیبوں کے طریقوں کو سیکھا جائے۔ ان ابتدائی اصولوں کو جاننے کے بغیر نہ علم جفر سے کام لیا جا سکتا ہے۔ اور نہ اس کے استعمال سے کوئی فائدہ یا نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس علم کے طالب کو سب سے پہلے ان قواعد کا جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ پورا علم حاصل کرنا چاہیئے۔

https://www.roohanialoom.com

علم اخبار

علم جفر کا پہلا حصہ جو علم اخبار کے نام سے موسوم ہے۔ قوت خیال اور قوت حافظہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ دونوں ہی قوتیں اس کو سنبھالنے کے لئے کفایت کرتی ہیں۔ خصوصًا جفر خفی اور جفر ابیض انسانی ضمیر کے اظہار، تحریر وغیرہ کا محتاج نہیں، ماہرین نے اگر اس کو تحریر میں ہونے کی ضرورت سمجھی ہے تو محض اس خیال سے کہ اس علم کے طلبہ کو تعلیم و تفہیم میں سہولت رہے اور وہ کسی قسم کی غلطی کا شکار نہ ہو جائیں۔ ورنہ اس کا کام خیال اور حافظہ ہی کی قوتوں سے سرانجام تک پہنچ سکتا ہے۔ علم اخبار کے قواعد میں قوت متخیلہ سے کام لیا جاتا ہے۔ اور جفر کی اصطلاحات میں اُسے اخت النبوت کہتے ہیں، حقیقت بھی یہ ہے کہ ان قواعد کے اعمال و نتائج وغیرہ کی صحت اور گہرائی کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر اُسے معدن الکشف والالہام کہا جاوے تو بالکل بجا ہے۔ یہ علم جفر کی اعلیٰ اور ارفع قسم ہے۔ جو وحی خداوندی کے عین مشابہ تصور کی جاتی ہے۔ کیونکہ اس کے عمل یا استعمال سے بالکل وحی ہی کی طرح کے نتائج رونما ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جفر کی اس قسم کا عامل یا ماہر، اصل حق اللہ ہی کا ولی ہوتا ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ گمراہی کا خوگر نہ ہو، بلکہ نیک، صالح اور مضبوط اعتقاد رکھنے والا ہو اور اگر ایسا نہ ہو تو وہ خطاکار اور جہنمی بن کر رہ جائے گا۔ علم اخبار کا طریق عمل و استعمال، بسط کی تشریح اور قوانین اور اس کی تکسیر و استخراج کی توضیح و تفصیل آئندہ اوراق میں ان کے موقع پر پیش کی جائے گی۔

علم آثار

علم جفر کی دوسری قسم علم آثار ہے جس میں حروف ابجد اور ان کے اعداد کی طاقت سے ہر ایک مقصد کے حصول کا طریقہ اخذ کیا جاتا ہے۔ ہر بات کی اطلاع پانا ہر قسم کے امراض کا علاج کرنا، مشکلات و مصائب کو ٹالنا ہر طرح کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے حل تیار کرنا اور جملہ حاجتوں اور ضرورتوں کی تکمیل سے عہدہ برآ ہونا وغیرہ ابجدی حروف کے تجزیہ و تبدل اور ان کے اعداد کو مخصوص شکلوں میں استعمال کرنے پر منحصر ہے۔ یہ علم جفر کی ادنیٰ قسم ہے جس میں قوت خیال

اور قوت حافظہ کا کوئی دخل نہیں بلکہ صرف حروف کا انتشار اور ان کی ابجدی طاقت کو عمل کی صورت میں استعمال کرنا ہی منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔ البتہ حروف کی تاثیریں بعض سے ان کا تعلق، عناصر کے متعلق برجوں کی تقسیم اور تکسیر و استخراج کی منزل سے گزرنے کے لئے علم نجوم اور علم ہندسہ سے مدد لینی پڑتی ہے۔ اور انہیں کے ذریعہ سے ہر سوال کا جواب اور ہر مشکل کا حل حاصل کیا جا سکتا۔ خیال و حافظہ کی قوتوں کو استعمال کرنے کی کوئی ضرورت پیدا نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ علم آثار کا خیال و حافظہ سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ علم آثار کے عمل و استعمال اور متعلقہ قواعد و اصول کی تشریح اپنے وقت پر آئے گی۔ جہاں اس کی ضرورت اور مطابقت ہوگی۔

علم جفر کی اصطلاحات

علم جفر کی اصطلاحات میں سے پہلی اصطلاح ابجد شمسی ہے۔ جس کی عملی شکل حسب ذیل ہے۔

(ابجد شمسی)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نوٹ:- عربی زبان کے حروف میں۔ ٹ۔ چ، ڈ، ڑ، ژ، گ استعمال نہیں ہوتے لیکن اردو اور فارسی زبانوں میں یہ حروف مستعمل ہیں۔ اس لئے اگر ان حروف!

کی ضرورت پیش آئے تو ٹ کے لئے ت، چ کے لئے ج، ڈ کے لئے د، ڑ کے لئے ر، ژ کے لئے ز، اور گ کی بجائے ک کے عدد وشمار کئے جا سکتے ہیں۔

ابجد شمسی سے سورج کے منازل کی تعداد کے مطابق حروف ابجد کے اعداد کا استخراج کیا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس ابجد کو علمائے جفر نے ابجد شمسی کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علم جفر کی اس اصطلاح جیسے ابجد شمسی سے مختلف قسم کی اور ابجدیں استخراج کی جاتی ہے۔ جو شمس کے منازل کے اوپر اور تکسیرات صدد کے ارشادات میں تقسیم ہوتی ہیں۔ ان تکسیرات میں سے ہر ایک تکسیر ایک کوکب سے منسوب ہے اور مطالب کے برا استخراج کے لئے علیحدہ مقرر ہے۔ علم جفر کی دوسری اصطلاح ابجد قمری ہے۔ جس کی شکل مندرجہ ذیل ہے۔

(ابجد قمری)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اسی ابجد سے ۲۸ قسم کی وہ ابجدیں استخراج کی گئی ہیں۔ جو منازل قمر کے اوپر اور ان منزلوں کی تعداد کے موافق تکسیرات کے ارشادوں میں منقسم ہیں ان تکسیرات میں سے ہر ایک تکسیر ایک کوکب سے متعلق ہے اور ہر ایک مطالب کے استخراج کا طرز سے علیحدہ مقرر ہے۔

علاوہ ازیں علم جفر کی دیگر اصطلاحات مثلاً مداخل صغیر وکبیر، مستحصرہ، اساس، نظیرہ ابجدی، مستحصلہ حروف، ترفع، ترقی، تنزل، مساوات، دائرہ حروف، زمام ترفع حرفی،

ترفع مراتب، ترفع عددی، بسط حرفی، بسط عددی، بسط عددی، بسط ملفوظی، بسط تعیین، بسط عزیزی، بسط ترفع، بسط کسورات، بسط تشابہ، بسط تقویم، امتزاج الحروف اور دوسری اصطلاحوں اور اشاروں کی تشریح سلسلہ وار درج کی جائے گی۔ لیکن ان اصطلاحات کی تشریح سے پیشتر حروف کی مختلف قسموں کی تعریف بیان کرتا ہوں۔

(۱) **حروف صامت**:۔ یہ وہ حروف ہیں جن کے ساتھ کوئی نقطہ نہیں ہوتا۔ اور ان کی تعداد تیرہ ہے۔

ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ،

(۲) **حروف ناطقہ**:۔ یہ وہ حروف ہیں جو نقطہ رکھتے ہیں اور ان کی تعداد پندرہ ہے۔

ب، ت، ث، ج، خ، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن، ی،

(۳) **حروف نورانی**:۔ حسب ذیل حروف کو نورانی حروف کہا جاتا ہے۔

ح، ر، س، ص، ط، ع، ک، ق، ل، م، ن، و، ہ، ی

(۴) **حروف ظلمانی**:۔ حروف ظلمانی ذیل کے حروف کہلاتے ہیں۔

ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ذ۔ ز، ش۔ ض۔ ظ، غ، ف۔ و۔ خ،

(۵) **حروف تواخیر**:۔ یہ ان حروف کا نام ہے جو ایک ہی صورت کے دو یا تین ہوں علیحدہ یہ ہیں۔

ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ

(۶) **حروف غیر تواخیر**:۔ یہ ایک ہی صورت کے حروف کو کہا جاتا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

ا۔ ف۔ ک ل م ن و ہ ی۔

حروف ملفوظی:۔ یہ وہ حروف ہیں۔ جن کے نام تین حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ میں پکارا جائے اور وہ یہ ہیں:۔

الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد۔ عین۔ غین، قاف

https://www.roohanialoom.com

قاف، کاف، لام،

(۸) **حروفِ ملفوظی**:- یہ ان حروف کو کہا جاتا ہے۔ جن کے نام کو اگر حرفوں میں لکھا جائے تو ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی ہو اور یہ حرف تین ہیں۔

میم، نون، واؤ،

(۹) **حروفِ مسروری**:- یہ ایسے حروف ہیں۔ جن کے نام کا لفظ دو ہی حروف سے بنتا ہے اور وہ درج ذیل ہیں:-

با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا،

حروف کے زمانے

علم جفر کے قواعد کی رو سے تمام حروف ابجدی ماضی حال اور مستقبل کے تین زمانوں پر منقسم ہیں۔ جن کو زائل اوتار، اوتار، اور مائل اوتار کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ زائل اوتار کے معنی ماضی سے تعلق رکھنے والے، اوتار کے معنی حال سے متعلق اور مائل اوتار کے معنی مستقبل سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ انکے مطابق جو حروف زمانہ ماضی سے متعلق ہیں۔ انہیں حروف زائل اوتار کہا جاتا ہے، جو حروف زمانہ حال سے تعلق رکھتے ہیں۔ انکے حروف اوتار کہتے ہیں اور جن حروف کا تعلق زمانہ مستقبل سے ہے وہ حروف مائل اوتار کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر قواعد ابجد میں حرف د زائل اوتار ہے اور ماضی سے تعلق رکھتا ہے۔ حرف ا اوتار ہے جس کا حال سے تعلق ہے اور حرف ب مائل اوتار ہے۔ جو مستقبل سے متعلق ہے۔

اسی طرح ان زمانوں کا حروف کے اعداد سے تعلق ہے۔ جس کو مراتب حروف کہتے ہیں۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ حروف اوتار یعنی حال کے حروف اکائی کے عدد سے متعلق ہیں حروف مائل اوتار یعنی مستقبل کے حروف دہائی سے اور حرف زائل اوتار یعنی ماضی کے حروف عدد سینکڑا سے تعلق رکھتے ہیں۔

حروفِ ابجد کی اقسام میں ایک بڑی اہم قسم ایسے حروف کی شمار ہوتی ہے۔ جن کو زبر و بینات کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جب کسی حرف کا نام الفاظ کی شکل میں لکھا جائے تو ایسی صورت میں پہلے آنے

والا ہر حرف زبر کہلاتا ہے۔ اور اس کے بعد جتنے حروف آئیں۔ ان کو بینات کہتے ہیں۔ مثلاً حرف ل کو حقلی صورت میں لکھیں تو لام ہوگا۔ الف اس لفظ میں پہلے ہی آیا ہے۔ اور یہی زبر ہے۔ باقی کے دو حروف یعنی ا اور م بینات کہلائیں گے۔

بسط کی تشریح اور اقسام

علم جفر کی اصطلاحات میں ایک اہم ترین اصطلاح بسط کی ہے۔ جس پر حروف و اعداد کے عمل و استعمال کا زیادہ تر دارومدار ہے۔ بسط کے معنی الفاظ کو حروف میں تقسیم کرتا ہے۔ اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مثلاً بسط حرفی، بسط عددی، بسط ملفوظی، بسط تصحیف، بسط تنصیف اور بسط عزیزی۔ ان سب کی علیحدہ علیحدہ تشریح ملاحظہ ہو۔

بَسطِ حرفی:- اس کا مطلب یہ ہے، کہ لفظ کے تمام حروف کو علیحدہ علیحدہ کر دیا جائے۔ مثلاً آدم جی کا بسط حرفی ا د م ج ی ہوگا۔

بَسطِ عددی:- اس بسط کی تعریف یہ ہے۔ کہ لفظوں کو عربی کے عددی ابجد کی رو سے حروف میں منتقل کیا جائے۔ مثال کے طور پر آدم جی کا بسط عددی احد، اربعہ، اربعین۔ ثلاثہ عشرہ ہے۔ لیکن اس کے لئے عربی کے عددی ابجد کو ذہن نشین کر لینا ضروری ہے۔ اس ابجد میں حروف کے اعداد کو ان کے عربی ناموں کے الفاظ میں لکھا جاتا ہے اور پھر عمل کے لئے ان الفاظ کے بھی اعداد لے لئے جاتے ہیں جیسا کہ ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہوگا۔

(عربی کا ابجد عددی)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
۱۳	۴۶۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۲۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاثہ مائتہ
۵۳	۳۹۲	۹۵۱	۵۹۰	۵۹۴	۵۰۱	۱۳۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
۷۴۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۲	۱۰۶۳	۹۹۱	۱۱۱

اس نقشہ کے مطابق اگر آدم حوا کے بسط عددی کے پیدا کئے ہوئے الفاظ کے اعداد نکالنے کی ضرورت پیش آئے تو حسب ذیل ہوں گے۔

احد	اربعہ	اربعین	ثلاثہ	عشرہ
۱۳	۲۷۸	۴۴۳	۱۰۳۶	۵۷۵

بسط ملفوظی:- اس بسط کا مطلب یہ ہے کہ جس نام کا کوئی سوال یا مقصد پیش نظر ہے اس کے ابجدی حروف کو الفاظ کی شکل میں لکھا جائے یعنی آدم حی کا بسط ملفوظی یہ ہے۔

الف دال میم جیم یاء

ان الفاظ کے اعداد معلوم کرنے کیلئے حسب ذیل نقشہ ملاحظہ ہو۔ اور یہ ابجد ملفوظی کا نقشہ کہلاتا ہے۔

(ابجد ملفوظی)

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸
حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰
تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

بسط تضعیف:- اس بسط کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک حرف کے اعداد کو دو گنا کر کے اس حرف سے لئے جائیں مثلاً ل کا بسط تضعیف س ہوگا۔ کیونکہ ل کے عدد ۳۰ ہیں۔ ان کو دو گنا کیا تو ساٹھ بن گئے۔ اور ۶۰ عدد س کے ہیں۔ اس حساب سے س ہی ل کا بسط تضعیف صحیح ہے۔

بسط تنصیف:- یہ اس بسط کو کہتے ہیں جس میں ہر عدد کے لفظ کو نصف کر کے اس کے عدد لئے جائیں۔ جیسا کہ س کا بسط تنصیف ل ہے۔ س کے عدد ۶۰ ہیں۔ ان کو نصف کیا تو ۳۰ ہوئے اور ۳۰ عدد ل کے ہیں اس بنا پر ل ہی س کا بسط تنصیف ہوا۔ اس بسط کے متعلق یہ یاد رکھیں کہ بسط اسی حد تک کرنا چاہیئے۔ جہاں تک اعداد میں کسر نہ آئے۔

بسط عزیزی:- اس بسط سے مراد یہ ہے کہ حروف ابجد کو ماہرین علم کے ترتیب دیئے ہوئے حسب ذیل نقشہ کے مطابق اپنے مطلوبہ حروف کو مختلف قسم کے عناصر سے امتزاج دیا جائے۔

(بسط عزیزی)

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	دک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کو	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	طغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تنغ	قمر

مثال کے طور پر الف کا بسط عزیزی ب ج اور کلمہ اب ج ہوا۔ ہ کا بسط عزیزی ز اور کلمہ ہ و ز ہوا۔ اسی طرح طلک، منس، فق، شط اور ذظ حروف آتش کا ہے باد کا حرف

https://www.roohanialoom.com

آتش کے حروف کیساتھ ہوگا۔ یعنی جا، زہ، کط، سم، فف، نش اور ذلذ۔ اسی طرح خاک کے حروف آب کے حروف کے ساتھ ہوں گے۔ یعنی بد، وح، یل، نع، صر، تخ، اور ضغ، آب کے حروف کا جوڑ خاک کے حروف کے ساتھ ہوگا۔ مثلاً دب، حو، لی، عن، رص، خت، اور غض۔

نقشہ تقسیم عناصر

آتشی حروف	ا ہ ط م ف ش ذ	مشرق سے منسوب
خاکی حروف	ب و ی ن ص ت ض	مغرب سے منسوب
بادی حروف	ج ز ک س ق ث ظ	شمال سے منسوب
آبی حروف	د ح ل ع ر خ غ	جنوب سے منسوب

مذکورہ بالا اصطلاحات کے علاوہ علم جفر کے علم واگاہی کے لئے مندرجہ ذیل اصطلاحات بھی نہایت ضروری ہیں اور ان کے بغیر کوئی مطلب بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

جمل یا جمل کبیر: علم جفر میں یہ اصطلاح بھی خاص طور پر اہمیت رکھتی ہے۔ اور اس کے معنی یہ ہیں کہ حروف کا ابجد قمری کے ذریعے بسط حرفی کر کے اعداد لئے جائیں۔

مفصل الاعداد: اس کا مطلب یہ ہے کہ حروف کا بسط ملفوظی کیا جائے اور اس کے اعداد لئے جائیں۔

مبسوط اعداد: اس سے مراد ہے کہ حروف کے اعداد بسط عددی کے ذریعہ سے حاصل کئے جائیں۔

ان اصطلاحات کو جاننے کے علاوہ ترفع اور اس کی مختلف اقسام ذہن نشین کریں۔ اور وہ یہ ہیں۔

ترفع عددی: اس کا مطلب یہ ہے کہ حروف کو اعداد ابجد کے مراتب سے بلند کیا جائے یعنی اکائی کے حروف کو دہائی سے دہائی کے حرفوں کو سینکڑا سے سینکڑا کے حروف کو ہزار سے تبدیل کیا جائے۔ مثلاً الف کا ترفع عددی ی کا ترفع عددی ق اور ق کا ترفع عددی

ترفع بجد:

ترفع حرفی: اس ترفع سے یہ مراد ہے۔ کہ حروف کو ابجد کے ایک درجے کے حساب سے مرتب کیا جائے جیسا کہ الف کا ترفع حرفی ب، ب کا ترفع حرفی ج ہے۔ اور ج کا د ہے۔

ترفع طبعی: اس کے معنی یہ ہیں کہ آتشی حروف کو بادی حروف سے، بادی حروف کو آبی حروف سے، آبی حروف کو خاکی حروف سے اور خاکی حروف کو آتشی حروف سے تبدیل کر دیا جائے۔ یا پھر خاکی حروف کو آبی حروف سے، آبی حروف کو بادی حروف سے، بادی حروف کو آتشی حروف اور آتشی حروف کو خاکی حروف سے بدلا جائے یہ ترفع طبعی کہلاتا ہے۔

ترفع اقراری: یہ وہ ترفع ہے۔ جس میں ایک حرف کو درمیان میں چھوڑ کر اگلا حرف لیا جاتا ہے یعنی ہر ایک حرف کا تیسرا حرف ترفع اقرار کہا جائیگا۔ مثلاً ا کا ترفع اقراری ج، ج کا ہ اور ب کا دال یا ذال کا واؤ ان حروف کے جن سے وہ اخذ کئے گئے ہیں۔ ترفع اقراری کہے جائیں گے۔

ترفع نواجی: اس ترفع کی حالت تعریف یہ ہے۔ کہ اس میں ہر حرف کا چوتھا حرف لیا جائے۔ یعنی الف کا دال، ب کا ہ اور ج کا واؤ اور واؤ کا طا یا ہ کا ح ترفع نواجی کہلاتا ہے۔

استخراج

علم جفر کا وہ بنیادی قاعدہ جس سے ہر قسم کے مقاصد کی تکمیل اور ہر قسم کے سوالوں کے جوابات حاصل کئے جاتے ہیں یعنی سوالات کے جواب نکالنے اور مقاصد کو حل کرنے کے طریق عمل کو استخراج کہا جاتا ہے۔ جفر جامع کے باب میں علمائے جفر نے استخراج کے مختلف اصول و قواعد مرتب فرمائے۔ جن کی تفصیل سلسلہ وار درج ذیل کی جاتی ہے۔

چونکہ علم جفر ایک پاکیزہ علم ہے اس لئے میں کمال رکھنے والے تقریباً تمام بزرگوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سوالات کے جوابات اور مطالب کے حل کی غرض سے استخراج وغیرہ کا عمل بھی پاکیزہ حالت میں کیا جائے۔ عامل کا فرض ہے۔ کہ پہلے وضو کرے۔ پھر سورہ فاتحہ

https://www.roohanialoom.com

پڑھ کر دعا مانگے، کہ یا الٰہی بحرمت ائمہ معصومین علیہم السلام میرے مقصد کا صحیح صحیح جواب حاصل ہوا۔ اس کے بعد اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے ساتھ اپنا پورا مقصد ایک کاغذ پر حروف مقطع میں لکھے۔ اور صحیح طریقہ کے مطابق اس کے اعداد جمع کرے۔ اور ان کو علیحدہ لکھ رکھے۔ سائل کی عمر اور سال اور مہینے کے دن، تاریخ اور وقت کے اعداد ان اعداد میں سے طرح کرے جو لکھ رکھے ہوئے ہیں۔ اور جو حروف باقی بچیں ان سے استخراج سطر کرے۔ مثلاً سوال یہ ہے۔ کہ علیم؛ احمد علی بن رقیہ کو کون سا مرض اور کونسی وجہ سے واقع ہوا ہے۔ اس کا بہترین علاج کون سا ہے۔ اور کب تک صحت حاصل ہو گی۔

اس سوال کے حروف کے اعداد ۶۲۳۶ ۵۷ ہیں۔ اب اس میں سے اس عبارت کے اعداد شنبہ کے روز ۱۰ دسمبر ۱۹۴۷ کو مریخ کی ساعت میں د، ی، ک، ن، ۵۰۷۸۰ گھٹا دیئے۔ باقی ۶۵۶ رہے۔ اس میں اسم شافی کے اعداد ۳۹۱ اور سائل کی عمر ۴۵ اور دورہ شمسی کے ۱۳۶۰ ملانے تو کل اعداد ۱۴۵۲ ہوئے۔ ر، غ، ت، ن، ب، خانہ مقصد میں حاصل ہوا۔ اس کا صفحہ جفر جامع سے اس طرح اخذ کریں۔ کہ ۲۸ جزو ۲۷ ویں صفحہ، بارہویں سطر اور دوسرے خانہ میں جو حروف مستخرجہ درج ملیں گے۔ اس لئے صفحہ ر غ ت ا س ن سے حالات کا استخراج کیا جائے تو مرض کی بالکل صحیح تشخیص ہو گی۔ جس کے سامنے دورِ حاضرہ کے تمام آلات تشخیص بے کار ثابت ہوں گے۔ اور مفصل جواب ۲۸۰ حروف پر مشتمل و مستخرج ہو گا۔ جس میں مرض کا سبب اس کا خصوصی علاج، پرہیز، صحت کی مدت درج ہو گی۔

علاوہ ازیں علمائے جفر کے نزدیک جواب حاصل کرنے کے چار طریقے ہیں۔ جو اپنی اپنی جگہ پر اس قدر اہم اور ضروری ہیں کہ جو شخص ان چاروں طریقوں سے آگاہی حاصل نہیں کرے گا وہ جواب سے محروم رہے گا۔ ان طریقوں کے نام یہ ہیں۔

ایک منسوب جس سے سائل کے ماضی اور مستقبل کا حال معلوم ہوتا ہے۔

دوسرا مقلوب:۔ اس سے بھی گزشتہ اور آئندہ زمانوں کے حالات کا علم حاصل ہوتا ہے۔

تیسرا عمق:۔ نا قطران دونوں سے سائل کے موجودہ زمانے کے حالات کا پتہ ملتا ہے:۔

مطلب کی کوشش کرنے والے ان چاروں طریقوں میں سے ہر تکسیر کا استخراج کریں۔ اور اس میں شامل مقصد لکھ سے حل کریں۔ اگر احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا تو مقصد پیدا نہیں ہو سکے گا۔ جس سطر میں کلمہ منسوب یا مقلوب پیدا ہو اس سطر کو علیحدہ لکھ لیا جائے۔ اور منسوب یا مقلوب کے حروف کا ترفع اور تنزل کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اس سطر سے سائل کا پورا پورا جواب ملے گا۔ اگر جواب درست طرح کا نکلے۔ تو جواب کا کلمہ غالب دکھائی دے۔ اس کو اعراب عنصری دے کر منتبر بنا لیا جائے۔

اس عمل کے متعلق حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے یہ خاص ہدایت ارشاد فرمائی ہے۔ کہ اس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ وہ ظاہر و باطن میں باوضو رہے۔ اور زبان پر کبھی فحش کلمہ نہ آنے دے اگر وہ اس ہدایت پر کاربند ہو گا۔ تو علم میں مہارت حاصل کرے گا۔ اور جزو کل وغیرہ کے تمام حالات اس پر منکشف ہو جائیں گے۔ جس کا نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ جو شخص اس سے کوئی سوال کرے گا۔ وہ اس کا جواب جایت صحیح اور باصواب دینے پر قادر ہو گا۔ لیکن اس ہدایت پر عمل پیرا نہ ہونے کی صورت میں اسے کسی بات کی تہہ تک پہنچنے کی بھی استعداد حاصل نہ ہو سکے گی۔ عملی استخراج سے جن قاعدوں میں کام لیا جاتا ہے۔ ان میں دس ابجد خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ جن کا عام طور پر مستحصلہ میں استعمال ہوتا ہے۔ مستحصلہ کی تشریح تو آئندہ اوراق میں اپنے موقع پر آئے گی۔ البتہ ان دس ابجدوں کی وضاحت یہاں ضروری ہے۔ جن کا استخراج عمل میں آتا ہے۔ اور ان دسوں کے نقشے علیحدہ علیحدہ حسب ذیل ہیں۔

یہ نقشے تحفۃ ثاقبت اور اس علم کے شائقین کی سہولت کے لئے درج کئے جا رہے ہیں۔

پہلے ابجد وہ ہے۔ جسے ابجد قمری کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اور وہ اس شکل میں ہے:۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

https://www.roohaniaiboom.com

ابجد قمری

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ث	خ	ذ	ظ	ض	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰

ابجد اثبت (شمسی)

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ع	ف	ص	ق	ر	س
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ث	خ	ذ	ظ	ض	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اجذش

کا

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

ابجد اَجذش

اساس	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ز
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ب	خ	ر	ص	ع	ک	د
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ت	غ	ز	ض	غ	ل	ہ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ث	د	س	ط	ن	م	ی
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اہطم

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ایقغ

اساس	ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	ت	ض	ز	ع	ذ	و
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	خ	ہ	ت	ث	ذ	م
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ج	ل	ش	ب	ک	ر
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد احسط

اساس	ا	ح	ن	ط	ق	ش	ت
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	خ	س	ع	ل	ی	ج	ر
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ض	ف	ن	ب	خ	س	ظ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ک	ہ	ث	ذ	ص	غ	م
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوکع

اساس	ا	و	ک	ع	ش	ص	ج
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	م	ص	ث	غ	ح	ی
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ر	ذ	ب	ن	ل	ف
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ث	ظ	د	ط	ن	ق	خ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اثخر

اساس	ا	ث	خ	ر	ش	ط	غ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ک	ن	ی	ت	ح	ذ	س
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ض	ع	ق	م	ہ	ب	ج
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	د	ر	ص	ظ	ف	ل	و
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

https://www.roohanialoom.com

ابجد اوزی

اساس	ا	د	ن	ی	م	ع	ق
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ت	خ	غ	ج	د	ط	ل
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	[illegible]	۵۰
اساس	س	ص	ش	ض	ظ	ب	ہ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

جذر:۔ یہ کسی عدد کو خود اسی کے ساتھ ضرب دینے کا ایک قاعدہ ہے۔ جس کی جفر کی اصطلاح میں ضرب فی نفسہ بھی کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس کا طریقہ یہ ہے کہ حرف دال کے ۴ عدد ہیں۔ ان چار کو چار ہی سے ضرب دی تو ۱۶ ہو گئے۔ اسی طرح میم کے ۴۰ عدد ہیں ان کو ۴۰ سے ضرب دی۔ تو ۱۶۰۰ برآمد ہوئے، دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ میم کے ۴۰ عدد ہیں ان کو ۱۳ سے ضرب دو۔ کیونکہ ابجد کا یہ تیرھواں حرف ہے تو ۵۲۰ ہوئے حرف کو حرف ہی کے ساتھ ضرب دے کر یا حرف کو اس کے مرتبہ سے ضرب دے کر مستحصلہ نکالا جاتا ہے۔

ایک اور طریقہ یہ ہے۔ کہ بعض ماہرین جفر حروف نظیرہ کو بروجوں کے درجات یا منازل کے درجات سے یا بروجوں ہی سے یا ۱۹ افلاک سے یا ۷ کواکب سے یا ۴ عناصر سے ضرب دیتے ہیں اور اس سے حروف حاصل کر کے اسی حرف نظیرہ کی سطر کے نیچے لکھتے ہیں جس سے ضرب دے گئی ہو پھر اس حرف کا نظیرہ دے کر صدر مؤخر کے ذریعہ سے جواب حاصل کرتے ہیں۔

امتزاجِ حروف:۔ قواعد جفر کی رو سے امتزاج حروف اس قاعدے کو کہا جاتا ہے جس میں ایک حرف طالب کا اور مطلوب کا لیا جائے۔ یعنی دونوں کے ناموں میں جو حروف آئیں اور وہ جتنی بھی تعداد میں ہوں تو ان میں سے دونوں کے ناموں کا ایک حرف لیا جائے۔

گویا ایک حرف طالب کے نام اور ایک حرف مطلوب کے نام کا پھر دوسرا حرف طالب کے نام کا اور اس کے بعد دوسرا حرف مطلوب کے نام کا مثلاً طالب کا نام آدم ہے۔ اور مطلوب کا نام محمد ہے۔ تو امتزاج کی غرض سے پہلے ان دونوں ناموں کے حروف کا بسط کیا۔ اور وہ یوں ہوگا ا د م ا م ح م د۔ اب ان دونوں ناموں کے حروف کا امتزاج کیا تو یہ ہوگا ام دح م م د۔ یہ امتزاج حروف کا قاعدہ ہے۔ جو جفر میں استعمال ہوتا ہے۔

استنطاق اعداد:۔ یہ اس قاعدے کا نام ہے جس میں اعداد کو لمبائی کے رخ جوڑ دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ۱۲۱۲۳ کا استنطاق کیا جائے تو اس طرح جواب حاصل ہوگا۔ ۳+۲+۱+۲+۱=۹ یعنی ۱۲۱۲۳ کا استنطاق ۹ برآمد ہوا۔

حروف اور مؤکل:۔ اس میں پہلا قاعدہ اعداد سے حروف بنانے کا ہے۔ یعنی اعداد کے مراتب کی بنا پر حروف حاصل کئے جائیں۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مثال کے طور پر ایک عدد ۴۴۴ ہے اس کے حروف بنانے جائیں۔ تو وہ یہ ہوں گے۔ د۔ م۔ ت۔ دکے عدد ۴ اور میم کے عدد ۴۰ اور ت کے عدد ۴۰۰۔ اس طرح (د کے ۴ م کے ۴۰ ت کے) ۴۰۰ = ۴۴۴ جس سے د م ت کے تین حروف بن گئے۔ اسی طرح ایک رقم ۵۱۸ ہے۔ اس کے الگ الگ اعداد کر کے ان کے حروف نکالے جائیں تو یہ نکلیں گے۔ ح ی ش ۸ کا حرف ح، ۱۰ کا حرف ی اور ۵۰۰ کا حرف ش ہے۔ تو گویا ۵۱۸ کے اعداد سے یہی تین حرف بنے ح ی ش۔ (ح کے) ۸ + (ی کے) ۱۰ + (ش کے) ۵۰۰ = ۵۱۸ جن سے ح ی ش کے تین حروف بنے،

اس سلسلہ میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بعض اوقات مؤکل بنانے کے ایک ہزار سے زائد عدد آجاتے ہیں۔ مثلاً ۳۴۲۷۔ تو ماہرین علم جفر اس کو اس طرح لکھتے ہیں ب۔ ع۔ ت۔ غ غ غ۔ ب ۲ کے عدد کے لئے غ ۷ کے عدد کے لئے۔ ت ۴۰۰ کے عدد کے لئے اور تین غین تین ہزار کے عدد کے لئے اس عمل کو آسان بنانے کے لئے علمائے فن نے یہ ترکیب وضع کر رکھی ہے۔ کہ جتنے ہزار کے اعداد ہوں اسی تعداد میں غ لے لئے۔ مثلاً اگر ۹ ہزار ہوں تو ۹ غین لکھ لئے پانچ ہزار کے

اعداد ہوں تو پانچ عین سے لئے اور اس طرح جو بھی حروف بنتے جائیں ان کے آگے ایل لگا دیا جائے تو وہ مؤکل بن جائے گا۔ جیسا کہ ۲۷۴۲ کے حروف ب - ع - ت غ - ع - غ بنے۔ اور ان کے آگے ایل بڑھا دیا تو اس کا مؤکل بعتغعغائیل بن گیا۔ لیکن ایک طریقہ اس سے بھی آسان ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ جتنے ہزار کے اعداد ہوں۔ ان کو پہلا کاک پہلے لیا جائے۔ یعنی تین ہزار کے تین غین لینے کی بجائے تین کے لئے ج اور ہزار کے لئے غ لے لیا۔ اس حساب کی رو سے ۲۷۴۲ کے حروف یہ بنیں گے۔

ب م ت   ج غ

اعداس کے مؤکل بعتجغائیل ہوا۔ بعض اوقات ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ اعداد کئی کئی ہزار تک پہنچ جاتے ہیں۔ مثلاً ۵۷۱ .. ۱۵ تو اتنی بڑی مقدار کے اعداد سے مؤکل بنانے کے لئے بہتر طریقہ یہ ہے۔ کہ استنطاق کر لیا جائے۔ جس کی رو سے اس سطری رقم کے اعداد کا استنطاق ۱ + ۲ + ۷ + ۵ + ۱ + ۰ = ۱۶ ہوا جس کے حروف و اور ی بنیں گے۔ اور اس کا مؤکل دیائیل ہوا۔

یہ تمام قاعدے اعداد سے حروف بنانے اور مؤکل پیدا کرنے کے ہیں۔ جن کو اصول جفر کے مطابق استعمال میں لایا جائے۔ تو حسب منشا مقاصد حاصل ہو سکتے ہیں۔

ان قواعد کے بعد ضروری ہے کہ اساس و نظیرہ کی تشریح کر دی جائے تاکہ اس کے عمل میں کوئی دقت نہ ہونے پائے۔

اساس و نظیرہ :۔ ابجد کے قاعدے کے مطابق ۲۸ حروف کو دو قسموں میں منقسم کیا جاتا ہے۔ جن میں سے ایک قسم کا نام اساس ہے۔ اور دوسری قسم کا نام نظیرہ ہے ابجد کے ۲۸ حروف انہی دونوں قسموں میں شمار ہوتے ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ الف سے نون تک کے حروف کو اساس کہتے ہیں۔ اور س سے غین تک کے حروف نظیرہ کہلاتے ہیں۔ اس تقسیم کو آسانی سے ذہن نشین کرنے کے یہ قاعدہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر حرف کا گنتی میں پندرھواں حرف نظیرہ ہوتا ہے۔ مثلاً الف کا نظیرہ حرف س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہوا۔ اس تقسیم کو سمجھنے کے لئے حسب ذیل نقشہ ملاحظہ کریں۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	٠
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	٠
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	٠
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	٠
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	٠
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	٠
ت	ث	خ	ذ	ظ	ض	غ	٠
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰	٠ ٠

مندرجہ بالا نقشہ میں الف سے گنتی کی جائے تو پندرھواں حرف س ہے۔ اسی طرح ب سے گنتی کریں تو اس کا پندرھواں حرف عین ہوا اور ج سے کہ چودھواں حرف ف آیا تو اس کے مطابق ا کا نظیرہ س، ب کا نظیرہ ع اور ج کا نظیرہ ف ہوا۔ ا، ب، ج، اساس ہیں اور س ع ف ان کے نظیرہ ہیں۔

عمل تخلیص :۔ علم جفر کے اصولوں میں عمل تخلیص بھی ایک بڑا اہم اصول ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ الفاظ میں جو حروف مکرر یا دوبارہ آئیں۔ ان کو کاٹ دیا جائے۔ یہی تخلیص کا عمل ہے مثال کے طور پر آدم بی عبداللہ کا تخلیص کیا جائے۔ تو وہ حسب ذیل ہوگا۔

آدم بی عبداللہ کے حروف ہیں۔ ا - د - م - ب - ی - ع - ب - د - ا - ل - ل - ہ ان میں ا اور د کے حروف دو دو مرتبہ آئے اس لئے انہیں صرف ایک مرتبہ لکھا جائے گا۔ اور دوسری مرتبہ کے حروف ا د چھوڑ دیئے جائیں گے۔ چنانچہ تخلیص یہ ہوگا

ا - د - م - ب - ی - ع - ب - ل - ہ

کبیر، وسیط اور صغیر :۔ اگر ابجد کی رو سے حروف کے اعداد نکالے جائیں۔ تو وہ کبیر کہلاتے ہیں۔ اور نکالے ہوئے اعداد کی اکائی اور دہائی کو جمع کیا جائے۔ مگر اعداد کے باقی حصے کو اسی حالت میں رہنے دیا جائے۔ تو اسے وسیط کہا جائے گا۔

https://www.roohanialoom.com

اعداد وسیط کی اکائی اور دہائی کو جمع کر کے جو حاصل ہو اس کو صغیر کہا جاتا ہے۔ مثلاً کسی لفظ کے حروف لیکر ان کے اعداد نکالے گئے۔ تو وہ ۴۱۳ نکلے جنکو کبیر کہیں گے، اب ان اعداد کی اکائی یعنی ۳ کو دہائی، یعنے ایک میں جمع کیا گیا۔ تو ۵ بن گئے۔ اور سینکڑہ کا عدد بدستور رکھا گیا۔ تو ۴۵ بن گئے۔ یہ ۴۱۳ کے کبیر کا وسیط ہے۔ پھر وسیط کی اکائی یعنے ۵ کو اس کی دہائی ۴ میں جمع کیا گیا۔ تو ۹ ہو گئے۔ گویا ۴۱۳ کبیر کا وسیط ۴۵ ہوا اور اس کا صغیر ۹ بن گئے۔ اسی طرح ایک کبیر ۱۰۶ کر لیا تو اس کا وسیط ۹ کیونکہ نقطہ کسی شمار میں نہیں آتا اور صغیر ۹ بن گیا۔

علم جفر کی ان مسلمہ اصطلاحات کی تشریح کے بعد اس کے دیگر اصول و قواعد کی وضاحت کی جاتی ہے۔ اور ان سب سے پہلے عمل تکسیر کا قاعدہ خاص اور بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے پہلے ان کی تشریح درج ذیل ہے۔

تکسیر اور اقسام تکسیر

تکسیر کے معنے لغات کی رو سے روشن کنوئیں کے ہیں۔ لیکن علم جفر میں یہ اس کے قاعدے کا اصطلاحی نام ہے جو اخبار و آثار کے عملیات میں کام آتا ہے۔ اس قاعدے یعنی قاعدہ تکسیر کی دو قسمیں بڑی ہیں جو بہت سی چھوٹی اقسام پر مشتمل ہیں پہلی قسم حرفی ہے۔ اور دوسری عددی ہے۔ تکسیر کی حرفی قسم وہ ہے جس میں حروف کو سطر بند پھیلا دیا جاتا ہے۔ اور ایک حرف دائیں سے اور ایک حرف بائیں سے لیکر دوسری سطر تیار کیجاتی ہے اور اس سطر سے اسی طریقہ پہ تیسری سطر بنائی جاتی ہے اس عمل کو یہاں تک لمبا کیا جاتا ہے کہ آخر میں چل کر وہی پہلی سطر نکل جاتی ہے۔ اس عمل کو مہار شتر بھی کہتے ہیں۔ اور زمام بھی کہا جاتا ہے۔ دوسری قسم یعنے تکسیر عددی وہ ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ کے ناموں کے اعداد کیساتھ آدمی کا نام یا قرآن پاک کی کوئی آیت ہو اور ان دونوں کے اعداد کا جمع کیا جائے۔

عمل تکسیر کے استعمال کے سلسلہ میں جن بسطوں سے کام لیا جاتا ہے، وہ چار قسم کے ہیں۔

ا:۔ بسط حرفی۔

(۲) بسط مسلم۔

(۳) بسط مرکب۔

(۴) بسط عربی عددی۔

(۱) بسط حرفی:۔ کے تین طریقے استادوں نے مرتب کئے ہیں جن میں سے پہلے طریقہ کو مسلم حروف کے نام سے پکارا جاتا ہے دوسرے کو مروف اور تیسرے کو عدد میں دونوں کی جمع کہا جاتا ہے۔

(۲) بسط مسلم:۔ وہ کہلاتا ہے۔ جس میں کسی آدمی کے نام کے حروف یا اللہ تعالےٰ کے ناموں کے حروف یا قرآن مجید کی کسی آیت کو ایک سطر میں ترکیب دی جائے اور ان کو الگ الگ لکھا جائے۔

(۳) بسط مرکب:۔ اس بسط کا نام ہے، جس میں خدا کے نام کے حروف آدمی کے نام کے ساتھ حروف ملفوظی میں ترتیب دیئے جائیں۔ مثلاً آدم جی کے حروف ادم ج ی ہیں اور ان کو بسط کیا جائے۔

(۴) بسط عربی عددی:۔ کے معنی یہ ہیں۔ کہ عربی کے عددی ابجد کی رو سے حروف کے نام لیکر بسط کیا جائے مثال کے طور پر آدم جی کے حروف ادم ج ی کے اعداد میں واحد اربعہ، اربعین، ثلاثہ، عشرہ، ان حرفوں کی سطور بنا کر ان کی زمام نکالی جائے، اور اس زمام سے اسرارِ خداوندی اور انبیائے کرام علیہم السلام کی کرامات کا ظہور ہوتا ہے۔

تکسیر کا دوسرا قاعدہ تکسیر متوسط کہلاتا ہے۔ اور اس میں حروف کی شکلوں سے کام لیا جاتا ہے۔ جیسا کہ ذیل میں اس کی تشریح کرتا ہوں۔

تکسیرِ متوسط۔ تکسیر متوسط سے یہ مراد ہے۔ کہ جو حروف طول میں برابر ظاہر ہوں ان کے مطابق مثلث اور یا مربع نقش میں لکھا جائے، اس سلسلہ میں بعض علمائے جفر کا ارشاد یہ ہے کہ زیادہ یا کم یا بلا تکرار کے حروف کے لئے وفق کی بھی سطور کے یعنی حروف کی متوسط شکل کے ساتھ پیدا کرے اگر حروف طاق ہوں تو طاق اور اگر جفت ہوں تو جفت شکل میں نقش بھرا جائے، گویا جتنے حروف شمار میں آئیں۔ اتنے ہی خانوں کے نقش میں

https://www.roohanialoom.com

کئے جائیں۔ اس عمل کو تداخل تکسیر کہتے ہیں۔ اور تداخل تکسیر کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی یہ کہ وقت کم نہ ہو تو حضرت کے نسخے میں نقش پر کریں۔ اور اگر وقت تکسیر متوسط ہو۔ تو بڑا ہی بہتر ہے۔ وقعہ کا مطلب اعداد کی میزان ہے جسے خانہ طاق میں پُر کرے اور ہر سطر کی اصلاح حروف کی وضع اور ترتیب کے مطابق دی جائے یا ہر ایک اسی ہے۔ یا آیت ہے اور اگر عمل جمع اور درست ہے۔ تو اس کی بہت تاثیر ہوگی اور یہ خدا کا ایک ایسا اسرار ہے۔ جو تمام نا اہلوں سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔

تکسیر کے استخراج سے نام برآمد ہوتا ہے۔ خدا کے ناموں کے حروف اور آدمی کے نام کے حروف دنیا کے چار عناصر و اجسام اور نقوش وغیرہ سے تعلق رکھتے ہیں جسے ہر طبعی کا جسم ضروری ہے۔ اسی طرح ہر جسم کا اسم ضروری ہے۔ اور مرکب حرفی سے روحانی مسخر ہوتے ہیں۔ اگر کوئی کسی حرف کی دعوت دے گا۔ اور روحانیوں کا بھی استخراج کرے گا۔ تو وہ اس حرف کا عامل ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس حرف کا موکل بھی مسخر ہوگا۔

اقسام تداخل

تکسیر کی اقسام کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ تداخل تکسیر کی بارہ اقسام ہیں۔

(۱) اسم متجانسین و متخالفین۔
(۲) تداخل تکسیر عجمی۔
(۳) مراتب الحروف۔
(۴) مراتب العددی۔
(۵) عناصری۔
(۶) مرکب الحروف۔
(۷) مرکب العددی۔
(۸) مرکب الحرفی۔
(۹) تزویج الحرفی۔

(۱۰) مرکب الشفعی۔
(۱۱) مرکب الوتری۔
(۱۲) وقف المشرقی۔

(۱) تداخل تکسیر متجانسین:- ان دو اسماء کو کہتے ہیں جو کسی ذات واحد کے لئے ہوں۔ اور دونوں اسموں کے معنی علیحدہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء کی مثالیں یہ ہیں۔ رحیم الرحمن، حی القیوم کریم اللطیف، قریب مجیب، ملک وکیل وغیرہ۔ اور ایک شخص کے دو نام ہیں۔ ایک لقب اور دوسرا محمول، کنیت اور علمیت، یہ صفت حضور سرور کونین صلے اللہ علیہ وسلم میں ہے۔ مثلاً خواجہ اور شاہ محمد وغیرہ اور کنیت و علمیت نام کی یہ ہے۔ کہ لفظ دین آخر میں ہو۔ مثلاً شمس الدین، نجم الدین، ابوالفتح، ابوالقاسم، وغیرہ اور عبدالصمد، عبدالرحیم وغیرہ نام بھی متجانسین کہلاتے ہیں۔

تداخل اسم متجانسین میں طالب کا نام مطلوب کے نام سے مقدم رکھنا چاہیئے۔ مثلاً طالب تقی ہے۔ اور مطلوب عبدالصمد ہے۔ قطع نظر اس کے کہ الف و لام مطلوب کے نام میں زائد حروف ہیں جو چھ ہیں اور طالب کے نام میں تین حروف ہیں۔ البتہ دونوں ناموں کو بسط مسلم میں لکھا جائے۔ یعنی اس طرح کہ ع ب ر ص م ت ق ی۔ تو یہی طریقہ اصولی اور صحیح ہوگا۔

(۲) تداخل تکسیر عجمی: طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف کو تداخل تکسیر عجمی کہا جاتا ہے۔ اگر محبت کا عمل ہے۔ تو سیاروں کے نام زہرہ اور مشتری شامل کریں۔ لیکن اگر عداوت کا عمل ہے تو زحل یا مریخ ستاروں کے نام شامل کرکے ایک سطر تیار کریں۔ اور تکسیر صدر مؤخر کریں۔ جب پہلی سطر آخر میں آجائے تو اس سطر کے چار چار حروف کرکے معرب و معجم کریں۔ اور ہر حرف کا مالک بھی لکھیں۔ اگر اتوار کا دن ہو تو آگ پر عمل کریں۔ اس کے ملائک حضرت عزرائیل ہیں۔ اگر پیر کا دن ہو تو پانی پر عمل کیا جائے۔ اور اس کے ملائک حضرت میکائیل ہیں۔ اگر منگل یا جمعرات کے دن عمل کرتا ہو تو ہوا پر عمل کریں۔ جس کے ملائک حضرت اسرافیل ہیں۔ اور اگر ہفتہ یا بدھ کے دن عمل کرنا چاہیں تو خاک پر عمل کریں۔ اور اس کے ملائک حضرت جبرائیل ہیں۔ یہ یاد رکھیں کہ عمل کرتے وقت خوشبو اور بخورات وغیرہ ضرور روشن کئے جائیں۔ اور سیاروں،

برجوں، اور قمر کے منازل سے حروف کی ترکیب دیں۔

(۳) تکسیر تداخل مراتب الحروف:۔ طالب اور مطلوب کا جو نام ہے اور نام کے مراتب کا جو حروف ہو اس کو پہلے لکھا جائے۔ مثلاً حامد کا الف اعلیٰ مرتبہ پر ہے اس لئے یہ پہلے لکھنا چاہئے ہے۔ اور دال کے بعد، پھر اس کے بعد ح اور سب سے آخر میں میم لکھا جائے۔ تو اس طرح سے ا د ح م بن گیا اور یہی مراتب الحروف ہے یعنی طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف کو ان کے ابجدی مرتبہ کے مطابق لکھنے سے جو لفظ پیدا ہوا اس کو مراتب الحروف کہا جائے گا۔

(۴) مراتب العددی:۔ طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف میں سے جو سب سے تھوڑے عدد رکھتا ہو۔ اس کو مقدم اور سب سے زیادہ عدد رکھتا ہو۔ اس کو مؤخر لکھا جائے، تو یہ تداخل مراتب العددی کہلائے گا۔ مثلاً علی کے نام میں حرف ی کے عدد سب سے کم ہیں اس لئے اس کو پہلے لکھا جائے۔ پھر لام اور عین لکھے جائیں، تو اس طرح ی، ل، ع، بن گیا۔ یعنی یلع ہوا، اس عمل کو تکسیر تداخل مراتب العددی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف اسی کے مطابق تحریر کئے جاتے ہیں۔

(۵) تداخل عناصری:۔ جو نام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہو یا آدمی کے نام سے ہو اس کے متعلق یہ معلوم کیا جائے کہ اس کا عنصر کیا ہے۔ چار عنصر کے ماتحت ان حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھیں، اور پھر اس کو مراتب دیں، تو اس کا نام تداخل عناصری ہے مثال کے طور پر سلیمان نام ہے، ا، م، آتشی ہیں۔ ی، ن بادی ہیں، س، ل خاکی تو اسی لحاظ سے ان کے مراتب یہ ہوں گے۔ ا، م، ی، ن، س، ل،

(۶) تداخل مرکب الحروف:۔ خدا کے نام یا آدمی کے نام کے حروف کو بسط لفظی کرنے کے بعد ان سے صدر مؤخر کیا جائے اور اس طرح سطر بنائی جائے تو اس کو تداخل مرکب الحروف کہیں گے جیسا کہ خدا کا نام ہے، رحیم اور انسان کہ یا رحیم کی صورت میں استعمال کرتا ہو تو اس کے بسط لفظی کی شکل یہ ہوگی۔ یا، الف، را، حا، یا، میم، ان سب کو مرکب کے طور پر لکھنے سے حسب ذیل سطر پیدا ہوئی۔

یا، الف، را، حا، یا، میم، یہی تداخل مرکب الحروف ہوا۔

(۷) مرکب العددی:۔ نام کا پہلا حرف اوّل کو جمل کبیر میں لکھا جائے۔ تو اس کے بعد حروف کے تمام مرکب کر لکھا جائے۔ پھر اس کے حروف عددی لکھے جائیں، مثلاً نام عزیز ہے اس کا بسط جمل: ع۔ ز، ی، ز ہوا۔ اس کے بعد بسط مرکب کیا تو وہ اس طرح ہوگا۔ ع کے اعداد ہیں یعنی سبعین، ز کے اعداد یعنی سبعہ ی کے اعداد یعنی عشرہ اور ز کے عدد یعنی سبعہ تو ان کی سطر یہ ہوئی۔ سبعین سبعہ عشرہ سبعہ جس کا بسط حرفی اس طرح ہے،

س، ب، ع، ی، ن، س، ب، ع، ہ، ع، ش، ر، ہ، س، ب، ع، ہ،

(۸) مرکب الحرفی:۔ اس کا عمل بھی بالکل اسی طرح کیا جاتا ہے۔ جس طرح مرکب الحروف کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

(۹) تزویج الحرفی:۔ اگر طالب کے نام کے حروف جفت ہوں تو اس کو تزویج الحرفی کہتے ہیں۔ اور بعض علماء کی رائے ہے کہ حروف جفت ہوں یا دونوں ہی ناموں کے حروف طاق ہوں۔ تو اس صورت میں بھی تداخل تکسیر کہا جائے گا۔ اوّل سے آخر تک دونوں حرف بسط کیا جائے اور اس میں سے تمام سطر کے حروف جمع کئے جائیں تاکہ نام ہو جائے مثال کے طور پر خدا کے نام اور آدمی کے نام دونوں کے حروف کو بسط کیا جائے۔ جیسا کہ رحیم و آدم جی کا بسط اس طرح ہوا۔ ر ح ی م ا د م ج ی۔ اسی طرح اللہ و عبداللہ کا بسط ا ل ل ہ ع ب د ا ل ل ہ ہوگا۔ اور کبیر و کریم کا بسط۔ ک، ب، ی، ر، ک، ر، ی، م، بنا۔

(۱۰) مرکب الشجیع:۔ آدمی کے نام سے خدا کا نام وضع کرکے خدا کے نام کو طالب کے نام اور مطلوب کے نام کے درمیان لکھا جائے۔ اور اس طرح ایک سطر ترتیب دی جائے۔ اس کے بعد صدر مؤخر سے نام نکالا جائے۔ یہ طریقہ عام طور پر حب کے عملوں میں کام آتا ہے۔ مثلاً خدا کے جن ناموں کے حروف جفت ہیں وہ یہ ہیں۔ الوہاب، الودود، اللطیف العزیز۔ یہ حروف جفت خدا کے ناموں سے ہیں۔

مثال کے طور پر آدم جی طالب ہے۔ اور عبداللہ مطلوب ہے۔ ان میں استعمال کرنے کے لئے خدا کا نام عزیز تجویز کیا۔ اور ان کو ایک سطر میں بسط کیا۔ تو یہ سطر پیدا ہوئی۔

https://www.roohanialoom.com

ا د م ج ی ع ذ ی ز ع ب د ا ل ہ ۔ خدا تعالےٰ کے ناموں کے حروف سے ہر ایک عمل میں کام لیا جاتا ہے ۔ اور انہیں اپنے مقصد کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) مرکب الوتری :۔ اگر دو اشخاص کے مابین بھلائی کرانا مقصود ہو تو خدا کے اسمائے حسنیٰ یا مثنیٰ یا ذوذوذو اور طالب و مطلوب کے ناموں کو اس طرح بسط مسلم کر کے پہلی سطر تیار کی جائے۔

طالب آدم جی اور مطلوب عبد اللہ ۔ آدم جی اور عبد اللہ کے درمیان صمد کا بسط اختیار کیا

ا د م ج ی ص م د ع ب د ا ل ہ ؛

یہ سطر ان تینوں الفاظ کے حروف کی تکسیر الوتری ہوئی۔

(۲) وقف الحرفی :۔ اسے تکسیر وقف زوجی بھی کہتے ہیں۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں۔

ایک زوج مطلق دوسرے زوج خورد۔

زوج مطلق وہ نام ہے جو ۴ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱۴ حروف کے ہوں۔ جیسا کہ متعالی کا لفظ یا نام اس نام کے حرفوں کو سطر مربع خانہ میں بسط کیا جائے۔ جس کی مثال درج ذیل ہے۔

متعالی

م	ت	ع	ا	ل	ی
ت	ا	ی	م	ع	ل
ا	م	ل	ت	ی	ع
ی	ل	ا	ع	ت	م
ع	ی	ت	ل	م	ا
ل	ع	م	ی	ا	ت

مقتدر

م	ق	ت	د	ر
د	ر	م	ق	ت
ق	ت	د	ر	م
ر	م	ق	ت	د
ت	د	ر	م	ق

ابجدہ

ا	ب	ج	د	ہ
ہ	ا	د	ب	ج
ج	ہ	ب	ا	د
د	ج	ا	ہ	ب
ب	د	ہ	ج	ا

مجید

م	ج	ی	د
ی	د	م	ج
د	ی	ج	م
ج	م	د	ی

علاوہ ازیں تکسیر کی چند اور بھی قسمیں ہیں جو اپنے موقع پر کام دیتی ہیں

(۱) تکسیر مزاجین

(۲) تداخل تکسیر عددی

(۳) تداخل منصوب الطرفین
(۴) مقلوب التکسیر
(۵) تداخل تکسیر مزوج (۶) تکسیر معکوس و عکس
(۷) تکسیر المیزان

(۱) تکسیر مزاجین :۔ کا مطلب یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف کو امتزاج دیا جائے۔ اور ان کی ایک سطر بنائی جائے۔ اس کے بعد ان کو تکسیر کیا جائے۔ تاکہ استخراج کی سطر کے امتزاج کے آخر میں زمام پیدا ہو۔

مثال کے طور پر طالب کا نام شمس اور مطلوب کا نام قمر فرض کر لیا۔ اور دونوں کو امتزاج دیا تو حسب ذیل سطر ہوئی۔

ش ق م م س ر -

اگر دونوں نام شمار میں برابر ہوں۔ تو بہتر اور اگر طالب یا مطلوب کے دو حروف یا تین حروف زیادہ ہوں تو پہلے زیادہ نام کو لکھیں اور اسے مقدم کریں مثلاً مطلوب آدم جی اور طالب عبداللہ ہے اور ان دونوں کا امتزاج کرنے کے لئے زیادہ حروف والے نام کو پہلے لکھنا چاہیے۔ اور پھر امتزاج کیا جائے۔ چونکہ عبداللہ کے حروف چھ اور آدم جی کے حروف پانچ ہیں۔ اس لئے زیادہ حروف والا یعنی عبداللہ پہلے اور آدم جی بعد میں لکھا جائے۔ تو اس طرح ہوگا۔ عبداللہ آدم جی۔ ان کا امتزاج کیا جائے تو یہ ہوا۔

ع ب د ا ل ہ ا د م ج ی

ع ا ب د د م ا ج ل ی ہ

(۲) تداخل تکسیر عددی :۔ جس نام کے پانچ یا سات حروف ہوں۔ اس کے طاق کے لئے طاق کا خانہ اور جفت کے لئے جفت کا خانہ تیار کرنا چاہیئے۔ مثلاً المنعم، المقتدر یا مالک الملک وغیرہ :۔

(۳) تداخل منصوب الطرفین :۔ بسط کے حروف کو طاق یا جفت کے خانوں میں یک یک

حروف ہر دو طرف کے طریقہ سے لکھتے جائیں۔ تاکہ زمام برآمد ہو۔

ا	ب	ج	د
د	ا	ج	ب
ب	د	ج	ا
ا	ب	ج	د

ا	ب	ج	د
ا	د	ب	ج
ا	ج	د	ب
ا	ب	ج	د

ا	ج	ج	ا
ب	ا	د	ب
ج	ب	ز	ج
د	ہ	ح	د
ہ	ج	ہ	ہ
و	و	د	و
ز	ذ	ا	ز
ح	ز	ب	ح

(۴) مقلوب التکسیر :۔ طاق کے خانہ کی سطور میں سے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ پہلی سطر کا پہلا حرف چھوڑ دیا جائے اور اس کے بعد جو حروف ہیں ان کو لکھ دیا جائے۔ اسی طرح تمام سطور

میں سے ایک حرف کو چھوڑ کر دوسرا لکھا جائے اور اس کے مطابق تمام سطور کی تکسیر صدر مؤخر کی جائے۔ مثلاً۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا
د	ح	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب
ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	ر
ج	د	ط	ز	ر	ا	ب	ه	ح
و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج
ز	ه	ب	ط	ج	د	ح	ا	د
ه	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز
ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه

(۵) تداخل تکسیر روح:۔ اگر حروف بھی جفت اور سطور بھی جفت ہوں تو دو دو حروف سطر سے اٹھاکر نام نکالا جائے جیسا کہ حسبِ ذیل مثال سے واضح ہوتا ہے۔

ا	ب	ج	د
ج	ب	د	ا
د	ب	ا	ج
ا	ب	ج	ا

(۶) تکسیر معکوس و عکس:۔ اس تکسیر کا مطلب یہ ہے۔ کہ عام قواعد کی رو سے سطور کا صدر مؤخر کیا جائے۔ جس طرح ذیل کی مثال میں ہے۔

مثال اگلے صفحہ پر
ملاحظہ ہو

ا	ب	ج	د	ه	ز
د	ج	ه	ب	و	ا
ب	ه	و	ج	ا	د
ج	و	ا	ه	د	ب
ه	ا	د	و	ب	ج
د	د	ب	ا	ج	ه

(۷) تکسیر المیزان:۔ علم جفر میں دو حروف سے لے کر تیس حروف تک کسور آتی ہیں اس لئے عملیات کے بارے میں حروف کے دورہ کے بعد کسور کا معلوم کرنا صحیح ہو سکتا ہے۔ ورنہ غلط ہوگا۔ حروف تہجی کے استخراج اور عمل نام کے جو قاعدے اور قانون استادوں نے مقرر کئے ہیں۔ ان ہی کے مطابق درج کرنا چاہیئے۔ پہلے یہ ضروری ہے کہ ضابطہ اوّل کے مطابق جو اعداد اور حروف لکھے ہوں۔ ان کو میزان سے وزن کرتے ہیں اور اس کے بعد تام کی چند سطور اسی طرح گنی جاتی ہیں۔ جس دوسرے لفظوں میں اعداد کو ابجد کی رقوم میں لکھنا کہا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کا قاعدہ یہ ہے۔

ا ب ج د ه و ز ح ط ی
یا یب یج ید یه یو یز یح یط یی
کا کب کج کد که کو کز کح کط کی
لا لب لج لد له لو لز لح لط لی
ما مب مج مد مه مو مز مح مط می
نا نب نج ند نه نو نز نح نط نی

وغیرہ۔ اسی طرح سو تک لکھتے چلے جائیں الا جس جگہ یہ اس میزان العمل کا دائرہ آجائے گا۔ اسے معلوم کیا جائے

تکسیرات کا تعلق سیاروں سے

مندرجہ بالا بیان میں تمام تکسیرات کی تفصیل اور تشریح درج کی گئی ہے۔ اب یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ تکسیرات کس وقت پر اور کہاں کام دے سکتی ہیں انسان کا وقت معلوم کرنے کے لئے سیاروں کے ساتھ ان کا تعلق ذہن نشین کرنا بھی لازم ہے۔ چنانچہ ذیل میں ہر ایک تکسیر کے ساتھ تعلق رکھنے والے سیارے کا نام اور اس کے برج کا نام درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ اس مسئلہ کے تمام پہلو واضح ہو جائیں اور علم جفر کے معلومات، اس کی اصطلاحات اور اس کے اصول۔ قواعد کو سمجھنے میں کسی قسم کی غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔

سب سے پہلے ایک نمبر پر جس تکسیر کا ذکر کیا گیا ہے اس کا نام متجانسین : متماثلیہ ہے۔ اس تکسیر کا ستیارہ مریخ ہے اور برج حمل سے تعلق رکھتی ہے۔

دوسری تکسیر مراتب الحروف ہے جو برج ثور سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اس کا ستیارہ زہرہ ہے۔

تیسری تکسیر یعنی مراتب العددی کا ستیارہ عطارد ہے اور وہ برج جوزا سے تعلق رکھتی ہے

چوتھی تکسیر عناصری ہے جس کا تعلق برج سرطان کے ساتھ ہے۔ اور اس کا سیارہ قمر ہے۔"

پانچویں تکسیر مرکب حجمی کا ستارہ شمس ہے۔ اور وہ برج اسد سے تعلق رکھتی ہیں۔"

چھٹی تکسیر مرکب الحروف برج سنبلہ سے تعلق رکھتی ہے اور اس کا سیارہ عطارد ہے۔"

ساتویں تکسیر مرکب العددی بیان کی گئی ہے یہ برج میزان سے متعلق ہے۔ اور ستارہ اس کا زہرہ ہے۔

آٹھویں تکسیر کا نام مرکب الحرفی ہے۔ جو برج عقرب سے متعلق ہے، اور اس کا سیارہ مریخ ہے۔

نویں تکسیر تزویج الحرفی کا برج قوس سے تعلق ہے اور اس کا ستارہ مشتری ہے،

دسویں تکسیر مرکب التشفیع ہے۔ جس کا ستارہ زحل ہے۔ اور برج

جدی سے تعلق رکھتی ہے۔

گیارہویں تکسیر مرکب الوتری کہلاتی ہے جو برج دلو سے تعلق رکھتی ہے اور اس کا ستیارہ بھی زحل ہی مانا جاتا ہے،۔

بارہویں تکسیر کو وقف الحرفی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جس کا سیارہ مشتری ہے اور وہ برج حوت سے تعلق رکھتی ہے۔"

ان تکسیرات کے عمل کے متعلق اسبات کی احتیاط خاص طور پر مدنظر رکھنی پڑتی ہے، کہ ہر تکسیرات کا استعمال اس کے برج اور سیارہ کے ماتحت کیا جائے لیکن اگر اس قاعدہ کو مدنظر نہ رکھا جائے تو کسی مقصد میں بھی کامیابی نہیں ہو سکتی، خواہ کتنا ہی زیادہ عمل کیا جائے کامیابی اسی صورت میں حاصل ہوگی۔ جب ان اصول کی پوری پوری پابندی کی جائے۔

بسط کے قوانین نو

علم جفر کی پہلی قسم یعنی اخبار میں جو قوانین کام دیتے ہیں، وہ دو صورتوں پر مشتمل ہیں۔ ایک ترفع اور دوسرے تنزل، ذیل میں ان دونوں صورتوں کی تشریح اور ان کے نام کی تفصیل پیش کی جاتی ہے۔

ترفع ا۔ ترفع کی تین قسمیں علمائے جفر نے بتائی ہیں۔

(۱) ترفع عددی

(۲) ترفع حرفی

(۳) ترفع طبعی

(۱) ترفع عددی :- کا مطلب یہ ہے کہ مطلوب کے نام کے حروف کو اعداد ابجد کے لحاظ سے بلند کرنا یعنی جو درجہ اکائیوں کو حاصل ہوا سے دہائیوں میں لے جانا۔ دہائیوں کے درجہ کو سینکڑوں تک اور سینکڑوں کے درجہ کو ہزاروں کے درجہ تک بڑھا دینا اس عمل کو مرتبہ دینا بھی کہا جاتا ہے۔ اور اس کی مثال یہ ہے۔ کہ الف کا ترفع ی، ب کا ترفع ک اور ق کا ترفع غ ہوگا۔ وقس خدا اور اس کی ابجد مندرجہ ذیل ہے۔

https://www.roohanialoom.com

ایقغ ، بکر ، جلش ، دمت ، ھنث ، وسخ ، زع ذ ، حفض طضظ ۔

(۲) ترفع حرفی : سے مراد یہ ہے کہ ہر حرف کا مرتبہ ایک بڑھا دیا جائے۔ مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ، ب کا ترفع حرفی ج ، ج کا د اور دال کا ترفع حرفی ہ ہوا اور باقی تمام حروف کا ترفع حرفی بھی اسی طریقہ پر کیا جاتا ہے۔

(۳) ترفع طبعی :۔ اس ترفع کو دو صورتوں میں استعمال کیا جاتا ہے ایک یہ کہ خاک کے حرف کو آب کے حرف سے بدل دیا جائے ، پانی کے حرف کو ہوا کے حرف سے اور ہوا کے حرف کو آتش کے حرف سے تبدیل کر دیا جائے۔"

اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ آتشی حروف یعنی ا ہ ط م ف ش ذ میں سے ہر ایک کا مرتبہ دوسرے حرف کیساتھ تبدیل کر دیا جائے یعنی الف کو ہ سے ہ کو ط سے ط کو میم سے ۔ میم کو ف سے ، ف کو ش سے ش کو ذ سے اور ذ کو ا سے تبدیل کر دیا۔

ترفع کی اقسام کی تشریح۔ اس سے پہلے کی جاچکی ہے اس لئے اب اخبار کے دوسرے قانون یعنے تنزل کی وضاحت کیجاتی ہے۔ ،

تنزل :۔ ترفع کے جو قواعد بیان کئے گئے ہیں ۔ ان کے بالکل برعکس تنزل کے قاعدے ہیں۔ گویا یہ ترفع کی منفی صورت کا نام ہے۔ مثلاً مراتب الحروف کا تنزل یہ ہے ۔ کہ حرف غ کا تنزل ظ ، ظ کا ض ، ض کا ذ اور ذ کا خ تصور کیا جائے ، یہ تنزل حرفی کی مثال ہے۔ جو تنزل پہلی قسم ہے ، اور تنزل کی دوسری قسم تنزل اعدادی ہے ۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ حرف غ کی بجائے ق ، ق کی جگہ ی اور ی کی بجائے ا کو لیا جائے ۔ !

بسط تمازج :۔ یہ بھی ایک ضروری اور مستقل قاعدہ ہے ، جس کے معنی یہ ہیں۔ کہ طالب اور مطلوب کے جداجدا حروف کے اعداد نکال کر ان کے بسط ملفوظی کے ذریعہ سے حروف لے جائیں اور ان سے سطر بنائی جائے۔ مثلاً طالب کا نام محمد اور مطلوب کا نام عظیم ہے۔ اب ان دونوں کے حروف مسلسل نہیں لئے جائیں گے۔ بلکہ سب سے پہلے دونوں ناموں

کا پہلا پہلا حرف لیا اور اس کے اعداد نکال کر حروف حاصل کئے ، پھر ان کا دوسرا دوسرا حرف لیا ۔ اور ان کے اعداد نکال کر حروف لئے وعلیٰ ہذا ان کے تمام حروف سے یہی عمل کیا ۔ دونوں ناموں کے حروف یہ ہیں ۔

م ح م د   ع ظ ی م
محمد   اور   عظیم

محمد کا پہلا حرف م اور عظیم کا پہلا حرف ع ہے ۔ چنانچہ پہلے یہ دونوں حروف لے کر ان کے اعداد نکالے تو وہ ۱۱۰ ہوئے ۔ ایک سو دس اعداد کے حروف حسب ذیل طریقہ سے حاصل کئے ۔

ی کے اعداد ۱۰ ہیں اور ق کے اعداد ۱۰۰ ہیں ۔

گویا اس طرح ۱۱۰ کے اعداد سے ی اور ق حروف حاصل ہوئے ، یہ دونوں حرف ایک طرف لکھ لئے اور پھر دونوں ناموں کے دوسرے دو حروف لئے جو ح اور ظ ہیں ۔ ان دونوں حروف کے اعداد ۹۰۸ ہوئے یعنی ح کے عدد ۸ + ظ کے عدد ۹۰۰ ، کل ۹۰۸ بنے جن کے حروف ح اور ظ نکلے ان کو پہلے حروف کے ساتھ لکھ لیا ۔ اس کے بعد دونوں ناموں کا تیسرا تیسرا حرف لیا۔ محمد کا تیسرا حرف م اور عظیم کا تیسرا حرف ی ہے م اور ی کے اعداد لئے تو م کے ۴۰ + ی کے ۱۰ عدد۔ یہ کل ۵۰ ہوئے جو حرف ن کے اعداد ہیں چنانچہ ن کو پہلے علیٰحدہ لکھے ہوئے حروف کے ساتھ لکھ دیا۔ پھر دونوں ناموں کا چوتھا چوتھا حرف لیا۔ محمد کا چوتھا حرف د اور عظیم کا چوتھا حرف م ہے گویا د اور م ہیں۔ جن کے اعداد یہ ہوئے ۔ د = ۴ + م ۴۰ = ۴۴ ۔ دونوں حروف کے اعداد ۴۴ نکلے اور ان کے حروف بھی دال اور میم ہی آئے۔ جو علیٰحدہ لکھے ہوئے حروف میں شامل کر لئے تو یہ سطر بن گئی ۔

ی ق ح ظ ن د م

اس صورت میں حروف تو تبدیل ہو گئے ہیں لیکن اعداد اسی قدر رہے جس قدر تبدیل نہ کئے ہوئے حروف کے تھے گویا م ح م د ع ظ ی م کے جتنے اعداد ہیں۔

اتنے ہی اعداد ی ق خ ط ن د م کے ہوں گے۔ البتہ حروف کی شکل اور ترتیب اس سے جداگانہ ہے۔ اور اس عمل کا نام بسط تمازج ہے۔

بسط کسورات:۔ بسط کسورات کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس جگہ پر عمل چھوڑ دیا جائے۔ جہاں پہنچکر حروف میں کسر آ جائے مثال کے طور پر لفظ محمد کے حروف پر بسط کسور کا عمل کیا۔ تو وہ اس طرح ہوگا۔ اس کا پہلا حرف م ہے جس کے اعداد ۴۰ ہیں ۴۰ کا نصف کیا تو ۲۰ آیا، ۲۰ کا نصف کیا تو ۱۰ آئے۔ اور ۱۰ کا نصف کیا تو ۵ آیا اس کے آگے کسر ہے کیونکہ ۵ کا نصف پورا پورا نہیں آتا بلکہ اس میں کسر کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ ۵ کا نصف اڑھائی (۲½) یعنی ۵۔۲ (دو کسر پانچ) ہوتا ہے اور اس میں کسر آ جاتی ہے۔ اس لئے اس کو ترک کر دیا اور ۵ کے عدد سے ہ کا حرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد لفظ محمد کا دوسرا حرف ح ہے۔ جس کے عدد ۸ ہیں ۸ کا نصف کیا تو ۴ ہوئے، ۴ کا نصف کیا تو دو آئے اور دو کا نصف ایک عدد الف کا ہے۔ اس لئے ا کا حرف حاصل ہوا۔ اور اس عمل سے اسم محمد کا بسط کسور ک ی د ب ا ک ی ہ ب ا ہوگا۔

بسط قوی العشر:۔ اس عمل کے لئے ابجد کے چار حروف کی حسب ذیل مثال سے آگاہی حاصل کرنا کافی ہے۔

ابجد کے چار حروف یعنی ا ب ج د کے اعداد کو جمع کیا ا کا ۱+ ب کے ۲+ ج کے ۳+ د کے ۴ = ۱ + ۲ + ۳ + ۴ = ۱۰۔ چاروں حروف کے کل ۱۰ عدد ہیں۔ ۱۰ کا نصف کیا تو ۵ آئے اور پانچ کا نصف چونکہ کسر کا محتاج ہے اس لئے اس کو ترک کیا پھر اس کے تین حصے کئے تو بھی برابر نہیں ہوتے کیونکہ تین مرتبہ تین تین حصے ہیں اور ایک باقی بچتا ہے اس لئے اسے بھی ترک کر دیا۔ اور اس کے بعد اس کے چار حصے کئے تو بھی اڑھائی اڑھائی چار جگہ آئے۔ اور برابر نہ ہوئے بلکہ کسر کی ضرورت پیش آئی اس لئے اس کو بھی ترک کیا۔ پھر دس کے پانچ حصے کئے تو پانچ مرتبہ دو دو آئے جو برابر ہیں اس کے بعد اسی طرح دس حصوں تک کسور کے بغیر حروف پیدا کئے جائیں۔ تو اس عمل کا نام بسط قوی العشر ہے۔

مستحصلہ اور طریق مستحصلہ

علم جفر کے اصول و قواعد میں مستحصلہ سب سے منفرد اور اہم قاعدہ ہے۔ جو بنیادی اصول کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں مختلف قاعدوں کے عمل سے وہ سطور حاصل کی جاتی ہیں۔ جن سے کسی سائل کے سوال کا صحیح جواب برآمد ہو۔ ان عملوں کو استعمال کرنے کے بعد جو سطور پیدا ہوتی ہیں۔ ان کو مستحصلہ کہا جاتا ہے۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سب سے پہلے سوال کے مفرد حروف حاصل کر کے اس کے اعداد جمع کئے جاتے ہیں مگر اس کے لئے سوال کرنے کی ساعت اور بیابات معلوم کی جاتی ہے کہ آفتاب کس برج میں تھا۔ جب سائل نے سوال کیا نیز آفتاب کتنے درجے طے کر چکا تھا۔ اور قمر کس برج میں کتنے درجہ پر تھا۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کہ دن کون سا تھا۔ اور آفتاب و قمر کے بروج اور ساعتیں اور دن کا حال جاننے کا طریقہ ابتدائی طور پر ذہن نشین کرنا پڑے گا۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے

شمس و قمر کا دورہ

آفتاب کے دورہ کی مدت بارہ برجوں کے ایک سال کی ہے اور قمر بارہ برجوں کا دورہ ایک ماہ میں مکمل کرتا ہے۔ اور قمر کی رفتار سے وہ وقت معلوم ہوتا ہے جو ہر کام کے لئے طالع سمجھا جا سکتا ہے اور قمر کی رفتار سے قمر کے منازل کا حال واضح ہو جاتا ہے۔ سب سے پہلے یہ معلوم کرنا چاہیئے، کہ جو وقت سائل نے کوئی سوال دریافت کیا اس سے اس دن کا درجہ، رفتار اور دقیقہ معلوم ہو گا۔ یونانی حساب کے مطابق اس طرح معلوم کرنا چاہیے کہ یکم جنوری سے مطلوبہ تاریخ تک گنتی کی تو کتنے دن ہوئے، ان دنوں کو جمع کر کے قانون کے مطابق اس میں دس روز کا اضافہ کیا۔ اور حاصل جمع کو بارہ برجوں پر مندرجہ ذیل نقشہ کے حساب سے تقسیم کیا جائے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو!

https://www.roohanialoom.com

آفتاب کا استخراج

برج کا نام	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
دنوں کی تعداد	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲
برج کا نام	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
دنوں کی تعداد	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

اس نقشے میں پہلا برج جدی ہے۔ اور جس جگہ پر تمام درجے ختم ہو جائیں اسی برج میں اتنے ہی درجے پر سورج ہوگا۔ یہ نقشہ یونانی برجوں کے حساب کا ہے۔ اب عیسوی مہینوں کا نقشہ دیکھئے:۔

عیسوی مہینوں کا نقشہ

ماہ کا نام	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
دنوں کی تعداد	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰
ماہ کا نام	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دنوں کی تعداد	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

آفتاب کے برج اور درجے معلوم کرنے کے لئے ایک مثال ملاحظہ ہو۔ ایک شخص سوال کرتا ہے کہ ۲۲ اپریل کو آفتاب کس برج میں اور کتنے درجے پر ہوگا۔ تو اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے ماہ جنوری سے ۲۲ اپریل تک کے دنوں کا شمار کیا تو جنوری ۳۱، فروری کے ۲۸ مارچ کے ۳۱، اور اپریل کے ۲۲ یعنی کل ۱۱۲ دن ہوئے۔ جن میں دس قانون کے عدد جمع کئے اور کل ۱۲۲ ہو گئے۔ اب ان اعداد کو برجوں پر تقسیم کیا ۲۹ برج جدی کے، ۳۰ دلو کے، ۳۰ حوت کے، ۳۱ حمل کے یعنی ۱۲۰ ہوئے ۱۲۲ میں سے

۱۲۰ منہا کئے تو ۲ باقی بچے۔ یہ ۲ عدد برج ثور سے متعلق ہیں اور اس سے معلوم ہوا کہ ۲۲ اپریل کو آفتاب برج ثور میں دو درجہ پر آیا تھا۔ جب سائل نے سوال دریافت کیا۔

قمر کا استخراج

اسی طرح قمر کے استخراج کے لئے عمل کیا جاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص سوال کرتا ہے کہ فلاں مہینے کی فلاں تاریخ کو قمر کس برج میں اور کس درجہ پر ہوگا۔ اس سوال کا جواب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آفتاب کا حساب تو انگریزی مہینے کے مطابق کیا جاتا ہے مگر قمر کے استخراج کے لئے عربی کے مہینے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ دریافت کیا گیا کہ ۴ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ ہجری کو قمر کس برج میں تھا۔ اس کے جواب کے لئے ۴ کو ۱۳ سے ضرب دی جائے گی۔ اور حاصل شدہ اعداد میں قانون کے ۲۶ عدد جمع کئے گئے۔ تو ۵۲+۲۶=۷۸ کل ۷۸ عدد ہوئے۔ اب ان اعداد کو ۳۰، ۳۰ پر طرح جائے اور جس طرح میں برج میں آفتاب ہو سب سے پہلے اس برج کو ۳۰ عدد دیئے جائیں۔ اس کے بعد دوسرے برجوں کو مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق ان کے اعداد دیئے جائیں۔ یہ اعداد جس جگہ پر ختم ہونگے اسی برج میں قمر ہوگا۔ اگر آفتاب برج ثور میں ہے تو مندرجہ بالا اعداد میں سے برج ثور کے ۳۰ عدد اور برج جوزا کے ۳۰ عدد گئے، تو باقی ۱۸ عدد برج سرطان کے لئے بچے، اس سے معلوم ہوا کہ قمر اس وقت برج سرطان کے ۱۸ درجہ پر تھا۔ اب اگر یہ بھی معلوم کرنا ہو کہ قمر کس منزل پر تھا۔ تو اس کے لئے حسب ذیل نقشہ کام دے سکتا ہے، مثلاً قمر برج سرطان کے ۱۸ درجہ پر تھا۔ تو برج سرطان کی منازل دیکھنا چاہیئے۔ جس کے مطابق ۱۳ درجے نثرہ کے گئے اور باقی پانچ درجے طرفہ کے ہوئے، لہٰذا معلوم ہوا کہ قمر اس روز منزل طرفہ کے ۵ درجہ پر تھا۔

برج حمل					برج ثور	
ا	ب	ج		ج	د	ہ
۱	۲	۳		۳	۴	۵
شرطین	بطین	ثریا		ثریا	دبران	ہقعہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۲ ا درجہ		۴ درجہ	۱۳ درجہ	۹ درجہ

برج جوزا				برج سرطان		
ہ	و	ز		ح	ط	ی
۵	۶	۷		۸	۹	۱۰
ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ		نثرہ	طرفہ	جبہہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ		۱۲ درجہ	۱۲ درجہ	۴ درجہ

برج اسد				برج سنبلہ		
ی	ک	ل		ل	م	ن
۱۰	۱۱	۱۲		۱۲	۱۳	۱۴
جبہہ	زبرہ	صرفہ		صرفہ	عوا	سماک
۹ درجہ	۲ درجہ	۴ درجہ		۱۰ درجہ	۱۳ درجہ	۳ درجہ

برج میزان				برج عقرب		
س	ع	ف		ف	ص	ق
۱۵	۱۶	۱۷		۱۷	۱۸	۱۹
غفرہ	زبانہ	اکلیل		اکلیل	قلب	شولہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ		۹ درجہ	۱۲ درجہ	۴ درجہ

برج قوس				برج جدی		
ق	ر	ش		ت	ث	خ
۱۹	۲۰	۲۱		۲۲	۲۳	۲۴
شولہ	نعائم	اکلیل		ذابح	بلعہ	سعود
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۰ درجہ		۱۳ درجہ	۱۲ درجہ	۴ درجہ

برج دلو				برج حوت		
ع	ذ	ض		ض	ظ	غ
۲۴	۲۵	۲۶		۲۶	۲۷	۲۸
سعد	اخبیہ	مقدم		مقدم	مؤخر	رشا
۹ درجہ	۱۲ درجہ	۴ درجہ		۹ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ

اس نقشہ میں ایک برج کے ۳۰ درجے ثبت کئے گئے ہیں اور ابجد کے حروف میں سے ہر منزل کو ایک حرف کے حساب سے کل ۲۸ منازل کئے اور ایک برج کو دو منازل اور ایک منزل کا تیسرا حصہ ملا۔ اس سے ہر منزل پر قمر معلوم ہوگا۔ اور منزل کے متعلقہ حروف کی اگر ضرورت پیش آئے تو اسی جگہ سے حاصل کریں۔

طالع وقت کا استخراج کسی سائل کے متعلق طالع وقت معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے طبعی حساب طبعی حساب سے آفتاب کا استخراج کیا جائے۔ کہ وہ کس طرح برج میں اور کس درجہ پر ہے۔ آفتاب کا وہ درجہ ظاہر کرے گا۔ کہ صبح کے وقت فلاں درجہ سے آفتاب طلوع ہوا۔ اور جس وقت سائل نے سوال کیا اس وقت یہ معلوم ہوا کہ صبح کے وقت سے مطلوبہ وقت تک دن کتنی ساعتیں آیا ہے۔ یا وہ باقی رہا ہے۔ اور دن یا ابھی رات ہے۔ اس لحاظ سے آفتاب کے طلوع سے دوسرے طلوع تک ساٹھ گھڑیوں کا دن ہوتا ہے جس سے معلوم کیا جائے گا۔ کہ صبح سے لیکر مطلوبہ وقت تک کتنی ساعتیں گزری ہیں۔ ان گھڑیوں کو جمع کرکے ۶ سے ضرب دی پھر حاصل ضرب کو جمع کیا۔ اور آفتاب کے متعلق یہ بات معلوم کی کہ وہ اس برج سے کتنے درجے آگے گزرا ہے۔ اس کے بعد درجوں کو جمع کرکے ضرب میں ملایا۔ اور جس برج میں آفتاب ہے۔ اس برج سے ۳۰ اور ۳۰ درجے قسمت ہوتی پر آیا۔ اور جس برج پر اس کا اختتام ہوا اسی برج کو طالع وقت یا شبہ مکن کہا جاسکتا ہے۔ وہ پہلا خانہ ہے۔ زائچہ کے بارہ خانے کھینچ کر خانوں سے شمار کیا اور پورے ۱۲ خانوں تک لکھا جیسا کہ مندرجہ ذیل مثال سے ظاہر ہوگا۔

۲۲ جون [illegible] مطابق ۴ شعبان [illegible] ہجری کو ایک شخص نے سوال کیا۔ اور آفتاب کے

متعلق برج معلوم کیا تو وہ برج سرطان کے اوّل درجہ پر تھا۔ اور صبح کی ساعت کا شمار کیا۔ تو دن دس گھڑی آیا تھا۔ دس کو ۶ سے ضرب دی تو ۶۰ ہوئے۔ ان میں آفتاب کا ایک درجہ جمع کیا تو ۶۱ ہو گئے پھر ان درجوں کو برجوں پر تقسیم کیا تو ۳۰ عدد برج حمل کے اور ۳۰ عدد بمع ثور کے گئے گویا کل ساٹھ درجے چلے گئے، تو باقی ایک عدد رہا۔ جس سے معلوم ہوا کہ برج جوزا کا پہلا ہی درجہ طلوع ہو رہا ہے۔ یہ علم جفر کی پہلی قسم ... کا قاعدہ ہے۔ جس میں بمعہ ... اعداد کو تقسیم کرتے ہیں۔ لیکن دوسری قسم ... میں بر ... پر ... کر تقسیم کیا جاتا ہے۔

اوتار کی دریافت

اس سلسلہ میں یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ زائچہ سے اوتار، مائل اوتار، اور زائل اوتار کی حقیقت معلوم کرنی چاہیئے۔ مثلاً زائچہ درج ذیل ہے۔

زائچہ سال

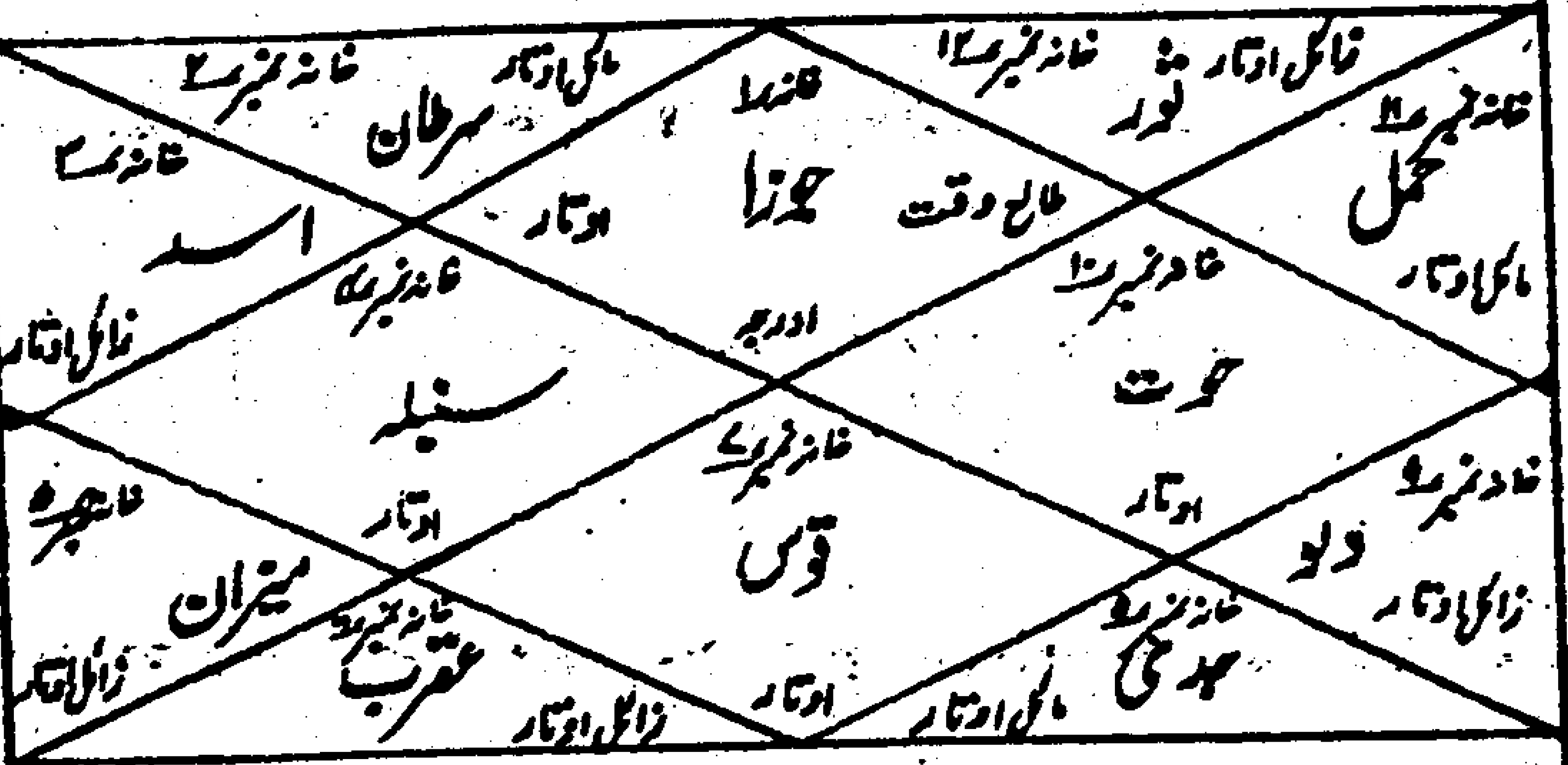

اوتار کے خانوں سے زمانہ حال کے احکام کا استخراج کیا جاتا ہے۔ مائل اوتار کے خانوں سے مستقبل کے زمانہ کا اور زائل اوتار کے خانوں سے ماضی کے حالات کا استخراج ہوتا ہے،

اس کا زائچہ کا پہلا، چوتھا، ساتواں اور دسواں خانہ اوتار ہیں جو زمانہ حال پر دلالت کرتے ہیں۔ دوسرا، پانچواں، آٹھواں، اور گیارہواں خانہ مائل اوتار ہیں۔ جو مستقبل کے حالات کا پتہ دیتے ہیں، اور تیسرا، چھٹا۔ نواں اور بارہواں خانہ زائل اوتار ہیں جنسے ماضی کے معاملات

اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ یہ زائچہ اور خانوں کی تقسیم پر ہر قسم کے سوال کے متعلق جواب کے احکام کا استخراج کرنے میں کام دیتا ہے۔

بروج عناصر

واضح رہے کہ ہر طرح کے عمل میں عناصر کی طبع اور حرارت، برودت رطوبت و یبوست، گویا چاروں عناصر کے موکلوں کی طبع کے مطابق عمل کرنے کے لئے ان کا علم حاصل کرنا لازمی ہے وہی عامل اس معاملہ میں کامل کہلانے کا حقدار ہے جو اساسات پر عمل کرتا ہے۔ مگر جو شخص ایسا عمل نہیں کرتا۔ وہ علم جفر میں مہارت کا دعویٰ بھی نہیں کر سکتا۔ عناصر کی طبع سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ تمام حروف تہجی کے ماتحت جو تکسیرات ہیں یعنے بسط حرفی کبیر اور بسط صغیر میں موکلات کے ساتھ عمل کرنا اور تکسیرات میں اضطراب دینا وغیرہ کی پوری واقفیت ہونی چاہیئے۔ ورنہ کامیابی ناممکن ہو گی۔ اور اس کے ساتھ ہی سیاروں کے نظرات اور بروج کا جاننا بھی ضروری ہے کیونکہ یہ کام رکن ہیں۔ اور اگر ان امور سے آگاہی حاصل نہ کی جائے گی۔ تو کسی بات کا بھی کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور تمام عمل رائیگاں جائیں گے۔ کیونکہ ان کا نتیجہ کچھ نہیں نکلیگا۔ ان باتوں میں عمل کرنے کی صورت میں خاطر خواہ نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ جب کہ علمائے جفر کے مرتب کئے ہوئے تمام اصول و احکام کی پوری پوری پابندی کی جائے گی۔ چنانچہ اس عمل کی واقفیت کو مکمل کرنے کی غرض سے ذیل میں ملائکہ اور عناصر کا حروف ابجد کے حساب سے نقشہ درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ ... کا کوئی گوشہ تشنہ نہ رہ سکے۔ امید ہے کہ ناظرین اس محنت و عرق ریزی کی داد دیئے بغیر نہیں رہیں گے۔ جو اس کتاب کی تصنیف اور ان نقشوں کی تالیف میں صرف کی گئی ہے۔ اور جس نے علم جفر کے تمام گوشے روشن کر دیئے ہیں

نقشہ اگلے صفحہ پر
ملاحظہ ہو

https://www.roohanialoom.com

ملائکہ اور عناصر کا نقشہ

برجوں کے نام	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
عناصر کے نام	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی
برجوں کے حروف	ا ہ ط	ذ ح ل	د ب ی	ج ز ق	ط م ف	ل ع ی
علاوہ برجوں کے حروف	ا س ک	ج م ذ	ق ب ص	س ل ی	ہ ظ ع	ش ب ح
ابجد صغیر	۶۹	۵۰	۱۹۲	۳۹۰	۲۲	۶۰۷
موکل	اسرافیل	کلکائیل	عطرائیل	ہمرائیل	دوریائیل	سرمائیل
طالع	لومائیل	رودائیل	جبرائیل	طاطائیل	اسماعیل	جبرائیل
بروج	دوریائیل	سرفائیل	اہجمائیل	امرائیل	تنکفیل	میکائیل
موکلات بروج	ہمرشائیل	عزرائیل	دردائیل	دودبقائیل	حراکیل	اسماکیل

اس نقشہ میں چھ برجوں یعنی حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد اور سنبلہ کے عناصر، حروف طالع حروف ابجد صغیر، موکل، طالع موکل، بروجی موکل، وغیرہ کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ اور باقی چھ برجوں یعنی میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت کے متعلق تمام چیزوں کی وضاحت ذیل کے نقشہ میں ملاحظہ کریں:۔

ملائکہ اور عناصر کا نقشہ

برجوں کے نام	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
برجوں کے عناصر	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
برجوں کے حروف	ی ن ص	ک س ق	ف ش ذ	ہ خ غ	ر ت ض	ق خ ط
علاوہ برجوں کے حروف	ص ف ظ	ی س	ع ف ش	ع ب ت	ط ک خ	ن د و
ابجد صغیر	۱۰۷۰	۲۶۰	۲۸۸	۴۱۰	۸۲۹	۹۰
موکل	اہجمائیل	اہمرائیل	تنکفیل	تنکفیل	اسماعیل	حلائیل
طالع	سرفائیل	ہمرائیل	سرحائیل	جبرائیل	دمدائیل	سقائیل
بروج	قومائیل		ہمزائیل	عزرائیل	عطافیل	دردائیل
موکلات بروج	ہمرائیل	حدمائیل	علجبائیل	میکائیل	منتائیل	فقتائیل

حروف تہجی کے ملائکہ

ا اسرافیل	ب جبرائیل	ت عزرائیل	ث میکائیل	ج کلکائیل	ح تنکفیل	خ جبائیل
د دردائیل	ذ اہمرائیل	ر امراکیل	ز سرفائیل	س ہمرائیل	ش ہمزائیل	ص ہجمائیل
ض عطکائیل	ط اسماعیل	ظ قومائیل	ع لومائیل	غ سرفائیل	ف سرحائیل	ق عطرائیل
ک حروزائیل	ل طاطائیل	م رودائیل	ن حرمائیل	و رقمائیل	ہ دردیائیل	ی سرکتائیل

اس سلسلہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ سیاروں سے متعلق (ن) حروف اور موکلات بارہ برجوں سے تعلق رکھنے والے سیاروں اور موکلوں سے بھی آگاہی حاصل کی جائے چنانچہ حروف تہجی سے متعلقہ سات سیارے اور موکل معلوم کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نقشہ پر غور کریں تاکہ صحیح طور پر عمل کیا جا سکے اور اس کا نتیجہ حسب منشا برآمد ہو۔

(سیاروں کا نقشہ)

سیارے	زحل	مشتری	مریخ
سیاروں کے دن	ہفتہ	جمعرات	منگل
سیاروں کے اعداد	۴۵	۹۸۰	۸۵۰
سیاروں کی سفلی موکل	میمون	سمورش	احمر
سیاروں کے علوی موکل	ارخائیل	مہائیل	بخردا
سیاروں کے بخور	لوبان اعود	عود شکر	مشک عود
سیاروں کے حروف	ا ف س ج	ع ل ی م	ہ ف ر ت
سیاروں کے حروف کے اعداد	۱۴۴	۱۵۰	۶۸۵
حروف تہجی کے موکل	اسرافیل	لومائیل	دوریائیل
طالع موکل	سرفائیل	طاطائیل	سرحائیل
بروج	ہمرائیل	سرکتائیل	اسماکیل
بروج کے موکل	کلکائیل	سعائیل	عزمائیل
سات آسمانوں کے موکل	دوفائیل	صبرائیل	ہمامیکیل
زمین و آسمان کے درمیان موکل	ہمراہسا	مکمت	ہند وال
سات طبقوں کی سطح کے مابین موکل	اسرائیل	عنائیل	جبزائیل۔

https://www.roohanialoom.com

باقی چند سیارے یعنی شمس زہرہ، عطارد، اور قمر کے متعلقہ ایام مؤکلات کا نقشہ ملاحظہ ہو۔

سیارے	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
سیاروں کے دن	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر
سیاروں کے اعداد	۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰
سیاروں کے سفلی مؤکل	مذہب	میتطن	بزوبعہ	ابیض
سیاروں کے علوی مؤکل	کلکائیل	اسرون	بھرائیل	لنزئیل
سیاروں کے بخور	عود۔ دارچینی	عطر۔ صندل	عود۔ لوبان	عود۔ کافور۔ شکر لوبان
سیاروں کے حروف	ذ ج ب ت	خ ظ ن خ	ث ک و ت	س ص ہ د
سیاروں کے حروف کے اعداد	۱۴۱۱	۲۱۵۰	۵۰۲	۱۰۶۴
حروف تہجی کے مؤکل	اسماعیل	میکائیل	سرمائیل	ہمواکیل
علوی مؤکل	روقائیل	نورائیل	حمزرائیل	عططائیل
بروج	جبرائیل	حولائیل	وردائیل	امواکیل
بروج کے مؤکل	عمرائیل	مہائیل	عزرائیل	وردائیل
ساعات ساتوں کے مؤکل	میکائیل	اسرافیل	جہنائیل	عزرائیل
زمین و آسمان کے مابین مؤکل	دھرائیل	جملائیل	سمائیل	احمر
سات طبقوں کی سطح کے ارضی مؤکل	نیزان	اسمون	زوبعہ	ابیعنی

منازل کے سیاروں اور بروج وغیرہ کی تقسیم کا علم اسی صورت میں مکمل تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ منازل سے بھی واقفیت حاصل ہو اور ان کے دورات کے حسابات کا بھی علم ہو۔ اگر ان باتوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو سیاروں سے تعلق رکھنے والے اعمال کو استعمال کرنے کے طریقے غلط ہو جاتے ہیں اس واسطے علمائے جفر منازل کی اس طرح تشریح کرتے ہیں کہ منازل کی کل تعداد ۲۸ ہے اور سات سیاروں پر ان ۲۸ کو تقسیم کیا تو چار برآمد ہوئے۔ قمر ۲۸ منازل کو ۲۸ ہی دنوں میں طے کرتا ہے اور ہر منزل پر ایک دن اور ایک رات

توقف کرتا ہے۔ چنانچہ قمر کے منازل اور دیگر سیاروں کے منازل کی کسی مقصد کے لئے بھی ضرورت پیش آئے اس میں مندرجہ ذیل نقشہ پورا کام دے سکتا ہے۔

سیارے اور منازل

(۱)

سیارے کا نام	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب
منازل کے نام	ذراع۔ سماک، بلدہ۔ بلعہ	شرطین، طرفہ، مقدم، شولہ	ثریا، اکلیل۔ جبہ، بعہ	بتہ، صرفہ، قلب
اثرات و امور	زبان بندی، جدائی	محبت حشمت، جاہ، تسخیر	دشمن و قتل، خرابی ہلاکت	عروج، خیر و سفر

(۲)

سیارے کا نام	زہرہ	عطارد	قمر
منازل کے نام	بطین۔ دبران، عوا، انجیہ	زبانا، نعائم، سعد۔ غفرہ	ہنعہ، نثرہ، نہانہ، رشا
اثرات و امور	محبت، تسخیر، دوستی، فراغت	زبان بندی، خواب بندی، تسخیرات حکام	علاج معالجہ امراض

علم جفر کے اکثر بڑے علمائے مخصوصات کے استخراج کی بنیاد قمر ہی کے منازل پر رکھی ہے اور اسی سے بارہ برجوں کا استخراج کیا ہے۔ باقی جس کام کے مطابق قمر آئے اور جس وقت آئے اسی وقت وہ عمل اثر کرے گا اور یہ اصول عمل تسخیر کا ایک خاص رکن ہے۔

عمل کی ساعت

علم جفر کے اعمال میں یہ نکتہ ایک بنیادی طریقہ کی حیثیت رکھتا ہے کہ ہر قسم کے عملوں کو

https://www.roohanialoom.com

دن کی بقیہ ساعتوں میں جاری کیا جائے۔ لیکن یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ جب کہ ساعتوں کے متعلق پورے حسابات کی واقفیت ہو۔ اس ضمن میں یہ واضح رہنا چاہیئے کہ ہر عمل کے لئے ایک ساعت مقرر ہے چنانچہ پہلے معلوم کیا جائے کہ آج کون سا دن ہے اور آفتاب کے طلوع کے وقت سے کس ستارے کی ساعت ہے۔ اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت شمس کی پہلی ساعت ہوگی۔ پھر زہرہ کی ساعت ہوگی اور اس کے بعد عطارد کی ساعت، پھر قمر کی اور اس کے بعد مشتری کی ساعت، پھر مریخ کی اور اسی طرح باقی دنوں کی ساعتیں ہیں۔ جیسا کہ حسب ذیل نقشہ سے تمام امور عیاں ہو جائیں گے۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ اس وقت کون سے ستارے کی ساعت ہے تو آفتاب کے طلوع و غروب کے درمیان یہ معلوم کیا جائے کہ دن کتنے گھنٹوں کا ہے۔ اس کے بعد اسے بارہ پر تقسیم کیا جائے تو ایک سیارہ کے قیام کی ساعت معلوم ہو جائے گی۔ پھر مطلوبہ وقت تک نکال لیا جائے کہ اس وقت کون سا سیارہ ہے۔ اسی طرح رات کو سیارے کی ساعت معلوم کرنے کے لئے آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک یہ معلوم کیا کہ رات کتنے گھنٹے کی ہے پھر اسے بارہ پر تقسیم کرکے ایک ستارہ کے قیام کی ساعت معلوم کر لی جائے۔ اس کے بعد مطلوبہ وقت تک معلوم کر لیا جائے کہ اس وقت کون سا سیارہ ہے۔ مثال کے طور پر لاہور میں آج آفتاب کے طلوع کا وقت ۷ بجکر ۱۵ منٹ ہے اس سے یہ ثابت ہوا ہے اور غروب آفتاب کا وقت ۵ بجکر ۴۵ منٹ ہے اس سے یہ ثابت ہوا ہے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک دس گھنٹے اور ۳۰ منٹ کی مدت ہے ان کو بارہ پر تقسیم کیا۔ تو ایک سیارہ کا وقت ۵۲ منٹ ۳۰ سیکنڈ برآمد ہوا۔ اب تمام دن کا ٹائم ٹیبل اسی قاعدہ کی بنا پر بن سکتا ہے پہلے سیارے کا وقت ۷ بجکر ۱۵ منٹ یعنی طلوع سے ۵۲ منٹ ۳۰ سیکنڈ تک اور یہ ۸ بجکر ۷ منٹ تک ہوا۔ اسی طرح دوسرے سیارے کی ساعتیں معلوم کرنے کی غرض سے ۸ بجکر ۷ منٹ میں ۵۲ منٹ ۳۰ سیکنڈ جمع کر لئے اور پھر اسی طرح مذکورۃ الصدر وقت سے رات ۱۳ گھنٹے ۳۰ منٹ کی ہوئی۔ اس کو بارہ پر تقسیم کیا تو ایک سیارے کی ساعت ایک گھنٹہ ۷ منٹ ۳۰ سیکنڈ ہوئی۔ اس لئے رات کے پہلے سیارے کا وقت

غروب آفتاب سے یعنے ۵ بجکر ۴۵ منٹ سے ایک گھنٹہ ۷ منٹ ۳۰ سیکنڈ بعد تک رہے گا۔ اسی طرح تمام سیاروں کا روزانہ کا نقشہ خود تیار کیا جا سکتا ہے۔ اور طلوع و غروب کے اوقات جنتریوں سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ ذیل کا نقشہ اس کام میں پوری رہنمائی کرتا ہے۔

دن کی ساعتوں کا نقشہ

دن	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

اوپر کے نقشہ میں ساعتیں درج ہو گئیں۔ باقی نصف یہ ہیں۔

دن	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

https://www.roohanialoom.com

اس کے علاوہ رات کی ساعتوں کا نقشہ یہ ہے۔

رات	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

رات	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

ان ساعتوں کی تقسیم کے مطابق حکام و ملوک کی تسخیر، زبان بندی اور دشمنوں کو مغلوب کرنے کے لئے اتوار کے دن کی ساعت آفتاب میں عمل کرنا بہت کارآمد ہوگا۔

اسی طرح دوستی اور محبت پیدا کرنے کے واسطے پیر کے روز کی ساعت قمر میں عمل کرنا مفید ہے۔

منگل کے روز مریخ کی ساعت میں کسی سے دشمنی کا انتقام لینے یا اس کو تباہ و برباد کرنے کے لئے عمل کرنا بہتر ہے۔

دوستی، زبان بندی اور اسی قسم کے مقاصد کے لئے بدھ کے روز عطارد کی ساعت میں عمل کرنا چاہیئے۔

جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں میاں بیوی کی محبت، کام کے حصول اور خرید و فروخت کے لئے عمل کرنا فائدہ مند ہے،

جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں عشق و محبت اور شادی و نکاح وغیرہ کی غرض سے عمل کیا جائے تو بڑا کارآمد ثابت ہوگا۔ اور لڑائی فساد، فتح و نصرت حاصل کرنے دشمنوں پر قابو پانے اور دشمنی کی سزا دینے کے لئے ہفتہ کے روز زحل کی ساعت میں عمل کرنا خاطر خواہ نتیجہ پیدا کرے گا۔

بروج کے طبائع

علمائے جفر نے بیان کیا ہے کہ حروف کی طبائع اور اربعہ عناصر کے اعداد کے نقشوں سے دنیا بھر کی خیر و شر اور تمام مخلوق کی نیکی اور بدی کے حالات کا علم حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ تمام باتیں الہام سے تعلق رکھتی ہے اور عام طور پر علم جفر کی دوسری قسم یعنی آثار میں کام آتے ہیں۔ جیسا کہ اس نقشہ سے ظاہر ہے،

ستیاروں کی طبائع

ستیارے کا نام	آتشی	بادی	آبی	خاکی
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ہ	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
آفتاب	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر

https://www.roohanialoom.com

ستارے کا نام	آتشی	بادی	آبی	خاکی
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

برجوں کے طبائع

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل۔ اسد قوس	ثور۔ سنبلہ جدی	جوزا۔ میزان دلو	سرطان۔ عقرب حوت

ستاروں اور برجوں کی طبائع کا حال معلوم کرنے کے ساتھ ہی ساتھ مفرد اور مروج حروف کی سمتیں اور ان کی ماہیت کا علم ہونا ضروری ہے اس لئے حسب ذیل نقشوں میں اس کی وضاحت کی گئی ہے

شمالی حروف مفردہ

نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ہ	ب
د	ز	ی	ڈ
ی	ک	ش	خ
ل	س	ٹ	ظ
م	ف	ذ	غ
ن	ت	ص	ض
ع ۲۷۲	غ ۵۷۸	ط ۱۸۰۴	ق ۳۲۰۶

جنوبی حروف مفردہ

نقشہ ۶۴ صفحہ پر ہے

نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ہ	ب
×	×	×	×
ی	ک	ش	غ
×	×	×	×
م	ف	ذ	غ
×	×	×	×
ع ۲۷۲	غ ۵۷۸	ط ۱۸۰۴	ق ۳۲۰۶

شمالی حروف مروجہ

نار	رطب	حار	یابس
ا	ب	ہ	ج
د	و	ر	ز
ی	خ	ش	ک
ل	ظ	ث	س
م	ع	ذ	ف
ن	ض	ص	ت
ع ۲۷۲	ق ۳۲۰۶	ط ۱۸۰۴	غ ۵۷۸

جنوبی حروف مروجہ

ا	ب	ہ	ج
و	×	×	×
ی	خ	ش	ک

ل	×	×	×
م	ع	ف	ن
ن	ہ	×	×
ع	ق	ظ	ح
۲۰۷۰	۲۴۰۹	۱۸۰۴	۵۷۸

اب مفردہ و مروجہ حروف کی مشترکہ سمتوں کا علم ذیل کے نقشوں سے حاصل ہو جائیگا۔

مشرقی و شمالی حروف مفردہ

نار	رطب	حار	یابس
ا	ب	ج	د
ہ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ
۱۱۳۵	۱۳۵۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

غربی و جنوبی حروف مفردہ

نار	رطب	حار	یابس
ا	ب	ج	د
×	×	×	×
م	ن	س	ع
×	×	×	×
×	×	×	×
ن	ض	ظ	غ
۱۱۳۸	۱۳۵۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

مشرقی و شمالی حروف مروجہ

نار	رطب	حار	یابس
ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ی
۲۰۵۴	۲۹۶	۲۸۲۳	۷۰۳

غربی و شمالی حروف مروجہ

ا	ب	ت	ث
×	×	×	×
ذ	ر	ز	س
×	×	×	×
ظ	ع	غ	ف
×	×	×	×
ن	و	ہ	ی
۲۰۵۴	۲۹۶	۲۸۴۲	۶۰۳
×	×	×	×

ملائکہ اور اعوان کے ناموں کو اعراب دینے کا طریقہ

نار	رطب	حار	یابس
عُ	اَ	وِ	بْ
رُ	وَ	دِ	ذْ
کُ	یَ	شِ	حْ
سُ	لَ	ثِ	طْ
فُ	مَ	زِ	غْ
تُ	نَ	ضِ	صْ
حُ	عَ	ظِ	قْ
پیش والے	زبر والے	زیر والے	جزم والے
حروف	حروف	حروف	حروف

ان نقشوں سے موعوث کی سمتیں اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد عمل تکسیر کے اوقات اور اس کے متعلقہ بخورات کا بھی معلوم کرنا ضروری ہے اس لئے اب ان کی تشریح کی جاتی ہے۔

اوقات و بخور

اس سلسلہ میں ان تمام باتوں کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے گا۔ جو عمل کے لئے مفید ہونگی اور جلد سے جلد تاثیر پیدا کرنے کی۔ یاد رہے کہ ان قواعد کا علم حاصل کئے بغیر کرنا بالکل بے فائدہ ہے کیونکہ اس سے کچھ نتیجہ پیدا نہیں ہوسکتا۔ نتیجہ اسی صورت میں برآمد ہوگا۔ جبکہ ان اصول وقواعد کی پوری پیروی کی جائے۔

جیسے کہ پہلے بتایا جا چکا ہے عمل تکسیر کے وقت انسان کو پاک اور باطہارت ہونا چاہیئے۔ اور ہندسہ و حساب کے علوم میں بھی خاطر خواہ دسترس ہونا لازم ہے تاکہ عملیات کے استخراج میں

غرض دہ یہ عمل کرنا چاہیئے کہ سب سے پہلے علم نجوم کی مدد سے عمل کے وقت سعد نحس اور اچھی بری ساعتوں کو معلوم کرے اور پھر ان ساعتوں کے ساتھ جن عملوں کو مطابقت ہو۔ انہی کے مطابق عمل شروع کئے جائیں۔ عملیات سے مقاصد کو جو مطابقت ہے اس کی مفصل یہ ہے کہ۔

اگر حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی کا وقت طالع ہو اور نظرات کو اس سے تربیع یا مقابلہ ہو تو یہ ساعت جادو اور سحر کو دفع کرنے اور بندے ہوئے آدمی کو شہوت میں کھولنے کے لئے مفید ہے۔ اور اس ساعت میں انہی مقاصد کے لئے عمل کرنا چاہیئے۔

اگر جوزا یا عقرب یا حوت کا وقت سعد ہو اور قمر مذہرہ کے نظرات کے لحاظ سے نیک وقت ہو تو اس ساعت میں حاسد، غماز، چغل خور، اور دشمن کی زبان بندی کے لئے عمل کرنا بہتر ہے۔ ان کے لئے ہفتہ، سوموار، منگل یا جمعرات یا جمعہ کی رات ہونا مفید ثابت ہوگا۔

اگر عقرب، جدی یا جدی، دلو، سرطان یا سنبلہ کا وقت طالع ہو اور قمر کا قیام بھی انہی برجوں میں دکھائی دے اس کے ساتھ ہی تربیع، مقابلہ اور مریخ و قمر کے قران کا نظرات بھی ہو۔ تو دشمن کو آوارگی میں مبتلا کرنے کے لئے یہ ساعت نہایت عمدہ ہے۔ اور اسی مطلب کے لئے ہفتہ، اتوار یا بدھ کو عمل کرنا چاہیئے۔

اگر قمر برج اسد یا برج عقرب میں ہو اور تربیت یا مقابلہ کا نظرات قمر اور مریخ کا ہو تو یہ وقت دو اشخاص میں دشمنی اور عداوت پیدا کرنے کے لئے کارآمد ہے، منگل ہفتہ یا سوموار یا سوموار کی رات یا ہفتہ کی رات کو اس کے لئے عمل کیا جائے۔ تو بہت اچھا رہے گا۔

اگر مریخ اور قمر کا تربیع و مقابلہ ہو یہ وقت جدائی اور دشمن کی زبان بندی کے لئے عمل کرنے کا ہے چنانچہ ان مقاصد کی تکمیل کے لئے اتوار یا ہفتہ یا سوموار یا منگل یا بدھ کے دن یا جمعرات کی رات کو عمل کرنا چاہیئے، اس میں پوری کامیابی حاصل ہوگی۔

اگر برج جوزا، سنبلہ، میزان یا ثور کا وقت طالع ہو اور قمر و عطارد کے نظرات سے تثلیث یا تسدیس ہو تو یہ وقت حکام کو متوجہ کرنے اور کسی کی تسخیر کرنے کے واسطے بہتر ہے

مفید ہے اسی طرح دعا کو حاصل کرنے کیلئے جمعہ یا جمعرات یا اتوار کے دن عمل کی ابتدا کرنی چاہیئے۔

اگر حمل، ثور، سرطان، اسد، میزان، قوس، حوت یا قمر کے بروج کے اندر طالع وقت ہو اور قمر کے نظرات سے مشتری اور زہرہ کی تثلیث یا تسدیس ہو یا قران ہو تو اتوار، سوموار، بدھ، جمعرات، یا جمعہ کے دن قابل تعلیم اور حصول اقتدار، خواتین یا میاں بیوی کی محبت کیلئے عمل کرنا مفید ہوگا۔

اگر جوزا یا سرطان کا وقت طالع ہو اور قمر مشتری، زہرہ کے نظرات کی تثلیث و تسدیس ہو تو فراخی رزق، کام کی کشادگی اور دیگر تمام حاجتوں کے لئے اتوار، پیر، جمعرات یا جمعہ کی رات کو عمل کرنا چاہیئے۔

اگر برج ثور یا میزان کا وقت طالع ہو اور قمر زہرہ کی تثلیث و تسدیس ہو، تو اتوار، بدھ، جمعرات یا جمعہ کے دن احباب کی تسخیر اور دوستوں سے ملنے کے لئے عمل کیا جائے تو کارآمد ہوگا علاوہ ازیں اسی وقت پر حرب وغیرہ کے لئے بھی جمعرات یا جمعہ یا ان دونوں راتوں کے وقت بہتر اثر رکھتے ہیں۔

اگر قمر منصرف ہو یعنی قمر اور مشتری کی نظر ہو اور قمر اور زہرہ یا تثلیث یا تسدیس کی نظرات ہو تو بہت ہی مبارک ہے کیونکہ اس وقت عمل شروع کرنے سے مقصد جلد پورا ہو جاتا ہے۔ اگر زحل کے ساتھ قمر کی نظر تربیع ہو اور مریخ کے اتصال سے مقابلہ ہو تو یہ بڑی نحس اور بدشگونی کی بات ہوتی ہے جس میں دشمن کی ہلاکت و بربادی کے لئے عمل کرنا فائدہ مند ہوتا ہے اگر سیارگان کی باہمی عداوت کا حال معلوم کرنا مقصود ہو تو وہ مندرجہ ذیل نقشہ سے پتہ چل سکتا ہے۔ لیکن مذکورہ نقشہ درج کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ سیاروں کے باہمی تعلق اور ان کے بخورات وغیرہ کی توضیح کر دی جائے۔

ستاروں کا تعلق اور بخور

ستاروں کا آپس میں جو تعلق ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ آفتاب کا زحل کے ساتھ تعلق ہے، قمر اور مریخ کے مابین، مشتری اور مریخ کے مابین گہرا تعلق ہے مگر مریخ اور زحل کے درمیان بہت

دشمنی ہے جیسا آفتاب اور مریخ کے درمیان ہے۔ مثلاً آفتاب کی عطارد کے ساتھ منافقت ہے۔

عطارد کی خاصیت یہ ہے کہ وہ جس بھی برج میں ہوتا ہے اسی کا دوست بن جاتا ہے۔

ان کے بخوروں کے متعلق یہ جاننا چاہیئے کہ عمل شروع کرتے وقت جس ستارے کا عمل درپیش ہو اس کے لئے وہی بخور روشن کرنا چاہیئے جو اس سیارے سے تعلق رکھتا ہو۔ سیاروں کے ساتھ مختلف بخوروں کی تفصیل یہ ہے۔

زحل کے لئے سیاہ دانہ، اسپند، بادام، مرچ، حرمل، قند سیاہ، عود، لال، اور گوگل کا بخور ہونا چاہیئے۔

مریخ کے لئے عود، قرنفل، لوبان، سیندور، کندر، جمال گوٹہ، رومی مصطگی، افیون دارچینی اور سونٹھ مریخ کا بخور جلانا ٹھیک ہے۔

شمس کے عمل کے لئے، عود، صندل سفید، ورس، عطر، جوز، عنبر، اگر، شکر، زعفران، سیندور، ہلدی کا بخور۔ اور زہرہ کے لئے عطر، سہاگ مشک، شکر، جوز، اگر گلاب، خوشبو، لوبان، مشک، عود، شگوفہ، زعفران اور خشخاش کا بخور استعمال کیا جانا چاہیئے۔

عطارد کے لئے عود، عنبر، لوبان، تج، کشنیز، قسط الکند، چنبیلی کی جڑ، بادام اور گوگل کا بخور جلانا بہتر ہے۔

قمر کے لئے کافور، عطر، گلاب، لوبان، عود اور حب الغار کا بخور ہونا چاہیئے۔

ستاروں کے خانے

آفتاب کے خانے کا برج اسد ہے قمر کے خانے کا سرطان، زحل کے خانے کا جدی اور دلو، مشتری کے خانے کا برج قوس اور حوت مریخ کے خانے کا برج قوس اور حوت، مریخ کے خانے کا برج حمل اور عقرب زہرہ کے خانے کا برج ثور و میزان، عطارد کے خانے کا برج جوزا اور سنبلہ ہے۔ اگر یہ برج اپنے مقررہ خانے سے حرکت کر کے ساتویں خانہ میں چلے جائیں تو یہ بڑی نحوست کی نشانی ہے اور اس سے وبال ہو جاتا ہے۔ مثلاً مریخ کے خانے کا برج حمل مقرر ہے اور حمل کا ساتواں خانہ میزان ہے۔ اگر وہ حمل سے ساتویں خانے یعنی میزان تک حرکت کر جائے تو مریخ کو اسی برج

https://www.roohanialoom.com

میں وہاں شروع ہو جائے گا اور اس کے سعد اثرات بالکل زائل ہو جائیں گے۔

ستیاروں کے مراتب

ہر ستارہ جس خانے میں عروج حاصل کرتا ہے اس خانہ کو اس سیارے کا شرف کہا جاتا ہے اور وہ ہر لحاظ سے بہتر اور سعد ہوتا ہے شرف کے خانہ سے ساتواں خانہ زوال کا ہوتا ہے، جو نحس ہوتا ہے۔ اور اسے ہبوط کہتے ہیں ذیل میں ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے جس سے شرف و ہبوط کے درجوں کا حال معلوم ہوگا۔

مراتب کا نقشہ

	شرف		ہبوط	
ستارے کا نام	برج کا نام	درجہ کی تعداد	برج کا نام	درجہ کی تعداد
آفتاب	حمل	۱۹	میزان	۱۹
قمر	ثور	۳	عقرب	۳
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸
عطارد	سنبلہ	۲۵	حوت	۱۵
مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
ذنب و راس	جوزا	تمام برجوں میں	قوس	تمام برج میں

عمل کے اوقات:۔ علمائے جفر نے مختلف قسم کے عملیات کے لئے جو اوقات مقرر کئے ہیں۔ اس علم کے طلبہ کو ان اوقات کی پوری پابندی کرنی چاہیئے۔ اور اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو عمل بھی صحیح نہ ہونگے اور ان کے نتائج بھی حسب منشا برآمد نہیں ہونگے، مثال کے طور پر اگر محبت و عشق اور تسخیر قلوب کے متعلق کوئی عمل کرنا ہو تو ایسے وقت پر عمل شروع کرنا چاہیئے۔ جبکہ سیارہ قمر کا گذر نیک نظر سے ہو دوسری طرف ستارہ بھی موافقت کی نظر رکھتا ہو اور جس قدر مدت دونوں کے درمیان میں ہو وہی وقت اس مقصد کی تکمیل کے لئے مفید و کارآمد ہے۔ کیونکہ یہ تالیف قلوب کی

قریب ہے۔ اگر زہرہ کے ساتھ قمر کی تثلیث و تسدیس کی نظر ہو اور یہاں سے حرکت کرنے کے بعد پھر مشتری کی نظر سے تثلیث یا تسدیس قمر کی ہو اور نظر کسی ستارے پر نہ ہو۔ سوائے ان دو سیاروں کے تو جو عرصہ اس ساعت کے درمیان میں ہو وہ نیک مقاصد اور ہر قسم کی تسخیر کے لئے بہت مبارک ہوگا اگر دشمن کی ہلاکت اور اسی قسم کے اور برے کام کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے وہ وقت اچھا ہوگا۔ جب زحل کا قمر سے مقابلہ ہو۔ اور مریخ سے تربیع اقتران ہو۔ اس ساعت کے درمیان جتنا عرصہ ہو۔ اس میں عمل جاری کرنا بہتر ہے۔ اگر عشق و محبت کے واسطے عمل کرنا درکار ہو یا نکاح کی غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو تو زہرہ کی ساعت اور قمر کے تثلیث و تسدیس کی نظر کے موقع پر اس کا عمل جاری کرنا بابرکت ہو سکتا ہے لیکن اگر میاں بیوی کی محبت کے لئے ساعت معلوم کی کرنے کی ضرورت ہو تو جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت اس کے لئے بہتر ہوگی۔

مستحصلہ کا طریقہ

ماہرین علم جفر نے مستحصلہ کے متعدد طریقے وضع کئے ہیں اور وہ سب کے سب طریقے ایسے ہیں جو اپنی اپنی جگہ پر نہایت جامع اور کامل ہیں۔ لیکن ان سب میں سے اہم اور سب سے زیادہ کارآمد وہ طریقہ ہے جس میں علمائے جفر نے نجوم کے زائچے سے کام لینے کا قاعدہ مرتب کیا ہے۔ اس قاعدے کی تشریح کے لئے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ برجوں اور سیاروں کے ذریعے طالع وقت اور اس بات کا کہ سائل نے کس وقت اور کیا سوال کیا ہے۔ سب سے پہلے زائچہ بنایا جائے اور بارہ برجوں کی اس زائچہ میں لکھا جائے۔ جس میں یہ ترتیب مدنظر رکھی جائے کہ پہلے طالع وقت کے برج کا نام لکھا جائے کیونکہ یہ اوتاد ہے۔ اور دسویں برج کا بھی نام لکھے۔ کہ یہ بھی اوتاد ہے ان اوتاد کو جو ۱، ۴، ۷، ۱۰ میں ہیں۔ اور صاحب طالع کا جو ستارہ ہو وہ لکھا جائے اور جو صاحب ساعت ہو اس کا نام لکھا جائے نیز جو صاحب یوم ہو اس کا نام لکھا جائے۔ اور یہ واضح رہے۔ کہ ان تمام حروف کو مقطع لکھنا چاہیئے اسکے بعد سائل نے جو سوال کیا اس کے حروف نے کر علیحدہ لکھے جائیں۔ اور ان سب کے اعداد

https://www.roohanialoom.com

کو کر جمع میزان دی جائے۔ الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے، پھر جس وقت میزان جمع ہو۔ اسکو داخل کبیر کہا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس سے مدخل وسیط اور مدخل صغیر اعداد میں اصغر پیدا کیا جائے۔ پھر ان تمام عددوں کو شمار کیا جائے اور ان کے اعداد کے حروف لئے جائیں۔ اسکے بعد تمام ماحصلات کے حروف پیدا کرکے تمام حروف شمار کئے جائیں۔ اور سب کے حروف نکالیں پھر تمام حروف ملفوظی و مکتوبی و مسعودی کو ترکیب دے کر ایک سطر لکھی جائے اور اس سطر کے حروف کے مطابق نیز سطر کے جدول کے مطابق قاعدہ بندی کی جائے اور اس قاعدہ بندی کی سات سطریں بنائی جائیں۔ پھر ان خانوں میں ملفوظی کی پہلی سطر لکھی جائے اس کے بعد حروف ابجدی کا نظیرہ پہلی سطر کے نیچے لکھی جائے۔ اس طرح کرنے سے یہ دو سطریں بن گئیں۔ اسکے بعد نظیرہ کے حروف کو اس کے نمبر سے ضرب دے کر حروف نکالے جائیں۔ تمام کا تمام نظیرہ اسی طریقہ پر ہے، یہ مستحصلہ کی تیسری سطر ہوئی۔ اس کے بعد اس سطر کا ابجدی نظیرہ بالترتیب چوتھی سطر بن گئی۔ پھر اس سطر کو دو یا تین مرتبہ صدر مؤخر کیا تو سائل کے سوال کا پورا جواب سامنے آگیا۔ مثال کے طور پر ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۹۲ھ کی تاریخ میں دن کے دوپہر کے وقت جبکہ ذنب برج عقرب اور قمر برج دلو کے طالع وقت پر سوال کیا گیا کہ۔

"در جہاں چہ قدر عمر خواہد شد و بیشتر چہ چیز آید۔ منعم، شد یا گدا یا ہمیں حال خواہد ماند"

پہلے اس سوال کے خالص حروف حاصل کئے تو یہ آئے۔

د ج ی ہ ر ا ق د ع م خ ش ب ت ن ک ح ل۔

یہ ۱۸ حروف ہیں۔ اب ان کو فارسی کا بسط عددی کیا تو حسب ذیل صورت برآمد ہوئی۔

ش س د ہ ب ن ج د ص ی ک ا ر ف ت ا۔

ان کا ترفع اوتار اور عددی ازواج کیا تو اس طرح ہوگا۔

ث۔ ت۔ د۔ ز۔ د ع۔ ہ ح ط ل۔ م۔ ج۔ ت۔ ق۔ خ۔ ن

اس کے بعد ساتھ ہی ملفوظی یعنی د ع ل ج ق ہ، اور مکتوبی یعنی د م ن۔ اسی طرح مسرودی یعنی ث ت ز ہ ح ر ا ت خ لئے، پھر ان حروف کو امتزاج دے کر ش ع م ت ل ن ز ع ہ ق ح نکالے۔ اس کے بعد تمام حروف کو ۲۸

۲۸ کی طرح دیکھا تو یہ حروف برآمد ہوئے۔

و۔ ف۔ ق۔ ز۔ ج۔ ث۔ د۔ ن۔ ع۔ ح۔ م۔ ہ۔ ل۔

کل ۱۳ حروف ہوئے۔ اس سطر کو صدر مؤخر میں گردش دے کر مستحصلہ حاصل کیا جس کا نقشہ یہ ہے۔

د	ف	ق	ز	ج	ث	ذ
ل	ز	ه	ث	م	ق	ح
ح	ا	ت	و	ث	و	ج
خ	د	ق	ل	ز	ت	م
خ	ر	ط	د	ف	ق	ن
ص	ج	ت	ح	و	ط	خ
ن	م	ق	ج	ل	ق	ف
ز	ه	ط	م	ه	ق	ز
ث	ر	ت	ن	خ	ه	ل
د	ف	ق	ر	ج	ت	و
ل	ز	ه	ث	م	ق	ه
ل	ع	خ	م	ط	ل	ز
ع	خ	ث	ت	د	ف	غ
م	ز	ق	ح	ق	ع	ف
ت	ط	ج	ل	ع	ز	د
ت	م	و	غ	ف	ل	ق
ن	ح	غ	و	د	ط	ز
م	غ	و	ج	ق	د	ل
غ	ح	م	ط	ل	ح	ع

https://www.roohanialoom.com

ت	ع	ر	ن	۴	د	و
ہ	×	د	ت	ں	×	×

اس مستحصلہ کے بعد جواب یہ موصول ہوا کہ اُونٹ ایک شنبہ چہاردہم جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ ظاہر شیعد سطر سوم کو چہارم عمر فی ۱۰۸ ودل منعم من نعم منتم۔ یعنی یہ لفظ لکھے ہیں عمر کے چودہ لکھے ہیں۔ ناکا اقرار دیا ہے۔ قاعدہ توانیر سے منسوب ہے اور یہ بھی استخراج کیا ہے منعم منتم کون سا دوات قاعدہ توانیر کا بیان اس سے پہلے آچکا ہے۔ کہ جو حرف ایک صورت کے ہیں آپس میں بجائی ہیں۔ اگر ش کا حرف آیا ہے اور ضرورت س کی ہے۔ تو س لے لیا جائے، اور اسی طرح اگر ح کا حرف آیا ہے اور مطلب کے لئے خ کا حرف درکار ہے تو اپنی ضرورت کے مطابق خ لے لی جائے۔

دوسری مثال فرض کیجئے کہ کسی شخص کا حال معلوم کرنا ہے۔ تو سوال کے تمام حروف کو چار چار حرفوں میں علیحدہ علیحدہ کیا جائے اور اگر ایک یا دو حرف باقی بچ جائیں تو اس کا بینات کیا جائے پھر ان چار حرفوں کو پورا کر کے ان کے ملفوظی، مکتوبی، اور مسرودی کا علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ اور تین سطریں علیحدہ لکھ لی جائیں۔ وہ اس طریقے پر کہ ایک سطر ملفوظی کی، ایک مکتوبی کی اور ایک مسرودی کی سطر بنائی۔ پہلی سطر ملفوظی کی سطر میں سے پہلے سے شمار کر کے چوتھا حرف لے کر لکھیں اور دوسری بار مکتوبی حروف میں سے پہلے سے شمار کر کے چوتھا حرف لے کر پہلے کے پاس لکھیں اس کے پاس لکھ دیں۔ یہ تین حروف ہوئے۔ اسی طرح تینوں سطروں کے حروف ایک سطر میں لکھ کر صدر مؤخر کا عمل کریں۔ تو سائل کا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر ایک طرح اربعہ عناصر سے حال کا علم ہو جائے، تو بہتر ہے۔ ورنہ خمسہ متحیرہ پر طرح دے کر جواب نکالا جا سکتا ہے۔ اور اگر جواب پورا پورا نہ آئے تو بارہ بارہ کی طرح دے دی جائے۔ پھر سائل کا تمام حال منکشف ہو جائے گا۔ لیکن اس کے باوجود اگر خیر و شر کے تمام حالات معلوم نہ ہو سکیں تو ۲۸، ۲۸ منازل قمر پر طرح دیں۔ اور ہر ایک سطر کو علیحدہ علیحدہ صدر مؤخر کر کے تکسیر کریں سائل کا عمر بھر کا حال سامنے آ جائے گا۔

تیسری مثال ایک شخص سوال کرتا ہے کہ انفتاح حویلی بوساطت شیخ فتح اللہ شود یا نہ۔
ترجمہ: آیا شیخ فتح اللہ کی وساطت سے حویلی کا افتتاح ہو گا یا نہیں۔

اس سوال کا جواب نکالنے کے لئے پہلے اس کو مفرد کیا اور اس کے عدد جمع کئے،

ا ع ت ت ا ح ح ا و ی ل ی ب و س ا ط ت ش ی خ
ف ت ح ا ل ل ہ ش و د ی ا ن ہ ۔

ان حروف کے اعداد کے لئے تو وہ کل ۲۷۲۳ ہوئے، جس وقت سائل نے سوال کیا اس وقت آفتاب برج جوزا میں تھا۔ اور ۷ اور درجے طے کر چکا تھا۔ قمر اس وقت برج دلو میں آٹھویں درجے پر تھا۔ پنجشنبہ کا دن اور آفتاب کے طلوع سے تین ساعتیں گزری تھیں آفتاب سے تعلق رکھنے والے حروف یہ ہیں۔

ع س ق م
۷۰ ۹۰ ۱۰۰ ۴۰

قمر سے ان حروف کا تعلق ہے۔

ذ ظ غ
۷۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ساعت سے متعلق حروف ج اور پنجشنبہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے حروف ذ پ ز ہیں۔ اور سائل کے تمام قوام بنی کے عدد ۲۳۱۲ ہیں۔ گویا کل اعداد ۹۰۰۴ ہوئے۔ اب مطلوبہ اعداد اور ان کے متعلقات کو شبکہ میں ضرب دی اور حاصل ضرب اعداد سے اسرارِ تکسیر کے قاعدے کے مطابق حروف بنائے جو ۱۲۴ حاصل ہوئے۔

خ غ ط ف ن غ د ن ق د = (۱۲)
ج ج ر ص ن ا ط ا ل د ح ت = (۱۲)
ط ب و ط ن ص ض ن د ت = (۱۰)
ذ ب ن ط س ش ط ظ ظ ع ک = (۱۱)
ح ا ج س ع ب و م ت ص = (۱۲)
ق ت ن و ا ح خ خ ض ش = (۱۰)
ن غ غ و ص لام ا د ق ف ج د =

https://www.roohanialoom.com

ب ض د ہ ط ص ق ا ث م ج ی لا
ذ ر ح } = (۳۰)

ج خ ش ج ت ت ض ر ذ ب ہ
ط ب و ک ہ خ ح ق ص ب ح ش
ط ق خ ت و ت د ک } (۳۱)

اس کے ساتھ ہی شبکہ کی شکل سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ذیل میں شبکہ کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔

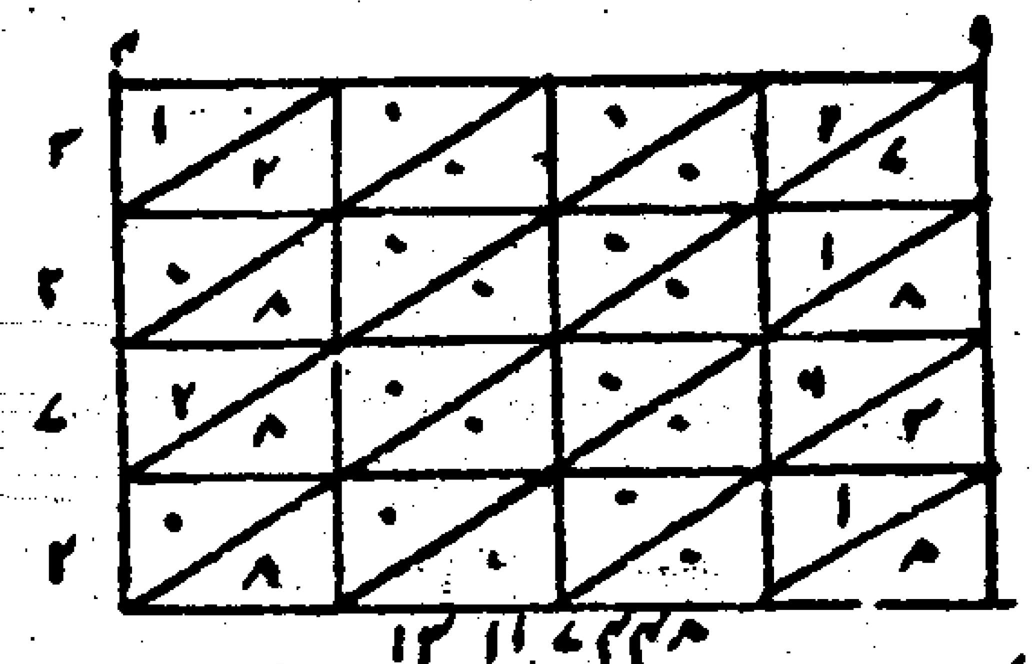

اس کے بعد حروف کو عربی اور فارسی کے جدول خمسہ اور نظم و نثر ہندی و ترکی میں قسمت کیا اور جدول کی صورت میں طول کی ہر ایک سطر کو ملاحظہ کیا جائے اگر جواب عربی زبان کی نثر میں معلوم کرنا مقصود ہو تو دس پر تقسیم کیا جائے۔ اور اگر عربی زبان کی نثر میں جواب لینا ہو تو ۶ پر تقسیم کیا جائے۔ لیکن اس کے لئے یہ احتیاط ضروری ہے۔ کہ عربی الفاظ پر اعراب دینے کی واقفیت حاصل ہو اور قاعدہ ہی کے مطابق جواب حاصل کیا جائے۔ اپنی عقل کا دخل نہ دیا جائے۔ اور نہ کسی حرف کو مقدم و مؤخر کریں۔ جیسا کہ مذکورہ نقشہ میں لکھا گیا ہے۔ اس طرح استخراج کی جیب میں لکھا جائے، تاکہ مطلب ضائع نہ ہو سکے اور استخراج کی کیفیت کو اسی طریقہ پر رکھنا چاہئے۔ جیسا کہ اساتذہ نے مقرر کیا ہے اس سلسلہ میں بھی واضح رہے کہ مختلف زبانوں میں جواب حاصل کرنے کے لئے لازم ہے۔ کہ ہر ایک زبان کے متعلق ہر ایک حرف کو دیکھ لیا جائے اور حرف منسوم کو دائرہ ابجد کے جدول کے اوپر جس زبان میں جواب معلوم کرنا مطلوب ہو اسی سطر کو اسی طرح سے ابجد کے

دائرہ سے حاصل کر کے ایک نظام کی سطر پیدا کی جائے۔ اس کے بعد مستحصلہ کی جو سطر ہو۔ اس کو صدر مؤخر کی تکسیر میں گردش دی جائے تو اس طرح سے تکسیر کے جدول میں مطلب کے مطابق جواب ظاہر ہو جائے گا۔ اس قاعدہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا ضروری ہے۔ اور ابجد کے دائرہ میں پوری احتیاط و توجہ کے ساتھ طرحیں دے کر جواب حاصل کیا جائے۔

بعض علمائے فن نے اس قاعدہ کو بھی اہم قرار دیا ہے۔ کہ شبکہ سے جو اعداد حاصل ہوں ان کو دو دو اعداد سے تخفیف کر کے ایک ایک عدد شمار کیا جائے۔ لیکن اگر جفت ہوں تو پھر ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور اگر جفت نہ ہوں بلکہ طاق ہوں تو ایک کو علیحدہ کر کے الوف کے درجہ پر رکھا جائے۔ اور الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے، اس سے جفر جامع کا ایک صفحہ نکل آئے گا۔ پھر جفر جامع کے اس صفحہ کو اول سے آخر تک اخراج کیا جائے لیکن جس صفحہ کے خانے میں صرف چار حروف ہوں۔ اس خانے سے پورے صفحہ تک چاروں قطر پر استخراج کیا جائے۔ تو کل ۱۴۴ حروف حاصل ہوں گے، ان حروف کو مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق جدول میں تقسیم کیا جائے اور جس زبان کا جواب سائل کو منظور ہو اسی زبان کے خانے کے نیچے جدول کے طول میں حرفوں کو اٹھائے اور جو اس زبان کے شمار کے موافق ہوں ان کو ابجد کے دائرے سے طرح کریں۔ پھر مستحصلہ حروف کو حاصل کر کے ایک سطر میں لکھا جائے اور اس طرح کو صدر مؤخر میں گردش دی جائے، اس جدول کے درمیان ملاحظہ کیا جائے کہ سائل کا جواب ظاہر ہو جائے گا۔ اس عمل کے لئے حسب ذیل ابجدیں دیکھنا ضروری ہیں

شمار طرح کا نقشہ

عربی	عجم	نثر	ہندی	ترکی
۱۰	۸	۱۲	۴	۶
خ	غ	ط	ث	ق
ج	د	ک	ق	و

https://www.roohanialoom.com

حروف جُمّل کی تقسیم

١٢	١٠	٨	٦		
ل	ی	ح	و	د	ا
م	ک	ط	ز	ه	ب
ن	ل	ی	ح	و	ج
س	م	ک	ط	ز	د
ع	ن	ل	ی	ح	ه
ف	س	م	ک	ط	و
ص	ع	ن	ل	ی	ز
ق	ف	س	م	ک	ح
ر	ص	ع	ن	ل	ط
ش	ق	ف	س	م	ی
ت	ر	ص	ع	ن	ک
ث	ش	ق	ف	س	ل
خ	ت	ر	ص	ع	م
ذ	ث	ش	ق	ف	ن
ض	خ	ت	ر	ص	س
ظ	ذ	ث	ش	ق	ع
غ	ظ	ذ	ث	د	ف
ا	غ	ض	خ	ش	ص
ب	ض	خ	خ	ت	ق
ج	ا	ط	ز	ث	ر

٦	٣	١٢	٨	١٠
ترکی	ہندی	نثر	نظم	عربی
ز	ض	ز	ج	ج
ه	ل	ا	ط	ا
ة	ب	ظ	ت	ع
ر	ض	ص	ز	ط
ں	ب	خ	ت	ی
ظ	ظ	ک	غ	ط
ا	ع	ک	غ	ه
ه	ب	خ	س	ح
ف	ق	ص	ت	م
غ	ج	ا	ه	و
غ	ن	ش	ض	ح
ا	ا	ص	ه	غ
ز	ق	د	ا	م
ر	ض	ب	ی	ح
ا	ق	ص	ظ	ه
ه	ی	ج	م	ز
خ	ج	ح	د	ذ
ط	ف	ت	ح	ش
خ	ه	ب	ذ	ر
ح	ب	ھ	ن	ب
ت	غ	ث	ظ	ز
۰	ی	د	ث	س

ش	ع	ص	غ	ب	٢
ت	ذ	ظ	ا	ج	د
ث	ض	غ	ب	د	د
خ	ط	ا	ج	ه	ن
ذ	غ	ب	د	و	ح
ض	ا	ج	ه	ز	ط
ظ	ب	ر	ش	ح	ی
غ	ج	ه	ز	ط	ک

عربی زبان میں دس دس کی طرح ہوتی ہے۔ سطر کے پہلے طول میں حرف خ ہے، تو خ سے شمار کیا اور ہ حاصل ہوئی۔ اس کے بعد ج کو شمار کیا تو لام حاصل ہوا۔ پھر ج ہے اور ج سے شمار کیا تو ل حاصل ہوا۔ بعد ازاں ا ہے اور ا سے شمار کیا تو ی حاصل ہوئی۔ پھر ج ہے۔ ج سے شمار کیا تو لام حاصل ہوا۔ پھر ط ہے ط سے شمار کیا تو ص حاصل ہوا۔ و قس علیٰ ہذا۔ اب سائل سے دریافت کیا کہ وہ کس زبان میں جواب چاہتا ہے۔ سائل نے بتایا کہ وہ عربی زبان میں جواب لینا چاہتا ہے۔ چنانچہ جدول خمسہ کو جو عربی کے نیچے ہے ملاحظہ کیا۔ طول جدول کے حروف میں سطر کو علیحدہ لکھا۔ اس کے بعد طرح کے قاعدہ سے ایک ایک کا مستحصلہ استخراج کر کے استخراج کے لئے حروف کے شمار کے موافق ایک سطر بنائی جیسا کہ عربی کے حروف یہ ہیں۔

خ ج ج ا ج ظ ر ظ ظ ج م د ح ر غ م ر ح ه ذ ذ ش ر ب
ن ش د۔

یہ حروف ۲۵ حاصل ہوئے ان کو ابجد کی طرح کے دائرہ سے حاصل کیا۔ اور جن حروف کی طرح دی گئی ہے ان حروف مقسوم کے مراتب کے موافق لے کر علیحدہ لکھ لیا جائے یہ مستحصلہ کی ایک سطر حاصل ہوئی۔

ه ل ل ی ل ح ا ص ح ل ت ل ن

د و ب ا ک ع ب ا م۔

ان حروف کو تکسیر موثرات کی جدول میں گردش دی جائے اور جس وقت تمام برآمد ہو اپنے مطلوب کو تکسیر کی جدول میں نظر کیا تو معلوم ہوا کہ آٹھویں سطر میں سائل کا جواب عربی زبان میں حاصل ہوا۔ اس کے علاوہ اگر کبھی جس زبان میں جواب حاصل کرنا منظور ہو اسی طرح سے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے اور وہ مطلوبہ زبان میں بالکل صحیح جواب ہوگا جس جواب کی طرف عبارت منسوب ہے۔ وہ آٹھویں سطر میں بالکل واضح ہے۔ یعنی

ل ی ح ص ل م ط ل و ب ک ب
م ع ا د ن ت ف ت ح ا ل ل ه

ان حروف کو ملا کر مرکب کیا تو یہ الفاظ بنے،

بِتَحْصِیْلِ مَطْلُوْبِکَ بِمُعَاوَنَتِ فَتْحِ اللّٰہ

ان کی تکسیر کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے۔

سطر مستحصلہ کا نقشہ

ه	ل	ل	ی	ل
م	ه	ب	ل	ع
ت	م	م	ه	ط
د	ت	ح	م	ا
ل	و	ل	ت	ک
ص	ل	ب	د	ق
ی	س	م	ل	ب
ل	ی	ح	ص	ل
ه	ل	ل	ی	ل
ح	ا	ص	ح	ل
ل	ک	ی	ا	ل

ب	ت	ل	ت	ح
م	ب	ہ	و	ط
ع	ل	م	ح	ک
ل	ل	ن	ا	ک
ب	ع	و	ت	ت
م	ط	ل	د	ب
ح	ا	ص	ح	ل
ت	م	ن	ط	ت
ب	ح	ر	ا	و
ل	ل	ل	ک	ح
ل	ب	ص	ت	ا
ع	م	ی	ب	ت
ط	ح	ل	ل	ح
ا	ل	ہ	ل	ح
ک	ب	م	ع	ا
ت	م	ن	ط	ت

ل	ن	ر	د	ب
ص	ن	ح	ل	ل
ی	ن	ا	ص	ل
ل	ن	ت	ی	ع
ہ	ن	ر	ل	ط
م	ن	ح	ہ	ا
ن	ن	ا	م	ک

د	ن	ت	ف	ت
ل	ن	ر	د	ب
ح	ا	ل	ل	ہ
ا	س	ع	ب	م
ت	ت	ط	م	و
ر	ب	ا	ح	د
ح	ل	ک	ل	ل
ا	ل	ت	ب	ص
ت	ع	ب	م	ی
ر	ط	ل	ح	ل
ا	ک	ع	ب	م

استخراج کے طریقے

علمائے جفر نے استخراج کے مختلف اور متعدد طریقے بیان کئے ہیں اور یہ سب طریقے ایسے ہیں جن کے متعلق اہل علما نے خود تجربے کئے اور اپنے تجربات کی رو سے انہیں صحیح پا کر دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کی اور انہیں کتابوں میں محفوظ کر دیا۔ اگر یہ طریقے درست نہ ہوتے اور ماہرین علم ان کو اپنے تجربوں میں ٹھیک نہ پاتے تو ان پر ہرگز اعتماد نہ کرتے اور نہ انہیں آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کر دیتے، چنانچہ جفر کے ایک مسلمہ و مقتدر عالم منصور حلاج نے اپنے تجربہ کے بعد ایک طریقہ قلم بند فرمایا تھا۔ جس کا نام اس کے موجد کے نام کی مناسبت سے حلاج اور مدار قرار پایا۔ اس طریقہ کی تشریح اس طرح کی گئی ہے۔ کہ پہلے سوال لکھ لیا جائے مثلاً کسی سائل نے جو سوال دریافت کیا ہے۔ اسے لکھا جائے اور پھر اسے علیحدہ علیحدہ حروف میں منتقل کیا جائے اس کے ساتھ ہی اسی وقت زائچہ بنا کر اس کا طالع وقت لکھا جائے اور اوقات طالع لکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلا، چوتھا، ساتواں، اور دسواں برج اور ان برجوں کے نام لکھے جائیں۔

سب حروف الگ الگ یعنی اکیلے اکیلے اور ایک ہی سطر میں لکھے جائیں اور اس سطر کو بسط کبیر کیا جائے بسط کبیر کا قاعدہ پہلے بیان کر دیا گیا ہے اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد تمام حروف کو تخلیص کیا جائے تو یہ مستحصلہ ہوا۔ اور اسی کو صدر موخر کی تکسیر کرکے زمام حاصل کیا جائے پھر اس کے جدول میں طول اور عرض اور گہرائی اور قطر کو دیکھا جائے صرف ایک یا زیادہ سے زیادہ دو کلموں سے مکمل جواب حاصل ہو جائے گا۔ اور جس زبان میں سوال کیا گیا ہو جواب اسی زبان میں نکلے گا۔

اسی طرح بزرگوں نے ایک اور طریقہ پیش فرمایا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ سوال کے حروف کو اکیلا اکیلا لکھا جائے اور چار جدا جدا لکھے جائیں۔ اس کے بعد چاروں کو ملفوظی، مکتوبی، اور مسروری سے ترکیب دی جائے اور امتزاج دینے کے بعد صدر موخر کی تکسیر کی جائے۔ پھر مذکورہ جدول میں دیکھا جائے کہ جواب مکمل نکل آیا ہے یا نہیں۔ اگر پورا جواب برآمد ہوا۔ تو بہتر ورنہ زمام کی سطر کو تالیف کرنے کے بعد پھر صدر موخر کی تکسیر کی جائے۔ تاکہ زمام برآمد ہو اور سطور تکسیر کے درمیان کا حظر کیا جائے کہ جواب شافی برآمد ہوا ہے یا نہیں۔ اگر اب بھی صحیح جواب نہ آیا ہو تو زمام کے چار چار حروف علیحدہ کرکے جامع صفحات میں حوالے کریں۔ اس صفحے کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری لکھا جائے پھر اس کو ترتیب دے کر ایک سطر استخراج کی جائے تو اس میں سائل کے جواب کے مطابق جواب رونما ہوگا۔

ایک قاعدہ یہ ہے کہ سائل کے جواب کی تکسیر کا بیان اس طرح کیا گیا ہے۔ کہ پہلے سائل کے نام کے حروف اور اس کی ماں کے نام کے حروف لے کر ان کو خالص کیا جائے اس کے بعد خالصہ حروف کو بسط ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کرکے بینات کے حروف لئے جائیں اور جمل کبیر کی رو سے کبیر، وسیط اور صغیر کے عدد بنا کر اور حروف حاصل کرکے تکسیر کے ذریعہ سے جواب نکال لیا جائے۔

علمائے فن نے سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے یہ طریقہ بھی تحریر فرمایا ہے، کہ پہلے سائل کے سوال کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھ لئے جائیں۔ اور تخلیص کی جائے۔ اس طرح کہ ہر حرف کے نیچے اس کے عدد لکھے جائیں اور ان سے حروف پیدا کئے جائیں۔ حروف

پیدا کرنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ کسی خاص قاعدہ سے کئے جائیں بلکہ وہ ملفوظی یا عربی میں کرنا ہی کافی ہے اور اگر کچھ عدد بسط عربی سے حاصل ہو جائیں تو بھی مضائقہ نہیں۔ پھر اس عدد اصلی کو دوسرے عدد کے ساتھ ضرب دی جائے، اور حاصل ضرب کو وسیط اور صغیر کر دیا جائے اس طرح جو بھی حروف برآمد ہوں ان کے حروف ملفوظی سے زبر اور بینات نکال کر اسے حاصل ضرب کرکے درست کرکے لکھ دیا جائے تو جو کلمہ برآمد ہوگا۔ وہ پردہ غیب سے سوال کا مکمل جواب ہوگا۔

سوال جواب کا مندرجہ ذیل طریقہ بھی علمائے جفر نے بڑا معتبر قرار دیا ہے کہ طالب کے نام کے حروف لے کر انہیں مطلوب کے نام کے حروف سے ضرب دی جائے۔ اور حاصل ضرب کے مفردات کو احاد، عشرات، مآت اور الوف کے مراتب سے جن کی تشریح پہلے کی جا چکی ہے۔ جمع کرکے جواب دیا جائے تو انشاء اللہ العزیز بالکل صحیح ہوگا۔

علاوہ ازیں علم جفر کے اصول و قواعد میں سوالات کے جواب دینے کا ایک طریقہ وہ ہے جسے علمائے جفر کی اکثریت کے علاوہ ائمہ اطہار اور اولیائے کرام نے بھی صحیح و برحق تسلیم کیا ہے خصوصاً حضرت امام باقر علیہ السلام نے اس طریقہ کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہی ناموں (طالب و مطلوب) کے حروف اور مدعا کے حروف لے کر بسط ملفوظی مکتوبی، اور مسروری کے ماتحت تین علیحدہ علیحدہ سطر میں لکھی جائیں اس کے بعد چار چار حروف شمار کرکے اور ہر چوتھے حرف کو لے کر جدا جدا لکھا جائے اور جو باقی بچا کر اس کو زبر و بینات کے قاعدے سے پورا کیا جائے۔ مثلاً احمد کا نام کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری امتزاج دیا تو وہ اس شکل میں آیا۔

ا م ح ل ی ا ف م ح د م ا ا ل ف د ا ل م
ی م ح ا ی ح ل م ا ۔

اس طرح سے امتزاج کا دورہ دے کر سطر کو درست کیا۔ اور پھر تخلیص کرکے حروف نکالے تو وہ یہ ہوئے،

ا م ح ل ی ف د ۔

https://www.roohanialoom.com

یہ سات حروف ہیں۔ پھر ان کو اسی طرح تخلیص کیا جائے۔ اگر سات سے کم حروف ہوں۔ تو عمل کرنا چاہیئے اور اگر سات سے زیادہ حرف ہوں تو تکسیر کی جائے اور تکسیر کی ہر سطر سے مقصد کی تلاش کی جائے۔ اگر وہ دو قسم کے ہوں۔ یعنی ملفوظی اور مسروری تو ہوں۔ مگر مکتوبی نہ ہوں۔ تو بھی اسی طرح عمل کرنا مفید ہو گا۔

جفر کی کتابوں میں بڑے بڑے بزرگوں کی طرف سے اس طریقہ کے بارے میں بھی پسندیدگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ سب سے پہلے سوال کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھا جائے اس کے بعد تمام حروف کے نیچے ان کے اعداد لکھے جائیں اور ان کو جمع کیا جائے۔ اس طرح حروف بسط کر کے ملفوظی، مکتوبی، اور مسروری کے مطابق لکھے جائیں۔ اس کے بعد امتزاج دے کر صدر مؤخر کی تکسیر کی جائے اور اسی میں مدعا کی تلاش کی جائے۔ خدا کے فضل سے سو فی صدی ٹھیک جواب ملے گا۔

سوالوں اور ان کے جوابات معلوم کرنے کے سلسلہ میں یہ طریقہ بھی کافی اہمیت رکھتا ہے۔ کہ اگر کسی شخص کے حال کا علم حاصل کرنا ہو تو پہلے سوال کے حروف کو علیحدہ لکھا جائے پھر سائل کے نام کے حروف اور ان حروف کو خالص کیا جائے اور ہر حرف کے نیچے اس کے اعداد تحریر کئے جائیں۔ اس کے بعد عمل تلاش کریں۔ جس کی وضاحت حسب ذیل جدول میں کی گئی ہے۔ پھر جو کلمہ وضع ہوا ہو وہ بیان کیا جائے۔ اور اس کے لیے حروف کو مستخرجہ حروف کیساتھ ملا کر خالص کیا جائے پھر ان پر ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کے ماتحت تین طرح کے عمل کئے جائیں۔ لہذا اس پہلے خالص سطر کو امتزاج دیا جائے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم میں تقسیم کر کے دو سطریں درست کی جائیں۔ مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا مراتبی کی طرف منسوب جواب کو معنوی کلمہ سے تخلیص کیا جائے۔ اور تکسیر کی جائے، پھر منسوب، مقلوب طولاً و عرضاً اور عمق و قطر سے خوب غور کر کے جواب لیا جائے اگر مکسر سطور کے کلمہ منسوب اور مقلوب معلوم ہو جائے۔ یا وہ دوسرے کی کسی حرف کا محتاج نظر آئے، تو اس کو ترفع یا تنزیل کر کے عبارت درست کر لیجائے اور سوال کی سطر کو اس جدول کے نیچے میں لیا جائے پھر اپنی تین حروف لکھنے کے بعد تین اور تین حروف پیدا کئے جائیں۔ اور تینوں حروف کو اس

جدول سے علیحدہ لکھ لیا جائے۔ اور تین حرفوں کی نسبت سے استخراج کیا جائے۔ نیز تینوں حروف نسبت کے ہمراہ ترکیب دی جائے۔ تو جو الفاظ برآمد ہوں گے۔ وہ سائل کے سوال کا بالکل درست جواب ثابت ہوں گے۔ اس قاعدے کو نکاشہ فخات کہا جاتا ہے اس جدول کا دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ حروف کے زبیانات لے کر ان کے اعداد نکالے جائیں۔ اور تناسخ کیا جائے۔ پھر زبیانات کیا جائے۔ یعنی بسط ملفوظی کر کے حروف تناسخ کئے جائیں۔ یہ تینوں قسمیں بسط کی ہیں۔ جنکی جدول ملاحظہ ہو۔

الف	با	جیم	دال	ها
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶
ای ق	ج	ج ن	۷ ل	و
الام فا	الالف	الیا میم	الالف میم	الالف
۱۵۳	۱۴۲	۱۳۲	۲۱۳	۱۴۲
ج ن ف	ب م ق	ب ل ق	ج ی ک	ب م ق
واؤ	زا	حا	طا	یا
۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱
ج ی	ح	ط	ی	ای
الالف واؤ	الالف	الالف	الالف	الالف
۱۵۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
لا ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

کاف	لام	میم	نون
۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
ای	اع	ص	دق

الالف تا	الالف صیم	البامیم	الواو نون
۲۲۳	۳۳۲	۱۲۲	۱۵۰
ع ک س	ب ل ش	ب ی ق	ت ق

سین	عین	فا	صاد	قاف
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱
ک ق	ل ق	ا ف	ک ص	ا ف ق
الیا نون	الیا نون	الالف	الالف دال	الالف قاف
۱۲۸	۱۲۸	۱۴۲	۱۷۷	۲۲۳
ع م ق	ت م ق	ب م ق	ک ع ق	ع ک س
را	شین	تا	ثا	غا
۲۰۱	۲۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۴۰۱
ا ی	ی ش	ا ت	ا ث	ا خ
الالف	الیا نون	الالف	الالف	الالف
۱۴۲	۱۲۸	۱۴۲	۱۴۲	۴۴
ب م ق	ع م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

ذال	ضاد	ظا	غین
۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
ا ل ذ	۴ ض	ا ظ	ی غ
الالف لام	الالف دال	الالف	الیا نون
۲۱۳	۱۷۷	۱۴۲	۱۲۸
ع ک س	ک ع ق	ب م ق	ع م ق

اگر کسی شخص نے یہ سوال کیا کہ میرا اس سال کے بارے میں حکم استخراج کرو۔ یا خود اپنا ہی سال بھر کے احکام کا استخراج کرنا مقصود ہو یا کسی ایک فصل یا کسی ایک مہینے یا ایک دن یا ایک دن یا ایک ساعت کا حال معلوم کرنا ہو اور یا معاش کی حالت، مرض کی صحت یا خیر و شر وغیرہ کے متعلق حقیقت حال دریافت کرنے کا ارادہ ہو یا دیکھنا ہو کہ اگر میں فلاں شہر کا سفر اختیار کروں تو کیسا ہے گا اور کیا حالت پیش آئیں گے یا کوئی مسافر اپنے گھر میں واپس آئے گا۔ یا نہیں۔ واپس آئے گا۔ تو وہ کب تک لوٹے گا یا فلاں دشمن میرا دوست بن سکتا ہے۔ یا نہیں ہو سکتا ہے تو کس وقت بنے گا اور کس طریقہ سے یا کون سے ذریعہ سے گا یا مجھے فلاں قسم کا مقدمہ در پیش ہے۔ اس میں کامیابی ہوگی یا ناکامی کامیابی ہونے کے امکان میں تو کب تک ہوں گے۔ اگر ناکامی ہونے کا اندیشہ ہے تو اس کا تدارک کیا کرنا چاہئے وغیرہ وغیرہ۔

ان سوالات کا جواب حاصل کرنے کا طریقہ استادوں نے یہ معلوم کیا ہے۔ کہ سوال کے اعداد کو جمع کر کے ثلاثہ کیا جائے۔ یعنی ملفوظی، مکتوبی، ملتبقی اور مسروری کیا جائے اور طالب و مطلوب کا مقصد دریافت کر کے مداخل اور مخارج کیا جائے اور لکھ لیا جائے یعنی مداخل کے اعداد ثلاثہ کئے تو یہ مداخل ہوا۔ اور مخارج ان حروف کو کہا جاتا ہے۔ جن کے اعداد کو مداخل کیا جائے۔ پھر اس تمام کو لکھا جائے۔ مداخل اور مخارج سے یہ مراد ہے کہ مداخل ثلاثہ سے جو حروف حاصل ہوئے ہوں۔ ان کو لکھیں یعنی مداخل اور مخارج دونوں ہی کو نقشہ جدول کی صورت میں تحریر کیا جائے اور پہلے ان کو لکھ کر زمام کیا جائے۔ یعنی صدر مؤخر لکھیں کہ صفحہ جات کا حاصل ہوگا۔ اور وہ صفحہ صحت مداخل کے باب کا ہے۔ اس صفحے کو صدر مؤخر کر کے عمل میں لایا جائے۔ اس کے بعد پہلے جو مداخل و مخارج کی ترکیب کی تھی ایک اور ایک کو اسی طرح بسط عددی کیا جائے۔ مداخل اور مخارج اس کے حاصل کئے تھے اور حروف کو بسط ملفوظی کر کے لکھا جائے اس کے بعد ان مداخل اور مخارج پر نظر ڈالی جائے جو جمع ہوئے ہوں اور جو حروف کے مکررات ہوں وہ دور کر دیئے جائیں۔ اور حروف کو خالص کر کے حالات معلوم کرنے جائیں۔ اگر مقاصد کے حروف

کو عربی زبان میں داخل کیا تو عبارت بھی عربی زبان ہی کی برآمد ہو گی اور اگر فارسی زبان میں داخل کیا گیا ہے تو فارسی کی عبارت ہو گی۔ اگر ہندی یا ترکی زبانوں میں داخل کیا ہے تو ہندی یا ترکی میں ہی جواب حاصل ہو گا۔ اس کے جدول کی شکل یہ ہے۔

حروف	الف	با	جیم	دال
کبیر	الف	با	جیم	دال
وسیط	۱۱	۲	۵۳	۳۵
صغیر	۲	۳	۸	۹

یہ جدول کا ابتدائی حصہ ہے جس میں چار حروف پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ہر ایک حرف کے کبیر، وسیط اور صغیر علیحدہ علیحدہ درج کر دیئے گئے ہیں۔ جدول کا باقی حصہ درج ذیل ہے۔

حروف	ھا	و	ز	حا
کبیر	ھا	واؤ	زا	حا
وسیط	۶	۱۳	۸	۹
صغیر	۶	۴	۸	۹

حروف	طا	یا	کاف	لام
کبیر	طا	یا	کاف	لام
وسیط	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱
صغیر	۱	۲	۴	۸

حروف	میم	نون	سین	عین
کبیر	میم	نون	۱۲۰	۱۳۰
وسیط	۹۰	۱۰۶	۱۲	۱۳
صغیر	۹	۷	۳	۴

حروف	فا	صاد	قاف	را
کبیر	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱
بسیط	۹	۱۴	۱۹	۲۱
صغیر	۹	۵	۱	۳

حروف	شین	تا	ثا	خا
کبیر	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱۰
وسیط	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱
صغیر	۹	۵	۶	۷

حروف	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۰۴
وسیط	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
صغیر	۲	۴	۱	۷۰

اسی طرح کسی سوال کا جواب نکالنے کیلئے حکماء نے ایک قاعدہ وہ بتایا ہے جس کو حروف تہجی کے دائرہ کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے اس دائرہ میں ایک سو پانچ حروف لکھے جاتے ہیں۔ اور ایک جدول قرار دے کر اس کو مفصلہ بیان کیا ہے۔ اس دائرہ سے حروف کا استخراج کر کے سائل کا جواب نکال لیا جاتا ہے اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ دائرہ مجموعہ کے ایک سو پانچ حرف ہیں چنانچہ پہلے سوال کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھے جائیں۔

اس کے بعد ابجد کے جمل کبیر سے اعداد لکھے جائیں۔ اور ان سب کی میزان دے دی جائے۔
یعنی اکائی، دہائی، سینکڑا اور ہزار کل دیئے اعداد کے لکھے جائیں۔ اور اس کے چار ہی
منازل کئے جائیں۔ یعنی کبیر، وسیط، صغیر اور اصغر۔ پھر سوال کے تمام حروف شمار
اور حروف سوال کے نقطے علیحدہ علیحدہ لکھے جائیں۔ اور ان سب کے حرف بنائے جائیں۔
اس کے بعد حروف مستخرج کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کے طور پر لکھا جائے اور ان حروف
کے شمار کے مطابق شمار کر کے ایک جدول کھینچی جائے تاکہ سطر اول کے تمام حروف
جدول میں آجائیں خانہ بندی سے اور دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا ابجدی نظیرہ کر کے
لکھے جائیں۔ تمام حروف مع شمار اور مع نقاط سب جدول کے خانہ میں آجائیں۔ اگر اسکا
مستحصلہ حاصل کرنا چاہیں تو نظیرہ کے تمام اعداد کا جمل کبیر سے استخراج کر کے جمع کیا
جائے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا حرف نقطہ نظیرہ کے اور تیسرا حرف شمار حروف
کا پیدا کر کے یعنی ان تینوں حروف کو دائرے سے یکجا اٹھا کر سیر کو الب کے طریقہ سے
حروف کے اوپر قیمت کیا جائے اور مستحصلہ حاصل کیا جائے پھر مستحصلہ سطر کو ابجدی
نظیرہ دے کر صدر مؤخر کی تکسیر کو دوبارہ یا تین دفعہ گردش میں لایا جائے، تو انشاء اللہ
سائل کی بالکل نیت کے مطابق جواب حاصل ہوگا اس سلسلہ میں مجموعہ انظاریہ کے دائرہ سے
واقفیت حاصل کرنا لازمی ہے اس لئے اس کی شکل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

مجموعہ انظاریہ

ا	ب	ج	د	ه
س	ع	ف	ص	ق
ا	ج	د	ذ	س
ا	ج	د	ذ	س
ل	ی	۸	ا	ی

ت	م	ل	ل	ن
ا	ی	ا	ا	و
د	ز	ح	ط	ی
ه	ش	ت	ث	خ
ش	ص	ض	غ	خ
ش	ص	ض	ع	غ
ی	ا	ا	ی	ی
ن	د	د	ن	ن
ن	ا	ا	د	د
ک	ل	م	ن	ہ
ف	ض	ظ	غ	ا
ق	ک	ل	د	م
ق	ک	ل	و	ز
ا	ا	ل	ا	د
ت	ت	ا	و	ن
ا	ا	ی	ا	و

علمائے جفر نے سفر کے حالات معلوم کرنے کے لئے بھی قاعدے وضع کئے ہیں۔
مثال کے طور پر ایک سوال یہ ہے کہ احوال سفر در ماہ رجب یعنی ماہ رجب میں اس
کا سفر کے حالات سے واقف ہوتا تو اس کے پہلے حروف کے علیحدہ علیحدہ اعداد حسب
ذیل طریقے سے لکھے جائیں۔

ا ح و ا ل س ف ر د ر م ا ہ ر ج ب

ا ۸ ۶ ۱ ۳۰ ۶۰ ۸۰ ۲۰۰ ۴ ۲۰۰ ۴۰ ۱ ۵ ۲۰۰ ۳ ۲

اس کے جمل کبیر کے مجموعی اعداد ۱۱۴۸ ہوئے۔ پھر وسیط، صغیر، اصغر اول جمل کبیر،

کی رقم معلوم کی جائے تو یہ تین اعداد ہوں گے، پہلے ۲۰ درمیان کے ۱۸ اور آخر کا ایک یعنی درمیان کے ہزار عدد کو نصف کیا جائے آدھے اوّل کی طرف اور آدھے آخر کی طرف دے دیئے تو وسیط ہوا یعنی ۲ اور ۶ ۔ ۴ اور ایک ۵ ہوئے وسیط صغیر ۲ ہوگے اس طرح اس کے حرف بنالے جو یہ ہیں۔

ب ف رغ۔ د ن الف ی ب ہ ا ن

ان کو ملفوظی کیا۔ تو

با فا غین واؤ نون الف یا با ہا یعنی

ب ا ف ا غ ی ن و ا د ن د ن ا ل

ف ی ا ب ا ہ ا

لفظ شمار وغیرہ ذکر اور پہلے حروف مدخل کو شمار کیا تو ۹ حروف شمار میں آئے اس کا جدول بنائی جائے جو یہ ہے۔

اساس	ب	ا	ت	ا	ع
نظیرہ	ع	س	ج	س	ب
مستحصلہ	د	ح	ی	ت	ع
نظیرہ	م	ت	ح	ہ	ب
جواب	ر	م	س	ت	م
اساس	ی	ت	د	ا	د
نظیرہ	غ	خ	م	س	ی
مستحصلہ	ص	ت	س	ع	ص
نظیرہ	د	۲	ا	ب	د
جواب	خ	ا	۲	ر	ب

اساس	ن	ز	ن	ا	ل
نظیرہ	غ	م	ج	س	ق
مستحصلہ	ح	ص	س	ب	ص
نظیرہ	ی	د	ا	ع	ک
جواب	و	ز	س	ہ	س

اساس	ف	ی	ا	ب	ا
نظیرہ	ج	خ	س	غ	س
مستحصلہ	ا	ا	ہ	ص	س
نظیرہ	س	س	و	ہر	ا
جواب	ا	ل	ب	ع	د

اساس	و	ط	ر	۲۳	۲
نظیرہ	ش	ث	ر	۲۳	۲
مستحصلہ	د	ا	ص	۱۳	۰
نظیرہ	م	س	ر	۲۳	۰
جواب	ا	ی	د	۲۳	۰

اس نقشہ کے مطابق سوال کا جواب نکلا کہ در سفر خواہد بود سہ سال بعد آید۔ جدول کے پانچویں خانہ کے تمام حروف لکھے جائیں تو یہی جواب نکلیگا۔ مثلاً

د ر س ف ر خ ا ہ د ب د د

س ہ س ا ل ب ع د ا ی د

در سفر خواہد بود سہ سال بعد آید

اس طریقہ کو پورے طور پر ذہن نشین کرانے کے لئے ایک اور مثال درج کیجاتی ہے

https://www.roohanialoom.com

سوال فرض کیا کہ یہ ہے ۔ یا علیم ! بجوری بیگم را بیماری جسمی است یا آسیب ۔
اس سوال کو تخلیص کیا تو یہ حرف نکلے ۔ خالص حروف یہ ہیں ۔

ی ا ع ل م ب ہ د ی ک ج ی ت

۱۰ ۱ ۷۰ ۳۰ ۴۰ ۲ ۵ ۶ ۲۰۰ ۲۰ ۳ ۶۰ ۴۰۰

کل ۱۳ حروف ہیں اور اعداد کا مجموعہ ۸۴۷ ہوا ۔ وسیط ، صغیر اور اس کے حروف ملفوظی ، مکتوبی اور مسرودی کئے تو یہ آئے ۔

ا م ی م ص ا ر ط ا ی ا ی

ان حروف کے مطابق جدول بنائی اور اس جدول میں ملفوظی کا تکسیرہ کا ، مستحصلہ کا ، نظیرہ کا اور جواب کا یہ پانچ خانے کھینچ کر ان کے ماتحت عمل کیا ۔ جیسا کہ حسب ذیل جدول سے معلوم ہوگا ۔

ملفوظی	تکسیرہ	مستحصلہ	نظیرہ	جواب
ش	ش	ش	ز	خ
ا	س	ا	ی	ن
م	ط	ع	ب	ا
ی	خ	و	ک	س
م	ظ	ع	ی	ی
ص	ل	غ	ی	ب
ا	س	ح	ت	م
ر	ص	ا	س	ک
ط	ت	غ	ن	ص
ا	س	ل	ض	ی
ی	غ	ظ	م	ن

ا	س	خ	ی	ی
ی	خ	س	ا	س
ا	ص	ف	خ	ت
۰	-	۰	۰	۰

اس جدول سے جواب کے خانے کے حروف لکھے جائیں ۔ تو یہ جواب ہوگا ۔ یعنی

ج ن ا س ی ب م ی ص
ی س ت

جز آسیب مرضے نیست

سوالات کے جواب حاصل کرنے کا یہ قاعدہ بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے ۔ جسے ترفع حرفی کی مدد سے عمل میں لایا جاتا ہے ۔ اور اس ترفع حرفی کو مراتبہ بھی کہا جاتا ہے نیز اصطلاح جفر میں ترفع کو ہفت الحروف کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر اگر کسی سائل نے صرف ۳ سطر کا سوال کیا تو اس کے سوال کا جواب پوری ۲۱ سطروں میں معلوم ہوگا ۔ چودھویں سطر میں بھی جواب نکل آتا ہے ۔ اور نویں سطر یا پانچویں سطر میں بھی جواب ظاہر ہو جاتا ہے ۔ اور یہ بات نہیں ہے کہ چودھویں ، نویں یا پانچویں سطروں میں آنے والا جواب بھی نامکمل نہیں ہوگا ان میں ظاہر ہونے والا جواب بھی بالکل درست اور پورا ہوگا ۔ لیکن ۲۱ سطروں کا جواب بالکل مفصل ہوتا ہے ان خوبیوں کی بنا پر اس قاعدہ کو کثیر المطلوب بھی کہتے ہیں ۔ مثلاً سائل سوال کرتا ہے کہ مدد زکا در زاید ہوگا ۔ تو ان حروف کو یعنی سوال کے تمام الفاظ کے حروف کو پہلی سطر میں علیحدہ کرکے لکھا جائے ۔ اور اس کے بعد ترفع مراتب کیا جائے اس سے مکمل جواب حاصل ہو جائے گا ۔ ترفع حرفی کی جدول ملاحظہ ہو ۔

سوال کے الفاظ یعنی مدد زکا در زید ہوگا ۔ کے کل حروف ۱۳ ہیں ۔ یعنی :-

م د ز ک ا د ز ی د ہ و ک ا

اس ۱۳ حروف کی جدول بنائی

اگلے صفحہ پہ ملاحظہ ہو ۔۔

ر	ش	ت	خ	ز
و	ز	ج	ط	ی
ز	ح	ط	ی	ک
ک	ل	م	ن	س
ا	ب	ج	ر	ہ
ر	ش	ت	خ	ز
ز	ح	ط	ی	ک
ی	ک	ل	م	ن
ر	ہ	و	ر	ح
ہ	و	ز	ح	ط
و	ز	ح	ط	ی
ک	ل	م	ن	س
ا	ب	ج	د	ہ

جواب یہ برآمد ہوا۔ کہ جلد مطلب پورا ہو گا۔

اس قاعدے کو منسوب بھی کہتے ہیں اور وہ اس طرح کہ تکسیر کی سطر کو اگر سیدھے ہاتھ کی طرف شمار کیا اور اس طرح مطلب نکالا تو اس کو منسوب کہا جائے گا۔ اگر دوسرے ہاتھ یعنی اُلٹے ہاتھ کی طرف شمار کر کے مطلب لیا تو اُسے مقلوب کہیں گے۔ اسی طرح اگر اوپر سے نیچے کی طرف شمار کیا تو اس کا نام عمق ہو گا۔ اور اگر آڑے خانوں کو دیکھ کر جواب معلوم کیا تو وہ قطر کہلاتا ہے۔ اس طریقہ سے ۲۱ سطروں تک سائل کے سوال کا جواب نکالا جائے۔ تو وہ بالکل صحیح اور مکمل جواب نکل آئے گا۔

علم جفر میں سوالوں کے جواب حاصل کرنے کے جتنے بھی قاعدے مرتب کئے گئے ہیں۔ اگرچہ وہ بھی سب کے سب صحیح اور درست ہیں۔ لیکن ان میں اکثر قاعدے کسی قدر مشکل ہیں جن کا آسانی سے سمجھ میں آنا دشوار ہے۔ اس تکلیف کے ازالہ کے لئے علمائے جفر نے ایک

قاعدہ اتنا سہل اور آسان بنا دیا ہے جس سے معمولی توجہ کے بعد ہر قسم کے سوال کا پورا پورا جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ اس کا عمل کرنے میں کبھی غلطی نہیں ہوتی اور کل جواب ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس قاعدہ کی تشریح یہ ہے کہ سائل کے نام، اس کی والدہ کے نام کے اعداد کے کر ان سب کو جمع کیا جائے اور تین تین کی طرح کی جائے اگر طرح کرنے کے بعد ایک باقی بچے تو کام کی کشائش، خوشی کی کثرت، مال و زر کی افزونی اور مفلسی و زیر باری سے نجات ملنے کی علامت ہے اگر دو باقی رہیں تو سائل کا حال درمیانہ رہے گا۔ اور اگر تین باقی بچیں تو رنج والم، ناداری و مفلسی اور حیرانی و پریشانی زیادہ ہو گی اس قاعدہ میں حروف ملفوظی کے اعداد کی طرح بھی ضروری ہے۔ اور بعض علماء کا خیال ہے کہ صرف سائل اور اس کی ماں کا نام لینا کافی ہے۔ اور اسکے سیارے کی جو ساعت ہو اسکا اور سیارے کے نام کے حرفوں کے اعداد جمع کر کے پہلے ایک دفعہ بسم اللہ پر طرح کیا جائے یعنی ۷۸۶ ایک مرتبہ پہلے اس عدد سے گھٹا دیئے جائیں۔ اس کے بعد تین تین کی طرح کی جائے اور جو باقی رہے اس کا مذکورہ بالا ترکیب سے عمل کیا جائے۔ اس طریقہ سے کام لینے کے لئے ذیل میں عربی اور فارسی کے دنوں اور مہینوں کی جدول درج کی جاتی ہے۔ جس سے استخراج کے وقت مدد لی جا سکتی ہے۔

ایامِ عربی	اعداد	ایامِ فارسی	اعداد
یوم الاحد	۱۰۰	یکشنبہ	۳۸۷
یوم الاثنین	۶۹۸	دوشنبہ	۳۶۷
یوم الثلاث	۱۱۱۹	سہ شنبہ	۴۲۲
یوم الاربع	۳۶۶	چہار شنبہ	۲۵۶۶
یوم الخمیس	۳۹۷	پنجشنبہ	۴۱۲
یوم الجمعہ	۲۰۵	جمعہ	۱۱۸
یوم السبت	۵۴۸	شنبہ	۳۵۷
"	"	"	"

عربی مہینے	اعداد	عربی مہینے	اعداد
محرم	۲۸۸	صفر	۳۷۰
ربیع الاول	۳۵۰	ربیع الثانی	۸۷۴
جمادی الاول	۱۱۶	جمادی الثانی	۴۴۰
رجب	۲۰۵	شعبان	۴۲۳
رمضان	۱۰۹۱	شوال	۳۳۷
ذیقعد	۸۸۹	ذی الحجہ	۷۲۶

اس کی مثال یہ ہے۔

سائل کا نام ۳۵۷ — والدہ کا نام ۵۷۷

ماہ عزہ شوال ۱۰۰۳۳۷ — شہر لکھنؤ ۱۰۶ — شہر دہلی ۴۹

یوم ۹۳۴ — اکبر آباد ۲۳۱ — الہ آباد ۷۳

۳۵۷ / ۹۳۴ — ۱۰۰ / ۱۳۷ باقی قسمت ۳ — ۷۹۷ / ۱۳۷ باقی قسمت ۲ — ۹۳۴ / ۱۰۳۰

۹۳۷ / ۹۸۴ — ۹۳۷ / ۱۱۹۸ — ۹۳۷ / ۱۰۱۰

سال ہجری

باقی قسمت { ۱۲۸۹ / ۳۵۷ / ۵۷۷ / ۲۲۲۳

مثلاً سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ہیں - ۹۳۴ باقی ۶ رہے - ان کو دوگنا کیا تو ۱۸۶۸ ہوئے، اور شہر کے نام کے اعداد ۴۹ ہیں ان کو دو چند کیا تو ۹۸ ہوئے۔

اب سائل کے اعداد کا مجموعہ اور شہر کے اعداد جمع کئے یہ ۱۸۶۸ + ۹۸ = ۱۹۶۶ ہوئے۔ ان کو ۸ پر طرح کیا تو ۵ باقی بچے۔ اس کے بعد دوسرے شہر کے عدد لئے اور ان کو دو چند کیا اور سائل کے اعداد کے نام میں جمع کیا یعنی ۱۰۲۸ + ۱۹۶۸ = ۲۹۹۶ ہوئے ان کو ۸ پر طرح کیا تو ۴ باقی بچے۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ سائل کو دہلی شہر میں کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ مگر عظیم آباد میں مال و دولت کی زیادتی اور عزت و حشمت کی ترقی ہوگی۔

حروف کی خاصیت

علم جفر کے علماء ماہرین نے اپنے کمال علم سے حروف تہجی کے وہ خواص مرتب کئے ہیں جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہونے کی قدرت رکھتے ہیں۔ اگر ان حروف میں سے کسی کو بزرگان سلف کے بتا دیے ہوئے قاعدہ کے مطابق استعمال کیا جائے اور عملیات یا نقوش کے طور پر ان سے کام لینے کی کوشش کی جائے تو کوئی مشکل یا مہم ایسی نہیں جس کو ان حروف کی مدد سے سر نہ کیا جا سکے اور کوئی مقصد ایسا نہیں ہے۔ جو حروف کو استعمال کرنے کے بعد تشنۂ تکمیل رہ سکے چنانچہ ذیل میں حروف تہجی میں سے ایک ایک حرف کے خواص، ان کے عملیات اور نقوش بنانے کا وہ قواعد و اصول درج کئے جاتے ہیں جو علمائے جفر نے اپنے تجربوں کے بعد ترتیب دیئے ہیں۔ اور جن کے متعلق انہوں نے پورے یقین اور وثوق کے ساتھ مفید و کارآمد ہونے کی تصدیق کی ہے۔

حروف تہجی میں سب سے پہلا حرف ا ہے جس کی خاصیت یہ ہے کہ اس حرف کو تالیف اور محبت کے لئے عمل میں لانا بے حد کارآمد ہے۔ اور اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی تالیف اور محبت کے مقصد سے عمل کرنا ہو تو طلوع کے وقت جبکہ برج حمل پہلے درجہ میں ہو سیسے کی تختی پر ایک ہزار مرتبہ الف لکھا جاوے اور لکھتے وقت بخورات روشن کیا جائے پھر رات کے وقت اس لکھے ہوئے کو آگ کے نیچے دفن کر دیا جائے تاکہ اس کو گرمی پہنچے اور مقصود حاصل ہو۔ لیکن یہ خیال رکھنا چاہیے کہ مذکورہ تختی کی پشت پر طالب اور مطلوب دونوں کے نام کو امتزاج دے کر لکھ دیا جائے انشاء اللہ العزیز مراد حاصل ہو گی۔ اس کے علاوہ جس وقت عطارد سنبلہ یا جوزا کے برج میں ہو اور زہرہ یا مشتری کے ساتھ قمر کی نظرات

مثلث یا تدلیس ہو نیز عطارد طالع ساعت کے طلوع میں ہو تو چاندی کی تختی پر ہزار دفعہ الف لکھے جائیں۔ اور بچے کی گردن میں اس طرح ڈال دی جائے کہ اس کے سینے پر رہے تو جس لڑکے کے گلے میں وہ تختی ڈالی جائے گی۔ وہ بہت عقلمند، دانا اور علم میں فاضل ہوگا۔

اگر مشک و زعفران سے ۱۰۱۲ مرتبہ لکھے اور تیرہ ہزار دفعہ پڑھے اس کے ساتھ خوشبو کا بخور آگ پر روشن کرے اور اپنے گلے اور بازو پر باندھ لے تو ارضی و سماوی ہر قسم کی مصیبتوں اور آفتوں اور جن و انس کی شر سے محفوظ رہے گا۔

با (ب)

جب برج دلو دو درجے اور ۲۰ دقیقے پر طلوع کرے تو اس وقت ہرن کی کھال پر مشک و زعفران سے حرف با (ب) ہزار مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو بہت سی بلاؤں سے محفوظ رہے
۲۔ اگر وہ کھال کا ٹکڑا کسی قیدی کو دے دے تو قیدی قید سے خلاصی حاصل کرے گا۔

تا (ت)

حرف تا کا اثر خاص طور پر زبان بندی کے واسطے بہت مفید ہوتا ہے۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت برج جوزا سات درجہ پر طلوع کرے تو مٹی کے کورے پیالے کے اوپر حرف تا ۴۰ بار لکھ کر زمین میں دفن کر دیا جائے۔ اس کے ساتھ عود مصطگی یا بخور روشن کیا جائے۔ تو زبان بندی کے لئے خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

جو شخص مشک و زعفران سے ۴ ہزار ۴ سو اُناسی بار حرف تا لکھے اور شربت خالص شہد یا مصری سے دھو کر مریض کو پلائے۔ اگر مریض کی ناک یا منہ سے خون جاری ہو تو بند ہو جائے گا۔ اور کامل شفا حاصل ہوگی۔

اگر شرف قمر میں مشک اور زعفران میں ہزار دفعہ حرف تا لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو ساری دنیا میں عزت اور ہر دلعزیزی حاصل ہوگی

ثا (ث)

اس حرف کے اثرات الف کے اثرات کے بالکل برعکس ہیں اور اس کے اعمال کی بھی یہی صورت ہے چنانچہ جس وقت برج عقرب ۱۰ درجے طلوع کرے تو اس وقت کسی سفید کاغذ پر ایک ہزار

تین سو چار دفعہ حرف ثا لکھا جائے اور موم جامہ میں لپیٹ کر کنوئیں میں ڈال دیا جائے۔ تو دشمن نظر اور بے خوابی سے محفوظ رہے گا۔

اگر حرف ثا تین سو بار لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیا جائے تو خواب میں ڈرنے کی علامت زندگی بھر کے لئے باقی نہ رہے گی۔ اور اس سے پوری طرح نجات حاصل ہو جائے گی۔

جیم (ج)

اس حرف کا اثر زبان بندی کے لئے بہت مفید ہے۔ جب برج سنبلہ تین درجے پر آئے تو دائرہ کی صورت میں حرف جیم لکھا جائے اور بدگو لوگوں کے نام بھی لکھے جائیں۔ پھر کاغذ کو موم کر کے زمین میں دفن کر دے تو لوگوں کی بدگو لوگوں کی بدگوئی سے محفوظ رہے گا۔

اگر مشک و زعفران سے ایک ہزار نو سو بیس دفعہ حرف جیم لکھا جائے تو مہلک بیماریوں مثلاً طاعون اور ہیضہ وغیرہ کی وبا سے محفوظ رہے گا۔

اگر ہر روز سات سات جیم متواتر لکھی جائے اور پہلے جمعہ کے دن سے روزہ رکھے اور اسی وقت لکھنا شروع کرے پھر شیر برنج سے روزہ افطار کرے اور ہر روز غسل کرے، صاف کپڑے پہنے اور عطر و خوشبو وغیرہ کا استعمال کرے ہر رات کو بخور روشن کرے اور ہزار دفعہ بخور سمیت جیم پڑھے یعنی اس طرح کہ کلمات ملحق جیم اور جس اولیا، انبیاء یا اپنے پیر و مرشد یا کسی شہید یا ماں باپ یا کسی عزیز کی روح کو اس کا ایصال ثواب کرے اور بخور روشن کر کے ہر رات زیر و پیسے اپنے گلے میں ٹوپی باندھ کر ڈال دے تو جس شخص کیلئے کیا جائے گا اس سے خواب میں بڑی آسانی سے سوال و جواب کی شکل میں گفتگو ہوگی اور ملاقات ہو جائے گی۔

اگر چینی کے پیالے میں مشک و زعفران سے ایک ہزار مرتبہ حرف جیم (ج) لکھا جائے اور آدھی رات کے وقت دریا یا کنوئیں سے تازہ پانی لا کر اس پیالے کو دھویا جائے پھر وہ پانی بیمار کو پلا دیا جائے تو خواہ کیسی مہلک بیماری کیوں نہ ہو اس سے جلد شفا حاصل ہوگی۔ اور بیماری کا کوئی اثر باقی نہیں رہے گا۔

حا (ح)

https://www.roohanialoom.com

اس حرف کے عملیات معشوق کے خواب کو بند کرنے کے لئے کارآمد ہیں۔ اور طریقہ اس کا یہ ہے۔

جب برج جوزا ۵ درجے پر طلوع کرے تو سو مرتبہ حرف حا (ح) مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے ساتھ کچی اینٹ پر لکھے جائیں۔ پھر رات کو اسے آگ پر رکھا جائے اور سانپ کی کینچلی کا بخور روشن کیا جائے تو خواب بند ہو جائے گا۔

اگر مٹی کے طباق پر مشک و زعفران سے حرف حا کو تین ہزار دو سو [illegible] بار لکھا جائے۔ اور آدھی رات کے وقت دریا یا کنوئیں سے پانی لا کر وہ لکھے ہوئے حروف دھوئے جائیں۔ پھر وہ پانی مریض کو پلایا جائے۔ تو اس بیمار کو مکمل صحت حاصل ہو جائے گی اور کسی قسم کی تکلیف نہیں رہے گی۔

اگر دشمن کو مسخر کرنے کی خواہش ہو تو جمعہ کے روز کسی بزرگ یا شہید کے مرقد (قبر) کی مٹی پر دو سو مرتبہ حرف حا پڑھ کر دم کیا جائے اور پھر وہ مٹی دشمن کے گھر میں ڈال دی جائے تو دشمن جانی دوست بن جائے گا۔ اور دشمنی کا خیال اس کے دل سے نکل جائے گا۔

اگر جمعہ کی رات کو کسی قسم کے بھی بخار کے لئے یا کسی سخت قسم کے پرانے یا نئے درد کے واسطے دم کرے تو اس بیمار کو درد وغیرہ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ اور وہ کوئی تکلیف محسوس نہیں کرے گا۔ خواہ اسے تشنج وغیرہ کی بیماری کیوں نہ ہو وہ بالکل رفع ہو جائیگی۔

اگر کسی شخص کو طاعون یا لوط (داد) یا ورم یا سرطان کا عارضہ ہو تو اس کے لئے حرف حا کو ستر دفعہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ مریض پورے طور پر شفا پائے گا۔

خا (خ)

اگر عداوت کے واسطے حرف خا (خ) کو عمل میں لانا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت برج عقرب ۹ درجے اور ۱۴ دقیقے پر طلوع کرے تو سات مرتبہ حرف خا کو لکھ کر اپنے گلے یا بازو پر باندھ لیا جائے۔ اور آگ بخور فوراً ہی روشن کیا جائے۔ تو اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اگر حرف خا تین ہزار دو سو پندرہ مرتبہ اس وقت لکھے جائیں جب کہ ۲۷ یا ۲۸ تاریخ ہو۔ شب جمعہ اور جب آفتاب اول ساعت میں طلوع پذیر ہو تو ویران مسجد میں بیٹھ کر مشرق کی طرف منہ کر کے لکھا جائے۔ ہینگ اور زہر مرغ کا بخور جلایا جائے اور کھوپڑی کے اوپر لکھا جائے۔ پھر دشمن کے گھر میں دفن کر دیا جائے اور دشمن کے نام کے مطابق اعداد پڑھے جائیں یعنی یا خا بحق میکائیل تو دشمن ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ اور اس کا گھر بھی برباد و ویران ہو کر رہیگا۔

اگر کوئی کھوپڑی میسر نہ آئے تو نیلے کاغذ پر ہی لکھ لینا بہتر ہوگا۔ اور کافر مردے کے کفن میں لپیٹ کر دفن کر دیا جائے تو مقصد پورے طور پر حاصل ہو جائے گا اور دشمن کو تباہی کا سامنا ہوگا۔

اگر کوئی شخص خواب میں غائب لوگوں کی خبریں معلوم کرنا چاہے تو اس طریقہ پر عمل کرے کہ پہلے وضو کرے پھر بلندی پر جا کر دو رکعت نماز ادا کرے اور ستر مرتبہ حرف خا کا ورد کرے پڑھنے کے بعد غائب کے جس سمت کو ہونے کا پتہ ہو اس طرف منہ کر کے دم کرے اس کے ساتھ ہی غائب کا نام لکھ کر سونے کے وقت سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ تو خواب میں اس غائب کا تمام احوال پورے طور پر معلوم ہو جائے گا۔

دال (د)

جوزا کا برج جب چوتھے درجہ پر طلوع کرے تو حرف (د) مشک و زعفران سے ایک ہزار چار سو چالیس بار لکھ کر پگڑی میں رکھ لیا جائے اس عمل کے کرنے سے بزرگی اور حرمت کا درجہ حاصل ہو جائے گا۔

اگر صبح کے وقت برہنہ سر ہو کر ستر مرتبہ حرف دال کا وظیفہ کیا جائے اور نیت دشمن کو ہلاک کرنے کی کی جائے بلکہ اس کا نام لے کر آسمان کی طرف دم کیا جائے اور متواتر چھ ماہ تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔ تو دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ لیکن اگر تین ماہ تک اسی طرح حرف دال کا ورد رکھا جائے اور ایک ہزار مرتبہ یا دال ہر روز پڑھا جائے تو یہ عمل کرنے والا صاحب مال دار اور ثروت مند ہو جائے گا گویا حرف دال دشمن کی ہلاکت کے واسطے بھی

https://www.roohanialoom.com

کام دیتا ہے۔ اور اپنی توانگری کے لئے بھی اس کا ورد مفید ہے۔

ذال (ذ)

جب برج عقرب ۱۱ بجے اور ۵۱ منٹ پر طلوع کرے تو مٹی کے کوزے پیالے پر سات مرتبہ حرف ذال (ذ) لکھ کر دریا میں ڈال دیا جائے لکھنے کے وقت کا فور کا بخور دھونی کیا جائے تو سردی یا ہوا کے غلبہ سے محفوظ رہے گا۔

اگر مشک و زعفران سے ستر بار حرف ذال لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو سارے دنیا میں عزت و احترام کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔ اور دشمن زیر ہو جائیں گے اور ہر شخص تعظیم و تکریم کرے گا۔

اگر جمعہ کے روز نماز فجر کے بعد سات دفعہ حرف ذال کو پڑھا جائے اور استغنا اس کا ورد کیا جائے تو بفضلہ اللہ ایسا عمل کرنے والا تھوڑے ہی عرصہ میں دولت مند ہو جائے گا۔

را (ر)

جس وقت برج عقرب ۳ بجے پر طلوع کرے تو شاخ سنگ پر حرف را دو سو مرتبہ دشمنی اور عداوت کے لئے لکھا جائے اور پانی میں ڈال دیا جائے سرخ مرچ اور ہینگ کا بخور جلایا جائے۔ تو دو شخصوں کے درمیان جدائی اور عداوت پیدا ہو جائے گی۔

اگر مشک و زعفران سے تین سو مرتبہ حرف را لکھ کر ایسے مرغ کے گلے میں ڈال دیا جائے جو گھر کا پالا ہوا اور سفید رنگ کا ہو اور جس جگہ پر دفینے کا شبہ ہو مرغ کو اس جگہ چھوڑ دیا جائے تو جس جگہ پر مرغ اپنی چونچ اور پنجے مارے گا۔ اور بانگ دے گا۔ اسی جگہ دفینہ یا دولت مل جائے گی۔

بعض بد چلن عورتیں مردوں کو شہوت باندھ دیتی ہیں۔ چنانچہ اگر ایسی ہی کوئی فاحشہ عورت کسی مرد کی شہوت باندھ دے تاکہ اس عورت کے سوا کسی دوسری عورت پر وہ مرد قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جو وقت برج جدی ۲ اور ۷ بجے پر طلوع کرے تو نئے کپڑے پر

چودہ حرف را (ر) لکھے جائیں۔ اور گوگل عود کا فور کا بخور جلایا جائے پھر کپڑے کو لپیٹ کر ململ کی پوٹلی بنا کر ایسے کنوئیں میں دفن کیا جائے جس میں پانی نہ ہو مگر یہ ضروری ہے کہ اس آدمی کا اور اس کی والدہ کا نام لکھا جائے تو مقصد میں پوری کامیابی حاصل ہوگی

اگر مشک و زعفران سے سات سو حرف زا لکھے جائیں اور خوشبو کا بخور جلایا جائے تو خواہ کیسی ہی مشکلات کیوں نہ درپیش ہوں۔ وہ سب کی سب آسان ہو جائیں گے

اگر حرف زا مشک و زعفران سے پانچ سو دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو خلق خدا میں عزیز اور ہر بڑا ہر دلعزیز ہو جائے گا۔

سین (س)

جس وقت برج جوزا کا پہلے درجہ پر طلوع ہو تو حاسد کے نام کو حرف سین کے ہمراہ مرغی کے انڈے پر لکھا جائے اور لوبان کا بخور دھونی کیا جائے لکھنے کے بعد انڈے کو زمین میں دفن کر دیا جائے تو زبان بندی کے لئے بے حد مفید و مؤثر ہے۔

اگر چینی کے برتن پر مشک و زعفران سے ۶۰ دفعہ حرف سین لکھا جائے اور شربت یا پانی اس برتن میں ڈال کر بیمار کو پلایا جائے تو خواہ کیسی ہی سخت بیماری ہو انشاء اللہ چند ہی روز میں صحت حاصل ہو جائے گی۔

اگر ساٹھ مرتبہ حرف سین لکھ کر کسی لڑکے کے گلے میں ڈال دیا جائے تو اس کی زبان کی لکنت بہت جلد رفع ہو جائے گا۔

اگر نماز ظہر کے بعد آٹھ ہزار مرتبہ یا سین یا سین تین سال تک پڑھا جائے تو یہ عمل کرنے والا صاحب کشف ہو جائے گا۔

شین (ش)

اگر دو اشخاص کے درمیان عداوت پیدا کرنا مقصود ہو تو جس وقت برج عقرب ۵ بجے پر طلوع کرے ان دونوں شخصوں کے نام لکھے جائیں اور ان کے ہمراہ کاغذ پر تین شین

لکھ دیئے جائیں۔ پھر ان کو دریا میں ڈال دیا جائے۔ تو دونوں آدمیوں کے درمیان عداوت اور دشمنی ہو جائے گی۔ مگر انکو بخور دینا ضروری ہے۔

اگر زہرہ و مشتری کی ساعت میں مشک و زعفران سے تین سو شین لکھے جائیں اور اپنے پاس رکھیں جائیں۔ تو جس شخص نے پاس رکھے ہوں اس کی ساری دنیا دوست بن جائے گی اور ہر شخص اس سے محبت کرے گا۔

اگر حاملہ عورت کا حال معلوم کرنا ہو۔ تو جمعہ کی رات کو دو سو مرتبہ صرف شین کا ورد کیا جائے اور اتنی بار یہ حرف لکھا بھی جائے پھر اس کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ تو جو بچہ پیدا ہونے والا ہو۔ یعنی بیٹی یا بیٹا اس کا پورا پتہ چل جائے گا۔

صاد (ص)

جس وقت آفتاب برج عقرب کے ۱۰ درجے پر طلوع کرے اس وقت ہرن کی کھال یا حریر پر دو شخصوں کے ناموں کے ہمراہ نوے صاد لکھے جائیں عمل کے وقت ہینگ کا بخور جلایا جائے اور لکھنے کے بعد پانی میں ڈال دیا جائے۔ تو دونوں اشخاص کے مابین دشمنی اور جدائی ہو جائیگی۔

اگر حرف صاد کو دائرہ کے طریقہ پر لکھا جائے اور موم تی میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیا جائے (مرد کا دایاں بازو اور عورت کا بایاں بازو ہونا ٹھیک ہے) تو بدگوئی کرنے والے تمام لوگوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

اگر ایک ہزار مرتبہ حرف صاد لکھا جائے تو یہ عمل کرنے والا تمام دشمنوں کے مکر و فریب اور چال بازیوں سے محفوظ رہے گا۔ ہر قسم کے دشمن اس سے خوف زدہ ہو جائیں گے اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

ضاد (ض)

اس حرف کا عمل عداوت کے لئے بہت مؤثر ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب برج دلو ۳ درجے پر طلوع کرے تو ۱۱ حرف ضاد کاغذ پر لکھیں جائیں۔ اور ہوا میں لٹکا دیئے جائیں۔

عمل کے وقت پرپیاز کے چھلکے کا بخور جلایا جائے تو جن اشخاص میں عداوت ڈالنے کے لئے عمل کیا گیا۔ تو وہ ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ اور ان میں سخت عداوت پیدا ہو جائے گی۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ حرف لکھنے کے وقت ان اشخاص کے نام بھی لکھے جائیں

اگر چینی کے پیالے پر نوے صاد لکھے جائیں اور زعفران سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے تو اس کو خواہ کیسا ہی مہلک مرض ہو انشاء اللہ شفا حاصل ہو جائے گی۔

طا (ط)

جس وقت برج عقرب ۱۰ درجہ پر طلوع کرے تو سفید پان کے پتے پر ۱۱ حرف طا لکھے جائیں۔ اور پھر ان پتوں میں ڈال دیا جائے۔ تو وہ دو شخصوں کے مابین جدائی ہو جائیگی۔

اگر مشک و زعفران سے طالب کے اور اس کی ماں کا نام مطلوب کے اور اس کی ماں کے نام کیساتھ ایک ہزار دو سو مرتبہ حرف طا لکھے جائیں۔ پھر شربت سے دھو کر حلوہ تیار کیا جائے اور وہ حلوہ مطلوب کو کھلا دیا جائے، تو دلی محبت پیدا ہو جائے گی۔

اگر کاغذ پر ۱۰۰ حرف طا لکھ کر تازہ پانی سے دھوئے جائیں۔ اور وہ پانی عاشق کو پلا دیا جائے تو اس کے دل سے عشق کا جذبہ بالکل زائل ہو جائے گا۔

ظا (ظ)

اس حرف کے عمل بھی عداوت کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب برج دلو ۱۲ درجے اور ۳۰ دقیقے پر طلوع کرے تو سیسے کے ٹکڑے پر سات ظا لکھ کر ہوا میں لٹکا دیئے جائیں اور مرچ کا بخور جلایا جائے۔ تو عداوت پیدا ہو جائے گی۔ مگر دونوں اشخاص کا جن کے درمیان عداوت کرانا مقصود ہو ضرور رکھا جائے۔

اگر پانچوں وقت کی نماز میں ایک ہزار مرتبہ حرف ظا پڑھا جائے تو انشاء اللہ ساری دنیا فرمانبردار اور مطیع ہو جائے گی۔

—۰—

https://www.roohanialoom.com

عین (ع)

حرف عین (ع) کے اعمال حب اور محبت کے واسطے بہت مفید و موثر ہوتے ہیں۔ اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ جب برج اسد دوسرے درجہ پر طلوع کرے تو تانبے کی تختی پر چار مین لکھے جائیں۔ اور آگ میں دفن کر دینے چاہئیں اسکے لئے عمل کے وقت پیپل کا بخور جلایا جائے تو مطلوب بہت ہی محبت اور الفت سے پیش آئے گی۔

اگر مشک و زعفران سے سات سو عین لکھنے کے بعد شربت سے دھوئے جائیں اور وہ شربت مطلوب کو پلا دیا جائے۔ تو معشوق اور عاشق کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

غین (غ)

جب برج دلو درجہ ہشتم پر طلوع کرے تو نحس دن اور نحس وقت ساعت میں ننگے سر قبرستان میں جاکر کافر مردے کے کفن پر ایک ہزار غین لکھا جائے اور پھر دشمن کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو دشمن ذلیل و خوار ہو جائے گا۔

فا (ف)

اس حرف کے عملیات دابر دا مرد و عورت کی جدائی اور دوستوں کی شہرت بامنے کے لئے خاص اثر رکھتے ہیں۔ اور اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جب برج جدی اوّل درجہ اور ۱۲ دقیقہ پر طلوع کرے تو بکری کے شانہ پر حرف فا مع چاروں ناموں کے لکھا جائے اور پرانی قبر میں دفن کر دیا جائے عمل کے وقت پیپل کا بخور جلایا جائے تو طالب و مطلوب کے درمیان جدائی ہو جائے گی۔

اگر کپڑے کے اوپر چاروں ناموں کے ہمراہ مشک و زعفران سے ۹ ہزار حرف فا لکھا جائے اور مشتری یا زہرہ میں تسدیس یا تثلیث کی نظر ہو تو گنے یا انار کی لکڑی کی تپائی بنا کر اس کے اوپر تانبے کا چراغ رکھا جائے جس میں معری اور خالص شہد اور روغن زرد ڈالکر نقش کی بتی بنا دی جائے۔ اور اس کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھا جائے۔ یہ عمل ایسی خلوت میں کرنا چاہیئے۔ جہاں کسی غیر

آدمی کا دخل بالکل نہ ہو۔ پھر اس کے ہمراہ یا فابحق یاسر حائیل: دونوں کے ناموں کے اعداد کے مطابق ۹ ہزار بار پڑھا جائے تو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا۔

قاف (ق)

جب برج دلو اوّل درجہ اور ۲۴ دقیقہ پر طلوع کرے تو محبت کے واسطے نیلے کاغذ پر ایک سو مرتبہ حرف قاف لکھا جائے اور ہوا میں لٹکا دیا جائے تو مطلوب کا دل دوسروں کی طرف سے منحرف ہو کر طالب کی طرف رجوع کرے گا۔

اگر طالب اور مطلوب اور اعدا کی ماں کے ناموں کے ہمراہ چہار شنبہ کے دن عطارد کی پہلی ساعت میں دو سو قاف لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیا جائے تو مطلوب کا خواب بالکل بند ہو جائے گا۔

کاف (ک)

اس حرف کے عمل میں زبان بندی کیلئے کارآمد ہیں اور اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ برج جوزا جب بیس درجے پر طلوع کرے تو نیلے کاغذ پر چالیس مرتبہ حرف کاف لکھا جائے۔ اور اسکو موم میں لپیٹ کر کسی بڑے بھاری پتھر کے نیچے دبا دیا جائے۔ عمل تاریک مکان میں کرنا چاہیئے اور بخور اردی مصطگی کا جلایا جائے تو مطلب حسب منشا حاصل ہو جائے گا۔ اور اس میں کسی قسم کی کسر بھی باقی نہیں رہے گی۔

اگر کوئی غائب ہو جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کے لئے یہ عمل بے حد مفید ثابت ہوگا پہلے حرف کاف سات سو کی تعداد میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بازو پر باندھ لے پھر سات سو دفعہ یہ حرف یا مولا پڑھے اور ورد اس طرح یا کاف بحق حمدائیل۔ اس کے ساتھ ہی دروازے سے باہر آنے کا ارادہ کرے تو اس کو انشاء اللہ کوئی پہچان نہ سکے گا۔ جس طرف چاہے بے خوف و خطر چلا جائے

لام (ل)

حرف لام (ل) کا یہ عمل محبت کے واسطے بہت پر تاثیر ہے۔

جب برج قوس ۱۰ درجے پر طلوع کرے۔ تو کورے برتن سے ۸ لام چاروں ناموں

https://www.roohanialoom.com

وطالب، طالب کی ماں، مطلوب اور مطلوب کی ماں کے نام، لکھ کر آگ کے نیچے دفن کر دیئے جائیں۔ اور صندل کا بخور روشن کیا جائے تو مقصد بہت جلد حاصل ہو جائے گا۔

اگر ستر۷۰ ام دائرہ کی صورت میں لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیئے جائیں۔ پتھر ایسا ہونا چاہیئے جس پر سے پانی بہتا رہے تو یہ عمل کرنے والا ساری خلقت میں محبوب و عزیز ہو جائیگا

میم (م)

جب برج جوزا چار درجے پر طلوع کرے تو محبت کے لئے اس طرح عمل کیا جائے۔ کہ ۴۰ میم ناموں کے ہمراہ لکھے جائیں۔ خوشبو اور عطر وغیرہ کا بخور آگ پر روشن کیا جائے۔ تو مطلوب جلد ہی مل جائے گا۔ اور عاشق کیساتھ بے حد محبت کرے گا۔

علمائے جفر کہا ہے کہ جو شخص چالیس دن تک صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل میم کی طرح لکھے۔ اس ضمن میں ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اگر قرآن مجید کی یہ آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھتا جائے۔ اور میم کو دیکھتا جائے۔ تو اس شخص کو ۱۰ طرح طرح کی فتوحات اور فائدے حاصل ہوں گے۔

اگر ہرن کی کھال پر مشک و زعفران سے ایک سو میم لکھی جائے اور اس کھال کو اپنی زبان کے نیچے رکھا جائے۔ تو حکام و سلاطین اور ہر شخص سے جو بھی حاجت ہو وہ ادا کی جائیگی

نون (ن)

حرف نون کا محبت کے واسطے یہ عمل بہت مؤثر ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب برج ثور اول درجے اور پچاس دقیقہ پر طلوع کرے اس وقت کاغذ پر آٹھ نون لکھے جائیں۔ تو مقصد جلد حاصل ہو جائے گا۔

واؤ (و)

اس حرف کا عمل محبت کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ جب برج اسد ۱۰ درجہ پر طلوع کرے تو تانبے کی تختی پر ۲۶ واؤ لکھے جائیں۔ اور انگیٹھی میں وہ تختی دفن کر دی جائے

کے وقت خوشبو کا بخور جلایا جائے۔ اگر کسی وجہ سے جائے مطلوب تک نہ جایا جا سکے تو سو مرتبہ حرف واؤ پڑھا جائے اور اس جگہ کی طرف منہ کر کے دم کیا جائے جلنے کی وجہ پیدا ہو جائے گی۔ اور کوئی شخص بلا نفع نہیں ہو سکے گا۔

ہا (ہ)

یہ حرف اپنے عملیات میں محبت کے لئے بہت ہی مؤثر اور مفید ہے۔ اس کے عمل کا طریقہ ہے۔ کہ جو وقت کا برج ثور پانچ درجہ پر طلوع کرے تو حرف ھا کو ۵ کلوں اور چاروں ناموں طالب اور اس کی ماں مطلوب اور اسکی ماں کے نام ان کے ہمراہ کالی مرچ کے سات دانوں پر سات روز تک پڑھا جائے اور ہر ایک مرچ پر سات سو مرتبہ پڑھنا چاہیئے اس عمل کے وقت خوشبو کا بخور جلایا جائے مطلوب طالب ہی کی مانند محبت میں بے قرار ہو جائے گا۔

اگر نماز فجر سے پہلے ایک ہزار دفعہ حرف ھا یا ماً کل پڑھا جائے تو چند روز میں یہ عمل کرنے والے کے قبضہ میں دنیا کی تمام چیزیں آ جائیں گی۔

یا (ی)

جب برج قوس دس درجہ پر طلوع کرے تو سفید کاغذ یا حریر پر ۱۲ حرف یا لکھے جائیں۔ اور فتیلہ بنا کر روغن زیتون یا خالص روغن گاؤ اور ان کے ہمراہ شہد چراغ میں ڈال کر روشن کیا جائے نیز خوشبو کے بخور بھی جلائے جائیں۔ مقصد خاطر خواہ طریقہ پر پورا ہو جائے گا۔ اور یہ عمل محبت کے لئے بہت ہی مؤثر ہے۔

اگر تین سو ساٹھ حروف یا دائرہ کی شکل میں لکھے جائیں۔ اور ان کے ہمراہ چاروں نام بھی لکھے جائیں پھر تعویذ بنا کر اپنے بازو میں باندھ لیا جائے۔ تو اس سے مطلب حاصل ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر بدھ کے روز طلوع آفتاب کے وقت زبان کے لئے لکھا جائے اور کسی تاریک کونے میں بھاری پتھر کے نیچے دفن کر دیا جائے تو بدگوئی کرنے والے تمام لوگوں کی زبان بند ہو جائیگی

https://www.roohanialoom.com

حروف کے عناصر

تمام حروف تہجی انسانی جسم کی طرح چار عناصر میں منقسم ہیں۔ اور ہر عنصر میں سات سات حروف شامل ہیں۔ یعنی حروف آتشی بھی سات ہیں حروف بادی بھی سات ہیں۔ حروف خاکی بھی سات ہیں۔ اور حروفِ آبی بھی سات ہیں۔

حروفِ آتشی :۔ آتشی حروف یہ ہیں۔

ا ہ ط م ف ش ذ

یہ حروف جوش و تفریح اور صورت مندی حاصل کرنے کے لئے خاص اثر رکھتے ہیں۔ رنج وغم سے نجات دلاتے ہیں اور ان سے ہر قسم کے کام اور ہر قسم کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔
حروفِ آتشی کے قطب ۱۱۳۵ ہیں

مذکورہ بالا مقاصد کے لئے ان اعداد کا مربع نقش بنانا چاہیئے۔ اور یہ نقش سردی اور رطوبت سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً تپ لرزہ، تپ بلغمی اور درد وغیرہ کے لئے سریع التاثیر ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف اعداد مذکورہ کے مطابق یکشنبہ کی صبح کو طلوع آفتاب کے وقت چینی کے برتن میں مشک و زعفران سے لکھے جائیں اور کیوڑہ یا گلاب سے دھو کر پلائے جائیں رطوبت کے تمام امراض دفعہ ہو جائیں گے۔ جب تک صحت نہ ہو جائے۔ یہ پلاتے رہنا چاہیئے۔ عمل روزانہ تیار کرنا چاہیئے۔

حروفِ بادی :۔ حروف بادی یہ ہیں۔

ب و ی ن ص ت ض

جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت مذکورہ بالا طریقہ سے عمل کیا جائے یہ حروف قوت قلب اور قوت باہ کے لئے بے حد مفید و مؤثر ہیں :۔

حروفِ آبی :۔ حروفِ آبی حسب ذیل ہیں۔

ج ز ک س ق ث ظ

سوموار کے دن طلوع آفتاب کے وقت چینی کے پیالہ پر مندرجہ بالا طریقہ سے اعداد کے مطابق لکھ کر پلایا جائے حروف سرطان یا آتشک اور تپ محرقہ کے لئے مفید ہیں۔ اور کئی حاجتوں کو بھی بر لاتے ہیں۔

حروفِ خاکی :۔ حروفِ خاکی درج ذیل ہیں۔

د ح ل ع ر خ غ :۔

بدھ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چینی کے برتن میں حروف کی تعداد کے مطابق لکھ کر مذکورۃ الصدر طریقہ سے پلایا جائے۔
تپ محرقہ، ورم، ابلہ، استسقاء، پھوڑا، طاعون، تحبلہ، لقنک، ورم ابدان میں خون کی کمی کے لئے بہت فائدہ مند ہیں۔

حروفِ منقوط :۔ نقطہ دار حروف یہ ہیں۔

ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی

یہ کل ۱۵ حروف ہیں۔ اور ان کو ترکیب دینے سے پانچ اسم ناطق ہوئے۔
یعنی بتث، بجخذ، زشض، ظغف، قنی۔
ان اسماء کو اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت مشک و زعفران اور گلاب سے لکھا جائے اور سوتے ہوئے آدمی کے سر کے نیچے رکھ دیا جائے مگر اس شخص کو معلوم نہ ہو سکے اور سات مرتبہ یہ اسماء پڑھے جائیں۔

یا حکم یا لجایا یا مجال یا مسخرام یا ان یا لا قبالا بیدہ
دحایدر ہمایہ وما یہ تکلم بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

خوابیدہ آدمی باتیں کرے گا۔ اور اس کے دل میں جو راز بھی پوشیدہ ہیں۔ وہ سب بیان کر دے گا۔

حروف غیر منقوط یا حروفِ صوامت :۔ بے نقطہ حروف جن کو حروف صوامت بھی کہتے ہیں۔ یہ ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

یہ ۱۳ حروف ہیں جن کے کل اعداد ۵۴۳ ہیں ان کے اسماء چار قرار دیئے گئے ہیں یعنی

https://www.roohanialoom.com

احمد ، ی سعں ۔ طعک ، ملوہ ۔

جو شخص ہر ماہ چاند کی ۳۰ یا ۲۹ تاریخ کو یا کسوف اور خسوف کے روز سیسے کی تختی پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے۔ تو اس کے اثر سے اس شخص کے تمام حاسدوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ ہر قسم کی بدگوئی اور حسد و غمازی سے محفوظ رہے گا۔

ضروری التماس

میں آخر میں علم جفر کے علماء و ماہرین کی خدمت میں بہ نیت ادب سے التماس کرتا ہوں۔ کہ جفر کا علم ایک ایسا بحرِ بیکراں ہے جس سے آگاہی حاصل کرنا محال ہے اور اس کے مقابلے میں ناچیز کی فہم و فراست ایک ذرہ بے مقدار کی حقیقت رکھتی ہے۔ میں نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے یہ علمائے جفر کی مستند تصانیف کے مطالعہ کے بعد لکھا ہے۔ لیکن یہ ممکن ہے کہ اس بحر نا پیدا کنار کی گہرائیوں پر نظر ڈالتے میں میری کم علمی سے بضاعتی پورے طور سے عہدہ برآ نہ ہو سکی ہو۔ اس لئے اگر کوئی غلطی دکھائی دے تو اُسے ازراہِ کرم نظر عفو سے دیکھتے ہوئے نظر انداز فرمائیں۔ اور مجھے اطلاع دے کر ممنونِ احسان کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن کی نظر ثانی میں اس غلطی کو درست کر دیا جائے۔

ناچیز

عبداللہ الاثری ۔ نائب مدیر روزنامہ

"زمیندار" لاہور

اسرارِ جفر!

گذشتہ اوراق میں حروف تہجی کی بعض ایسی خوبیاں پیش کی گئی ہیں۔ جن کو اگر قواعد جفر کی مدد سے حروف کا استعمال کیا جائے۔ تو ہر قسم کے مقاصد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن ان حروف کی اور بھی بے شمار خصوصیات ہیں جو آئندہ صفحات میں درج کی جائیں گی۔ لیکن اس سے پیشتر ان حروف کی چند ایسی اقسام کی تشریح کرنا ضروری ہے جن کا علم جفر کے مطابق علیحدہ علیحدہ اثر ہوتا ہے۔ اور ان حروف کی آٹھ قسمیں ہیں:۔

(۱) حروف مقطعات۔
(۲) حروفِ تفرقات۔
(۳) حروفِ تسخیر۔
(۴) حروفِ شغل۔
(۵) حروفِ منواخیر۔
(۶) حروفِ تواخیر۔
(۷) حروفِ وتر۔
(۸) حروفِ حوائج۔

ان اقسام کی خوبیوں کا مفصل ذکر کرنے سے پہلے اس امر سے آگاہ ہونا لازم ہے۔ کہ حروفِ آتشی کے جو کچھ خواص اس سے قبل بیان کئے گئے ہیں۔ یہ حروف ان کے علاوہ بھی کئی خواص رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

جس وقت قمر برج آتشی یعنی حمل، اسد یا قوس میں ہو تو ان حروف کو (آتشی حروف) کو لکھا جائے اور جس جگہ بھی کوئی حاجت لے کر جائیں گے وہی مطلب پورا ہو جائے گا اور جو بھی خواہش ہو گی۔ وہ مان لی جائے گی۔

دوسری خاصیت یہ ہے۔ کہ جب بھی کسی جگہ پر آگ لگ جائے تو آتشی حروف کو ایک لکڑی پر لکھ کر اس لکڑی سے آگ کی طرف اشارہ کیا جائے اسکے ساتھ ہی بحکم اللہ

برجوں کے ملائکہ کا نام پڑھ کر ان پر جاری رکھے خدا کی مہربانی سے آگ بجھ جائے گی۔ مذکورہ برجوں کے ملائکہ کے نام یہ ہیں۔

یا بدحی، شماطیل، جبیل، حزائیل، اسرافیل، لیکن اس سلسلہ میں سرطائیل حراکیل سلمائیل سے کام لینا زیادہ بہتر ہے،

اب میں حروف کی مذکورہ بالا آٹھ قسموں کی پوری تشریح درج ذیل کرتا ہوں۔

حروفِ مقطعات: - یہ حروف قرآن مجید کی سورتوں کے آغاز میں مذکورہ ہوئے ہیں اور قرآن مجید میں ان حروف سے جو الفاظ بنے ہیں۔ وہ ان تیرہ حروف پر مشتمل ہیں۔

ا ح ط ی ک ل م س ع ص ق ر ن۔

ان کے عملیات کا طریقہ یہ ہے کہ پاکیزہ اور باوضو ہوکر ان حروف کے اعداد استخراج کیا جائے انکے کل اعداد ۵۵۸ ہیں اگر چینی کے پیالے میں مشک و زعفران سے ان اعداد کے ہفت در ہفت نقش بنائے جائیں اور انہیں دھو کر زہر کھانے والے آدمی کو پلا یا جائے تو زہر فوراً نکل جائے گا۔ اور اس شخص پر کوئی اثر نہیں کر سکے گا۔

(۲) **حروفِ تفرقات:** - یہ حروف جو دشمنی، عداوت، اور تفرقہ پیدا کرنے کے لئے کام آتے ہیں۔ حسب ذیل ہیں:- ب ج ہ د ز ط ی ل ع ن ص:-

ان گیارہ حرفوں کے کل اعداد ۲۸۲ ہیں۔ اگر ایک حرف اس کے مؤکل اور حروف مخالف کے ہمراہ امتزاج دیا جائے اور چاروں عناصر کے طریقہ سے اس کا عمل تیار کیا جائے اس کے ساتھ ہی کوئی تلخ، شور اور ایسا ہی قسم کا تخم جلا جائے تو عداوت پیدا کرنے، دو دلوں میں دشمنی ڈالنے اور عناد و تفرقہ پیدا کرنے کے لئے بہتر ہدف ہیں۔ مگر یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ اس عمل کے لئے کسی نحس وقت کا انتخاب کرنا چاہیئے۔

(۳) **حروفِ تسخیر:** - ان حروف کو حروفِ حب بھی کہتے ہیں ان کی تعداد دستر ہ ہے۔ اور حروف یہ ہیں۔

ا د ح م ک س ف ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

ان حروف کے اعداد کل ۱۴۰۳ ہیں۔ تسخیر اور حب کے عملیات کے لئے ان کے عملیات کا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو طالب اور اس کی ماں کے مطلوب اور اس کی ماں کے ناموں میں امتزاج دیا جائے اور آتشی کو آگ میں جلا دیا جائے۔ خاکی کو مٹی میں دبا دیا جائے، آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکا دیا جائے، مقصد جلد ہی حاصل ہو جائے گا۔

اگر ان حروف کو تفرقہ ڈالنے کے لئے استعمال کرنا ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جس طرح اوپر کے عمل میں استخراج دیا گیا ہے۔ اس معاملہ کے لئے اس طرح اس کے خلاف امتزاج دیا جائے۔ اور اسی طرح چاروں عناصر کے مطابق حروف کو عمل میں لایا جائے۔ مطلب پورا ہوکر رہے گا۔

حروفِ شفع: - حروف شفع کی تعداد بارہ ہے اور وہ یہ ہیں:-

ب ک ی د م ت د س خ ح ض ف،

ان کے اعداد جو ہر مرتبہ پر جفت ہیں کل ۲۲۴ ہیں۔ ان کے نقش مربعہ شکل میں بھرنے چاہیئں۔ اور استعمال کے لئے چاروں عناصر پر عمل کرنا ضروری ہے یعنی آتشی کو آگ میں جلا دیا جائے۔ خاکی کو خاک میں دفن کیا جائے، آبی کو پانی میں ڈالا جائے۔ اور بادی کو ہوا میں لٹکا دیا جائے تو مراد پوری ہو جائے اور یہ حروف بھی انسان کی محبت اور تسخیر کے لئے بڑی تاثیر رکھتے ہیں۔

حروفِ صفواخیہ: - یہ کل ۶ حروف ہیں اور مندرجہ ذیل ہیں۔

ا ذ و ک ز ہ

ان حروف کو کاغذ پر لکھ کر قبلہ رخ لگا دیا جائے یا صندوق پر لگا دیا جائے تو جس گھر میں لگائے جائیں گے وہ گھر آگ وغیرہ کے حادثے اور چوری سے بالکل مامون رہیگا۔ اس مطلب کا عمل ہر مہینے کی ۱۲ تاریخ کو کرنا مفید ہو سکتا ہے۔

جس وقت آفتاب برج اسد میں ہو تو ان حروف کو لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ لیا جائے جس شخص کے پاس یہ انگوٹھی ہوگی۔ وہ ہر قسم کے مصائب و آلام اور تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

https://www.roohaniataloom.com

حروفِ نوانیہ :- یہ حسب ذیل اٹھارہ حروف ہیں -

ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ذ

ع غ

اگر ان حروف کو مشک و زعفران یا اس قسم کے دوسرے عطر سے لکھا جائے اور تعویذ بنا کر پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لیا جائے تو جو کوئی شخص وہ پگڑی یا ٹوپی سر پر پہن کر اپنے گھر سے باہر جائیگا - ہر طرح کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا - اور کوئی چیز اُسے گزند نہیں پہنچا سکے گی -

حروفِ وتر :- ان حروف کی تعداد کل سولہ ہے جو مندرجہ ذیل ہیں -

ا ی ق غ ع ل ش ہ ن ث ز ع ذ ط ص ظ

ان کے اعداد جو ہر مرتبہ پر طاق ہیں - کل ۳۷۷۵ ہیں - یہ بچوں کی عمر کی درازی اور انہیں رونے سے نجات دلانے کے لئے کام آتے ہیں علاوہ ازیں نظر بد خواب میں ڈر جانے یا افسردہ ہونے اور شام کے وقت بچوں کا رونا بند کرنے کے لئے ہیں - ان کے ہفت در ہفت نقش پُر کرنے چاہیئں اور بعض ماہرین جفر نقش خمس بھی اس صورت میں مفید قرار دیا ہے - کہ نقش بنا کر لڑکے یا لڑکی کے گلے میں ڈال دیا جائے -

اگر بلا و مصیبت کو دفع کرنے کے لئے نقش بنانا ہو تو ان حروف کو دائرہ کی شکل میں لکھا جائے پھر انشاء اللہ بچے کو جن یا انسان کسی بھی نظر بد سے بھی آسیب نہیں پہنچ سکے گا - حروفِ حوائج :- یہ حسب ذیل سات حروف ہیں -

ق ب ص ت ظ ک ض

جس وقت برج قمر میزان جوزا یا دلو میں ہو اور کسی ایسے انسان یا کسی ایسی چیز کی خواہش ہو جس کی طرف دل ہر وقت مائل ہو یا کسی ایسے امیر آدمی سے کوئی حاجت پوری کرنا مقصود ہو جس تک حامل کی رسائی کا کوئی وسیلہ دکھائی نہ دے تو ان حروف کو نیاز بوز کے پتہ پر مرکب شکل میں اس طرح لکھا جائے قبصتظکض اور ذیل کے ملائکہ کا نام پڑھا جائے یا مددائیل یا ہمراکیل یا صلمہائیل تو مراد پوری ہو جائے گی بشرطیکہ عمل کرنے

والے کسی قسم کی غلطی یا خلاف قاعدہ بات ظہور میں نہ آئے -

حروفِ ابجد کے خواص

حروف تہجی کے خواص آپ پوری تفصیل کے ساتھ پڑھ چکے ہیں - اب حروف ابجد کے خواص کی تشریح کرتا ہوں - اور یہ تشریح ہر حرف کی الگ الگ درج ذیل کی جاتی ہے -

الف :- اگر حرف الف بڑا سے ستا ہو تو پھر اس کا مزاج بہت طاقتور اور مضبوط ہو گا - لیکن اگر عددی ترتیب میں واقع ہوا ہو تو اس کا مقام ساتویں آسمان کا ہو گا - الف کا عدد ایک ہے - کرملفوظات میں اس کے ایک سو گیارہ عدد ہیں - اور ابجد عددی میں الف کے تیرہ عدد ہیں - ان کو جمع کرکے مثلث کی شکل میں نقش پُر کیا جائے لیکن اکائی کو اسی طرح قائم رکھا جائے - اور دہائی اور سینکڑا کو دو چند کیا جائے - تو صحیح نقش بن سکیگا - ورنہ نہیں - چنانچہ ۲۲۶ عدد جمع ہوئے ان میں سے ۱۲ اعداد کو طرح کیا ۲۲۴ باقی رہے تو ایک حصے میں یہ عدد آئے اور مثلث میں پُر کیا تو اس کے تین حصے ہو گئے - الف کی مثلث یہ ہے کرمہ باقی رہے -

۸۱	۸۶	۷۹
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

اور الف کی عزیمت اس طرح پڑھی جائے

مزحل بزحل ترقب بھویں ، بمصر شب منغص بن صوصبی بحق یا عزیز یا معز

اور عزیمت الحروف اذ قل ۱۱ ، ۱۱ ، ۱۱ رخفا و بذہ ش علیہ شکل دل قمها حل و تا

مگر جس وقت یہ مثلث تیار کی جائے اس وقت پہلے شرلین کی منزل کو لکھا جائے اور مز فلک کا بارہ برج معلوم کیا جائے - اس کے ساتھ ہی اس کے ستارے کو معلوم کیا جائے اور سلامت لیم

https://www.roohanialoom.com

اور صاحب یوم کو معلوم کیا جائے اور اس روز کا سفلی یا علوی جو بھی ہو موکل معلوم کیا جائے اور یہ بھی معلوم کیا جائے کہ قمر کس برج میں ہے۔ اس کے علاوہ صاحب کو بھی معلوم کیا جائے اور قمر جس منزل میں ہو وہ معلوم کی جائے۔ پھر ان سب کے اعداد جمع کر کے میزان دی جائے اور حاصل ہونے والے عدد کا موکل تیار کیا جائے۔ اس کے بعد خشت کی پشت پر تابیعت طبع اور تابعیت موکل کے حروف لکھے جائیں۔ اس کے مطابق پندرہ طور پر عمل کیا جائے تو عمل کرنے والے پر تمام خلقت اور سلاطین دل کا مہربان ہو جائیں گے۔ اور وہ شخص مشرق سے مغرب تک شہرت حاصل کرے گا۔

اس سلسلہ میں یہ بھی عقیدہ ہے کہ نقش کی پشت پر ایک شکل اس طرح کی بنا دی جائے۔ جس میں ایک شخص کو کرسی پر بیٹھے ہوئے دکھایا جائے اور اس کے اردگرد استخراج کئے ہوئے تمام نام اور سر کے اوپر استخراج کردہ موکل کا نام لکھ دیا جائے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اس کا وقت برج حمل کا طالع وقت ہے اور صاحب طالع مریخ ہے روز دوشنبہ کو قمر کی پہلی ساعت اور صاحب قمر اس روز قمری منزل بطین ہے اور الف تنزلیہ کی منزل سے متعلق ہے اور ملک علوی اور صاحب دوشنبہ میکائیل اور صاحب سفلی برقان ہے ان تمام ناموں کے اعداد کا استخراج کیا جائے اور وہ اس صورت میں کہ پہلی ساعت کے عدد ۴۳۵ اور قمر کے اعداد ۳۴۱ برج حمل کے اعداد ۱۰۹ اور صاحب طالع کے عدد ۴۴۴ صاحب سفلی یعنی برقان کے عدد ۳۹۱، میکائیل کے عدد ۱۲۲ منزل قمر بطان کے عدد ۲۸۷، منزل شرطین کے عدد ۹۰۰، دوشنبہ کے دن کے عدد ۶۶۶۸ ہیں۔ اس عمل کی ترتیب علمائے جفر نے اسی طرح لکھی ہے۔ اسم اللہ اعظم عدد ۱۱ حروف اور ان سب اعداد کو ایک جگہ میزان دی جائے۔ تو وہ ۱۵۴ ہوئے، بالام ث شیث ی ن غ ص ن غ ص پھر غ و ن ن ص اور یہ امتزاج کے کلے ہوئے۔ بنا تش، غنص غنص اور پہلے کسی مرد یا جو تصویر کرسی پر بیٹھے ہوئے بتلائی گئی ہے۔ اور اعداد کا موکل بنایا گیا ہے اس موکل کے سر پر اسی تصویر میں لکھ دیئے جائیں۔ اس کے بعد حروف ستر ہ میں یہ معلوم

کیا جائے۔ کہ کون سا عنصر غالب ہے۔ جو عنصر غالب ہو اسی میں لوح کو ترتیب دیا جائے یعنی عمل مکمل ہو گیا۔ کہ جس طرح مثال دی جا چکی ہے اسی طرح دیگر حروف کے اور الواح عمل مثالی کے تیار کئے ہیں اور اوپر جو مثال دی جا چکی ہے پوری احتیاط کے ساتھ اسی کے مطابق عمل کیا جائے تو ہر مقصد میں پوری کامیابی حاصل ہو گی۔ اور خواہ کیسی ہی دشوار مراد ہو۔ اس عمل کے ذریعے بالکل آسان ہو جائے گی۔ اور جلد بر آئے گی۔

با:۔ حرف با سے بطین کی منزل تعلق رکھتی ہے اور ماہرین جفر کے خیال میں حرف بالائی ہے کیونکہ انہوں نے حروف کی تقسیم عناصر کے مطابق اس طرح کی ہے کہ الف حرف آتشی ہے سا۔ با حرف خاکی، جیم حرف بادی اور دال حرف آبی ہے چنانچہ ان کے عملیات بھی اسی تقسیم کے ماتحت مرتب ہوتے ہیں۔

حرف با کے عدد رقمی ۲ عدد نقطی ۲ عدد عددی ۱ ہیں۔ ان سب اعداد کو جمع کیا تو یہ ۶۱۸ ہوئے۔ حرف با کی مثلث کے باقی حصہ کی طرح یہ ہے۔

۲۰۵	۲۱۰	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۶	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۲	۲۰۷

اور حرف با کی عزیمت یہ ہے۔

بنابال۔ شمال۔ نجل۔ اصیلق۔ شنایال، تاشیال، تاشیال

حرف با کی اس عزیمت کے عمل کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ تاکہ عامل تمام دنیا کے چھوٹوں بڑوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ سکے۔ اور امرا و حکام اس کی قدر و منزلت کرنا ضروری سمجھیں۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرح اس سے پہلے الف کا استخراج کیا ہے اسی طرح طلوع اور طالع ساعت وغیرہ کی گیارہ چیزوں کا استخراج کیا جائے جیسا کہ الف کی مثال میں ذکر ہوا ہے۔ اور ان تمام اعداد کو جمع کیا جائے اور موکل تیار کیا جائے جسے تصویر کے

https://www.roohanialoom.com

سر کے اوپر لکھا جائے اس عمل کی تمام ترکیب درست طریقہ پر کی جا سکے یہ ضروری ہے کہ شنبہ کا دن ہو اور پہلی ساعت سے کر پانچویں ساعت تک جاری ہو تو بدستور سارے عمل کئے جائیں اس کے ساتھ صندل کا بخور الگ پہ روشن کیا جائے۔ بجز قلمی کی تختی کو عمل کرنے والا اپنے گلے میں رکھے تو اس کی پوری تاثیر ہو گی۔

جیم :۔ جیم کا تعلق ثریا کی منزل سے ہے۔ اور دوسری منزل اس دن استخراج کی جائے۔ جب قمر کسی منزل پر ہو۔ اور وہ جس منزل پر ہو اسی سے ۲۸ منزلوں کا استخراج کر لیا جائے۔ حرف جیم ہوا کا مرتبہ رکھتا ہے۔ اور اس کا مقام ساتویں آسمان سے متعلق ہے۔ اور علم انسانی سے ہے۔ اس کے عدد رقمی ۱ ، عدد رقمی ۳ ، عدد قمری ۵۳ ، اور عدد لفظی ۱۰۲۵ ہیں۔ اس کی مثلث قمر کی شکل حسب ذیل ہے۔

۲۶۳	۲۶۸	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۴	۲۶۶
۲۶۷	۲۶۰	۲۶۵

جمع طرح باقی خمسے حصے اور اس کی عزیمت یہ ہے

۱۰۹۱ ۱۲ ۱۰۷۹ ۳۵۹ ۴

جمشال جمشایال جمال۔ جمشایال۔

جیم کے مأمومات کا عمل یہ ہے اور تصرف کا یہ جو تمام روحانی چیزوں کو عامل کی اطاعت میں لانے کا باعث ہوگا۔ حرف جیم کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ دوشنبہ کے دن قمر کی پہلی ساعت میں چاندی کی تختی کے یا چاندی کے ورق کے اوپر لکھا جائے اور قمر کا بخور روشن کیا جائے۔ مگر ہر بات اس عمل کے مطابق ہو جو شروع میں بتایا جا چکا ہے۔

دال :۔ حرف دال منزل ادبران سے تعلق رکھتا ہے اور اس حرف کا مرتبہ پانی ہے یعنی آبی حرف ہے۔ اس کے ستارے کا مقام پہلے فلک پر ہے اور سارے

جہاں پر اس کا تصرف ہے۔ دال کا عدد رقمی ۴ ، عدد ملفوظی ۳۵ اور عدد وعددی ۱۳۸ ہے کل کا جمع ۳۱۷ ہوئی۔ جس میں سے طرح ۱۲ دی تو باقی ۳۰۵ رہ گئے، حصہ ۱۵۲۰ ہوا اور اس کی عزیمت یہ ہے۔

دھابزال۔ دوھابال، دعلی ذال، لدوھال، ابدھال اماوال برا ھال۔ علی دھال۔ ھابدلال۔ حرف دال کی مثلث یہ ہے۔

۱۵۶	۱۶۱	۱۵۴
۱۵۵	۱۵۷	۱۵۹
۱۶۰	۱۵۳	۱۵۸

اس مثلث کا تصرف خلق خدا میں عزت و اقبال مندی دینے اور سونے چاندی سے مالا مال ہونے اور کھانے پینے کی اشیاء کے افراط سے مہیا کرنے پر ہے اور ہر قسم کی اعلیٰ اشیاء اس کے عامل کی فرمانبرداری کرتی ہیں۔ اس حرف کا عمل بھی پہلے حرف کے عمل کے طریقہ پر ہے۔ حتیٰ کہ بخور بھی اسی کے مطابق روشن کیا جاتا ہے اور یہ عزیمت پڑھی جاتی ہے

یا سطعال، یا سلطسطال

اس عزیمت کے اعداد کے مطابق حروف بنائے جائیں اور جب یہ مثلث باقاعدہ طریقہ سے تیار ہو جائے گی تو عجب قسم اثر دکھائے گی۔

ھا :۔ یہ پانچواں حرف ہے جو منزل ہقعہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس حرف کا درجہ آتشی قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ستارے کا مقام فلک دوم پر ہے۔ اور یہ روحانیات کی سیر پر حاوی ہے۔

ھا کے رقمی عدد ۵، لفظی عدد ۶ ، اور عددی عدد ۵۰۷ ہیں۔ مثلث کی شکل میں جمع ۱۴۱، طرح ۱۲، باقی ۱۵۰۴، حصہ ۱۲۲ الا کسر ہے۔ اس کی عزیمت یہ ہے

ھمھال جمھال اباہ ابال ھجنہ جھال ھمھم

حرف د کی مثلث یہ ہے :۔

سلسال سم - اہمال۔

۲۲۸	۲۳۳	۲۲۶
۲۲۷	۲۲۹	۲۳۱
۲۳۲	۲۲۵	۲۳۰

بلند مرتبے اور اعلےٰ درجے حاصل کرنا اور روحانیت و بزرگی کا ظہور، انوار خداوندی کا حصول اس کے تصرف میں ہے۔ اور اس کا عمل بھی بالکل الف کے عمل کے مطابق ہے

واؤ:- حرف واؤ عناصر اربعہ میں سے خاک کا درجہ رکھتا ہے۔ یعنی خاکی حرف ہے اور اس کے ستارے کا مقام دوسرے آسمان پر ہے اس کی منزل سعد ہے۔ عدد رقمی ۶، عدد ملفوظی ۱۳ اور عدد عددی ۲۶۵ ہیں ان تمام اعداد کی جمع ۲۸۴، طرح ۱۲ باقی حصہ [illegible] ہے

وهو وال ودهوال اتاتال هودهال ودهوال ۶

۵۰	۵۵	۴۸
۱۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

نقش مثلث کے ارد گرد بیس حرف لکھے جائیں اور ایک بڑا فتیلہ تیار کیا جائے جس کو رات کے وقت مٹی کے دیئے میں روغن گاؤ اور خالص شہد میں تر کر کے روشن کیا جائے۔ چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کیا جائے اس کے استخراج کا طریقہ الف کے بیان میں بتایا جا چکا ہے۔ یعنی طالب اور مطلوب کے نام طالع، ساعت اور منازل برج وغیرہ اور موکل اور اعوان جو ہیں۔ مثلاً موکل کا نام تائیل اور اعوان کا نام مہورش اور طلم اور زقم وغیرہ تھے ہیں۔ جس روز فتیلہ روشن کیا جائے اسی دن ساعت کے وقت مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا یہ بہت پر تاثیر مثلث ہے۔

حا:- یہ آتشی حرف ہے۔ جس کی منزل نثرہ کے نام سے منسوب ہے عناصر میں اس کا درجہ بلندی کا ہے یعنی آبی حرف ہے۔ اس کے عدد رقمی ۸، عدد ملفوظی ۹ اور عدد عددی ۶۰۶ ہیں، ان سب کو جمع کیا تو ۶۲۳ ہوئے۔ طرح ۱۲، باقی ۶۱۱ اور حصہ ۲۰۴ ہے۔ اس کی مثلث یہ ہے؛

۲۰۷	۲۱۲	۲۰۵
۲۰۶	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۴	۲۰۹

یہ مثلث عشق و محبت کامیابی حاصل کرنے کے واسطے بے حد موثر ہے اور اس کا استخراج کا وہی طریقہ ہے جو الف کے ذکر میں بیان کیا جا چکا ہے اس کے ساتھ بھی بخور روشن کرنا ضروری ہے بہتر یہ ہے کہ اس کو سیب پر لکھ کر دریا میں ڈال دیا جائے یا وصورت مطلوب کو کھلا دیا جائے۔ مقصد پورا ہو جائے گا۔

طا:- حرف طا کی منزل طرفہ ہے اور اس کا عنصری درجہ آتش کا ہے۔ گویا آتشی حرف ہے، اس کے عدد رقمی ۹، عدد ملفوظی ۱۰، اور عدد عددی ۵۳۶ ہیں ان سب کو جمع کیا تو ۵۵۵ ہوئے۔ طرح ۱۲، باقی ۵۴۳ اور حصہ ۱۸۱ ہے۔ یہ عمل روحانیت کو حاضر کرنے ان سے رازوں کا پتہ لینے اور ان سے بڑے بڑے عجیب و غریب کام کرانے پر قادر ہے۔ حرف طا کی مثلث حسب ذیل ہے

۱۸۴	۱۸۹	۱۸۲
۱۸۳	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۱	۱۸۶

اس مثال کی مدد سے دور دراز کے مقامات کے حالات معلوم کرنا اور دور دراز سے مسافروں کو منگوا لینا بالکل آسان ہے۔ بشرطیکہ پورے طور پر عمل کیا جائے۔ عمل کے

وقت خوشبو کے بخور جلائے جائیں اور ہرن کی کھال پر یا سبز کاغذ پر نقش لکھ کر اسکا تعویذ بنایا جائے اور چراغ میں روشن کیا جائے اسکے ساتھ یہ عزیمت چالیس مرتبہ پڑھے

یا خمشنال یا طمعمیلیال طال یا جعطمیلیطال یا دعطمطیال یا دخلیطال یا لجمعیطال۔ اقسمت علیکم بالحروف الاعظم و صاحب المقام الاقوم والمحال ذوالفخم ان تسمو لطیعو و تجیبو الاوعی و تسموا قولی و تلبی اما اریدالی و ما اریدکیف ما ارید بذلکم بالقدرت من الافعال۔

اس عمل سے ہر قسم کی روحانیات حاضر ہوں گی اور عامل اگر ان سے اقرار حاصل کر لے کہ جب بھی ہم تم کو بلائیں تم فوراً حاضر ہونا تو وہ اس پر پابندی سے عمل کر سکتے۔ علاوہ ازیں جو شخص غائب یا مسافر ہو یا چوری گیا ہوا مال یا کوئی غائب اور پوشیدہ چیز اس عمل سے فوراً حاضر ہو سکتی ہے اور طالب و مطلوب کا وصل کرانے میں بھی بے نظیر عمل ہے۔ علمائے جفر لکھتے ہیں کہ حروف طا میں بہت سے اسرار پوشیدہ ہیں۔

یا :- اربعہ عناصر میں سے حرف یا کو خاک کا درجہ حاصل ہے۔ یعنی یہ حرف خاکی ہے اس کے رقمی عدد ۱۰، لفظی ۱۱، اور عددی ۵۱۵ ہیں ان سب کو جمع کیا تو ۵۹۶ ہوئے۔ طرح ۱۲، باقی ۵۸۴، حصہ ۱۹۵۔ اس کی مثلث کا طریقہ درج ذیل ہے اور اس کا عمل بالکل اسی طرح کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ حرف الف کے متعلق بیان کیا گیا ہے یعنی طالع وقت اور طالب و مطلوب کے ناموں کا استخراج کر کے اس مثلث کو لکھے یا بکری کی کھال پر تیار کیا جائے۔ تو مراد پوری ہو گی۔ مثلث یہ ہے،

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۶
۱۹۷	۱۹۹	۲۰۱
۲۰۲	۱۹۵	۲۰۰

یہ عمل غیب کے اسرار میں سے ہے اور دشمنی و عداوت کے لئے بھی بہت اثر رکھتا ہے۔

کاف :- حرف کاف زہرہ کی منزل سے منسوب ہے اور عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۲۰، عدد لفظی ۱۸ اور عددی ۷۶۵ ہیں۔ ان سب کو جمع کیا تو ۷۶۴ ہوئے۔ اس کی مثلث یہ ہے

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

یہ عمل دلوں کی تسخیر کے لئے بہت کارآمد ہے اگر ایک ہو تو ایک مطلوب کا نام لکھا جائے لام :- یہ حرف عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ اور عناصر اربعہ میں پانی کا درجہ اسے حاصل ہے۔ اس کے رقمی عدد ۳۰، لفظی ۷۱ اور ملفوظی ۹۰۱ ہیں کل ۔ جمع ۸۹ طرح ۱۲ باقی ۸۷۷، حصہ ۲۹۳، ہیں اس کی مثلث یہ ہے۔

۲۹۶	۳۰۱	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۷	۲۹۹
۳۰۰	۲۹۳	۲۹۸

جس وقت آفتاب شرف کے درجہ میں ہو سونے یا چاندی کی ایک لوح تیار کر کے اس پر یہ نقش لکھا جائے اور مثلث کے ارد گرد یہ حروف لکھے جائیں۔

ل ک ا ع ل

یہ لوح عمل کرنے والا اپنے پاس رکھے تو اس کو بزرگی کا درجہ اور عزت و مرتبہ حاصل ہو گا اور روز بروز ترقی ہوتی چلی جائے گی۔ اس کے علاوہ ہمیشہ خوش و خرم رہیگا۔ اور ساری دنیا میں شہرت حاصل کرے گا۔

میم :- حرف میم عناصر اربعہ میں آتش سے متعلق ہے یعنی آتشی حرف ہے اس کا عمل ہر ایک دعا یا مراد حاصل کرنے کے لئے مفید ہے اس کے رقمی عدد ۴۰، لفظی ۹۰

اور عددی ۳۳۳ ہوئے ان اعداد کو جمع کیا۔ تو ۴۶۳ بنے، طرح ۱۲، باقی ۱۵۱، جبتہ ۱۵۱ ہو گئے۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آفتاب شرف میں ہو۔ پہلے ۱۱ درجہ پر اس وقت عمل شروع کرے۔ اس کا مثلث یہ ہے۔

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

یہ مثلث بلور کے ٹکڑے پر لکھی جائے یا کندہ کی جائے مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ آفتاب نحوست سے پاک ہونے کے وقت عمل کیا جائے۔ لوح کی پشت پر ایک کھرچے ہوئے مرغ کی بنائی جائے۔ جس کے سر پر تین میم حسب ذیل صورت میں لکھے جائیں۔

ممم

پھر بلور کا یہ ٹکڑا ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنی پگڑی میں رکھ لی جائے تو ہر طرح کی عزت و عظمت حاصل ہوگی۔

نون:۔ اس حرف کی نسبت سماک کی منزل سے ہے اور عناصر میں خاک سے تعلق ہے۔ اس کے عدد رقمی ۵۰ عدد لفظی ۱۰۶ اور عدد عددی ۲۴۰ ہیں ان کو جمع کیا تو ۳۹۶ ہوئے طرح ۱۲۔ باقی حصہ اور حاصل۔ اس کا عمل مال و زر کے حصول کے لئے مفید ہے۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے۔ کہ چاندی کے ورق پر یا کپڑے یا چمڑے کے ٹکڑے پر مشک و زعفران سے حسب ذیل مثلث بنائی جائے

اس مثلث کے گرد حرف نون چالیس مرتبہ لکھے۔ اس کا عمل کرنے والا ہمیشہ خوش

اعداد مسعود حال نہ ہے گا۔ لوگوں کو اپنی طرف رجوع کرنے کے لئے بھی بہت موثر ہے۔

سین:۔ اس حرف کی مناسبت نثرہ کی منزل سے ہے اور ہوا کے عنصر سے متعلق ہے۔ اس کے عدد رقمی ۶۰، اور عددی ۵۴۰۔ ان کو جمع کیا تو ۶۰۰ ہوئے جن میں سے طرح ۱۲، حصہ ۲۳۰ ہوئے اس کے عمل سے ساری خلقت عامل کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور ہر جگہ عزت و بزرگی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے مثلث حسب ذیل ہیں۔

۲۳۳	۲۳۸	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۴	۲۲۹
۲۲۷	۲۳۰	۲۳۵

اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی سی روئی لے کر تاگر موتھا، بالچھڑ اور گوند کے پانی میں بھگو کر ایک قرص تیار کیا جائے جس پر مثلث کا نقش لکھا جائے قرص کی پشت پر مطلوب کا نام اور جب کا اسم لکھ دیا جائے اور حروف کو جمع کرکے موکل کا ایک نام تیار کیا جائے اس کے ساتھ خوشبو کا بخور بھی روشن کیا جائے۔ اور روئی کا فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کیا جائے۔ چراغ میں روغن گاؤ اور شہد ڈالا جائے۔ اور یا سین یا موکل فلاں بحق یاسین پڑھے تو ایک لحظہ میں مطلوب اس طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔ جس نے عمل کیا ہو۔

عین:۔ حرف عین شباہ کی منزل سے منسوب ہے اور عناصر میں پانی کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۷۰، عدد لفظی ۱۳۰، عدد عددی ۹۲۔ ان کو جمع کیا تو مجموعہ ۲۹۳ ہوا۔ طرح ۱۲ باقی، ۲۸ حصہ، ۱۴۷ ہے اس کا عمل دو ہزار کرنا ضروری ہوتا ہے اور مثلث اس کی اگلے صفحہ پر ہے۔

۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸
۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲

اس کے عمل کا طریقہ بھی الف کے طریقہ کے مطابق ہے۔

فا۔ اس حرف کی نسبت اکلیل کی منزل سے ہے۔ اور درجہ آتش کا رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۸۰، عددی ۱۸۱ ہے ان کو جمع کیا تو مجموعہ ۱۴۱۳، طرح ۱۲، باقی ۱۴۰۱، حصہ ۴۶۷، اس کی مثلث یہ ہے۔

۴۷۰	۴۷۵	۴۶۸
۴۶۹	۴۷۱	۴۷۳
۴۷۴	۴۶۷	۴۷۲

اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے یا چمڑے کے ٹکڑے پر اس مثلث کا نقش بنایا جائے حسب طریقہ مجوزہ بنایا جائے پھر جس مکان میں ان شخصوں کی نشست ہو جن میں عداوت پیدا کرنا مقصود ہے۔ اس مکان میں دفن کر دیا جائے۔ مقصد پورا ہو جائے گا۔

صاد: اس حرف کی منزل قلب ہے اور خاک کے عنصر سے تعلق رکھتا ہے اس کے عدد رقمی ۹۰، ملفوظی ۹۵، عدد عددی ۵۹۰۔ ان کا مجموعہ ۶۷۵، طرح ۱۲، باقی ۶۶۳، حصہ ۲۲۱ ہوا۔ اس کی مثلث یہ ہے،

۲۲۴	۲۲۹	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۵	۲۲۷
۲۲۸	۲۲۱	۲۲۶

پوشیدہ طور پر حرام کاری کرنے والی عورت کو حمل سے بچانے کیلئے یہ مثلث اس وقت

تیار کی جائے جب قمر برج عقرب میں ہو تو بہت کارآمد ہے اور ایسی عورت کو حمل نہیں ٹھہر سکے گا۔

قاف: حرف قاف کا تعلق منزل شولہ سے ہے اور عناصر میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۱۰۰، ملفوظی ۱۸۱، عددی ۵۶۰ ہیں ان سب کو جمع کیا تو مجموعہ ۸۴۱، طرح ۱۲، باقی ۸۲۹، حصہ ۲۷۷ ہوئے اس کی مثلث کا نقش مرگی کی بیماری کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید و موثر ہے اس کی مثلث یہ ہے:

۲۸۰	۲۸۵	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۱	۲۸۳
۲۸۴	۲۷۷	۲۸۲

اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ چمڑے کے ٹکڑے پر اس مثلث کو لکھا جائے اس کے بعد مثلث کی پشت پر بیماروں کا نام لکھ کر عدد اکثر طرح کئے جائیں اور حصہ جمع کئے جائیں۔ پھر حرف بیمار ہو کس کا نام لکھا جائے یہ نقش پشت پہ اور مرض کی جگہ پر باندھ دیا جائے تو شفا حاصل ہو گی۔ علاوہ ازیں اس قسم کی مرضوں کو جذب کرنے کے واسطے علمائے جفر نے لکھا ہے کہ مثلث کے ہمراہ یہ طلسمات لکھے جائیں۔

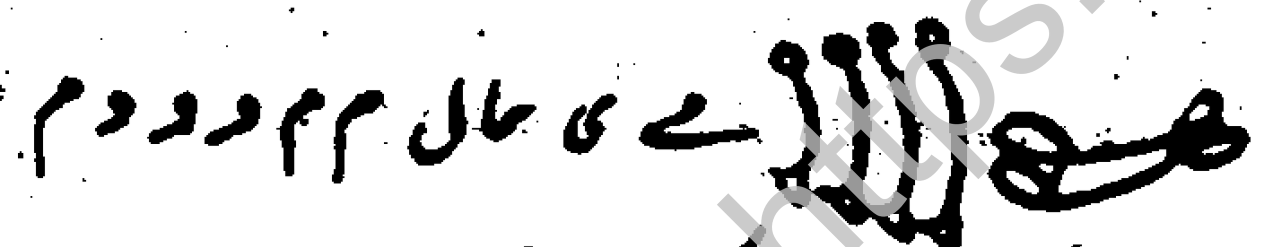

دوسری سطر یہ لکھی جائے۔

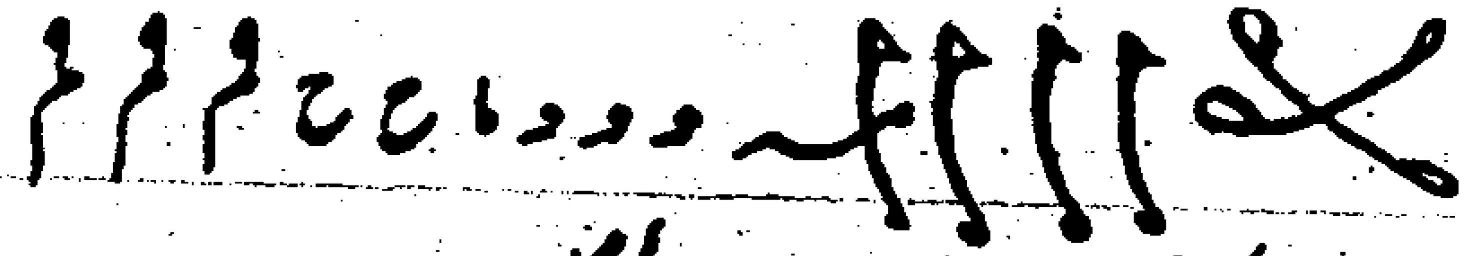

ہر قسم کے امراض کا ازالہ ہو جائے گا۔

را: حرف را کی نسبت نعائم کی منزل سے ہے اور عناصر میں آب کا درجہ حاصل ہے اس کے عدد رقمی ۲۰۰، ملفوظی ۲۰۱، عددی ۷۱۱ ہیں ان کا مجموعہ ۱۱۱۲،

طرح ۱۲۰، باقی ۹۰۰، حصہ ۳۰۰ ہوا۔ اس کا عمل قیدی کو قید سے چھڑانے
اور حمل کی حفاظت کرنے کے لئے بہت مؤثر ہوتا ہے۔ اس کے نقش کی
شکل درج ذیل ہے۔

۳۰۳	۳۰۸	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۰	۳۰۵

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ چمڑے پر مشک، زعفران، گلاب تینوں کو حل کر کے لکھا
جائے اور حاملہ عورت اس نقش کو اپنے پاس رکھے تو درد زہ کے وقت کھول دیا جائے
اس وقت لڑکا پیدا ہوگا اور جس قیدی کو یہ نقش دیا جائے گا وہ فوراً رہائی حاصل کرے گا
شین:۔ شین کے حرف کی نسبت ہرہ کی منزل سے ہے اور عناصر میں سے
آتش کا درجہ حاصل ہے اس کے عدد قمری ۳۰۰ [illegible] کو
جمع کیا تو مجموعہ ۱۷۲۸، طرح ۱۲، باقی ۱۷۱۶، حصہ ۵۷۸ اس کی مثلث کا نقش
یہ ہے۔

۵۸۱	۵۸۶	۵۷۹
۵۸۰	۵۸۲	۵۸۴
۵۸۵	۵۷۸	۵۸۳

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت قمر برج سعد پر ہو اور مشتری اپنے شرف میں ہو تو اس
وقت اس نقش کو چاندی کی تختی پر لکھے جس شخص کے پاس یہ تختی ہوگی۔ وہ ہر جگہ قدر و منزلت
حاصل کرے گا۔ اور چھوٹے بڑے سب اس کا ادب و احترام کریں گے۔
تا:۔ اس حرف کا منزل ذراع سے تعلق ہے اور عناصر اربعہ میں سے خاک کا درجہ
رکھتا ہے اس کے عدد قمری ۴۰۰، نقطی ۴۰۱، عددی ۴۲۲۔ ان سب کا مجموعہ ۱۵۲۳
طرح ۱۲، باقی ۱۵۱۱، حصہ ۵۰۷۔ اس کی مثلث کا نقش سانپ، بچھو اور دیگر ایسی
ایذا پہنچانے والے جانوروں کے تدارک میں کارآمد ہے اور اس کی مثلث کا نقش یہ ہے،

۵۱۱	۵۱۶	۵۰۹
۵۱۰	۵۱۲	۵۱۴
۵۱۵	۵۰۸	۵۱۳

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی کے کورے پیالے میں لکھا جائے اور جانوروں کے نام جو تکلیف
دیتے ہوں۔ علیحدہ لکھے جائیں پھر استخراج کے عدد اور ان کے عدد جمع کر ایک مؤکل کا
نام لکھا جائے ان جانوروں کی تصویر بھی نقش کی پشت پر لکھی جائے اور نقش کو دفن کر دیا
جائے کوئی جانور بھی باقی نہ رہے گا علاوہ ازیں گم ہو جانے یا بھاگ جانے والے آدمی کے واسطے
بھی مثلث کا نقش اس طرح لکھا جائے کہ اس شخص کے نام کے عدد لکھے جائیں اور حروف
کے مؤکل کا نام لکھا جائے نیز اس شخص کی تصویر بھی کھینچ دی جائے اور تصویر کے
سر پر نام لکھ کر دفن کر دیا جائے انشاء اللہ وہ آدمی خود بخود بہت جلد پہنچ جائے گا۔
ثا:۔ اس حرف کی مناسبت بطین کی منزل سے ہے اور عناصر میں سے ہوا کا درجہ
رکھتا ہے اس کے عدد قمری ۵۰۰، نقطی ۵۰۱، عددی ۶۰۶، ان کو جمع کر مجموعہ ۱۶۰۷
طرح ۱۲، باقی ۱۵۹۵، حصہ ۵۳۲ ہوگا۔ اس کی مثلث کا نقش مندرجہ ذیل
ہے۔

۵۳۵	۵۴۰	۵۳۳
۵۳۴	۵۳۶	۵۳۸
۵۳۹	۵۳۲	۵۳۷

جس گھر میں شیطان یا جنات رہتے ہوں تکلیف پہنچاتی ہوں اس کی روک تھام کے لئے مفید
مؤثر نقش ہے اور اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ تانبے کی تختی لے کر اس پر لوہے کی قلم سے اس
مثلث کو لکھا جائے اور اس گھر میں وہ تختی دفن کر دی جائے تکلیف دینے والے تمام بھاگ جائیں گے
خا:۔ حرف خا کی نسبت سعد کی منزل سے ہے اور وہ عناصر میں سے پانی سے
تعلق رکھتا ہے۔ اس کے عدد قمری ۶۰۰ نقطی ۶۰۱، عددی ۵۱۶ ہیں ان سب کا مجموعہ
۱۷۱۷، طرح ۱۲، باقی ۱۷۰۵، حصہ ۵۶۹ ہوگا۔ اس کے نقش کی شکل یہ ہے،

۵۷۳	۵۷۷	۵۷۰
۵۷۶	۵۷۴	۵۷۵
۵۷۹	۵۷۸	۵۷۲

اس کے عمل کا طریقہ ہے کہ چمڑے پر زعفران سے اس نقش کو لکھا جائے اور مثلث کے گرد چالیس حرف ر لکھے جائیں۔ اس نقش کو عمل کرنے والا اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے۔ تو تمام مرادیں پوری ہو جائیں گی۔ اور کوئی مشکل ایسی نہ ہوگی جو حل نہ ہو جائے۔

ذال: حرف ذال کا منزل اخبیہ سے تعلق ہے۔ اور عناصر میں سے آتش کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۷۰۰، لفظی ۷۳۱، عددی ۱۸۰ ہیں ان کو جمع کیا تو مجموعہ ۱۶۱۹، طرح ۱۲، باقی ۱۶۰۷، حصہ ۱۵۳۶۔ اس کی مثلث کا نقش حسب ذیل ہے۔

۵۳۹	۵۴۴	۵۳۷
۵۳۸	۵۴۰	۵۴۲
۵۴۳	۵۳۶	۵۴۱

اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی کے کورے پیالے پر یہ مثلث لکھی جائے۔ اور مثلث کی پشت پر مطلوب کی صورت، اس کے نام اور طالب کے نام کے اعداد بنا کر حرف نکالے جائیں۔ پھر موکل بنا کر تصویر کے سر پر موکل کا نام لکھا جائے اور اس پیالے کو طالع وقت میں جو آتشی ہو دفن کر دیا جائے۔ انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔ اور مطلوب بے قرار ہو کر اس طالب کے پاس آ جائے گا۔ حب کے واسطے حرف ذال کی مثلث کا نقش بہت ہی موثر و مفید ہے۔

ضاد: حرف ضاد کا منزل مقدم سے تعلق ہے اور عناصر میں سے یہ خاکی درجہ رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۸۰۰، لفظی ۸۰۵، عددی ۱۴۴۷ ہیں۔ ان سب کا مجموعہ ۲۲۵۲ طرح ۱۲، باقی ۲۲۴۰، حصہ ۷۴۷۔ اس کی مثلث یہ ہے

۷۵۰	۷۵۵	۷۴۸
۷۴۹	۷۵۱	۷۵۳
[illegible]	۷۴۷	۷۵۲

حرف ضاد کی مثلث کا یہ نقش حب و تسخیر اور حصول مقصد وغیرہ کے لئے کارآمد ہے۔

ظا: اس حرف کی نسبت منزل موخر سے ہے اور عناصر میں سے ہوا کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۹۰۰، لفظی ۹۰۱، عددی ۱۳۸۶ ہیں۔ ان سب کو جمع کیا تو مجموعہ ۲۳۸۷، طرح ۱۲، باقی ۲۳۷۵، حصہ ۷۹۲ ہوا۔ اس کی مثلث حسب ذیل ہے۔

۷۹۵	۸۰۰	۷۹۳
۷۹۴	۷۹۸	۷۹۸
۷۹۹	۷۹۲	۷۹۷

یہ نقش حکام کی تسخیر اور دنیا کی ہر دلعزیزی کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے اور اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے۔ کہ فولاد کے ایک ٹکڑے پر جو نہایت اچھی طرح سے صیقل کیا گیا ہو۔ اس مثلث کو لکھا جائے اور الف کے عمل میں جو شرائط بیان کئے گئے ہیں انہی کے مطابق استخراج کیا جائے اور درست کر کے لکھا جائے پھر اس ٹکڑے کی پشت پر ایک مرد کی تصویر بنا لے اور اس کے ہاتھ میں یہ طلسم دے دیا جائے۔

صورت طلسم م ط ح ح م م م ۲ ۲

وہ تصویر کھڑی شکل میں بنائی جائے جس کے ہاتھ میں عصا ہو اور تصویر کے گرد چالیس حرف ظا لکھے جائیں۔ اس ٹکڑے کو عامل اپنی پگڑی میں رکھ کر دربار شاہی میں بھی جائیگا تو سب اس کی قدر و عزت کرینگے اور اس کو دیکھتے ہی تابعدار ہو جائیں گے۔

غین: حرف غین منزل ساہ سے نسبت رکھتا ہے عناصر میں سے اس کا مادہ پانی کا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۱۰۰۰، لفظی ۱۰۶۰، عددی الا ہیں ان کو جمع کیا تو سب کا مجموعہ

۲۱۷۸ ۔ طرح ۱۲ = باقی ۲۱۶۶ ۔ مجبر ۷۲۲ ہوا۔ اس کا مثلث کا نقش یہ ہے ،

۷۲۵	۷۳۰	۷۲۳
۷۲۴	۷۲۶	۷۲۸
۷۲۹	۷۲۲	۷۲۷

رزق کی فراخی، مال وزر کی افراط، عیش و عشرت کی فراوانی، عزت و مرتبہ کی زیادتی نیز ملازمت میں ترقی اور شان و شوکت کے عروج کے لیے یہ مثلث سب سے زیادہ مؤثر اور کامیاب ہے۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ زرد رنگ کی کچی موم آدھ پاؤ کے قریب لے کر اس کے روٹی کی مانند چپٹا سا قرص بنایا جائے اور اس کے اوپر تیز نوک کی کسی چیز سے مثلث کا یہ نقش لکھا جائے جو طریقہ اعداد کے بیان میں مذکور ہوا ہے۔ اس کے مطابق استخراج کر کے اور امتزاج دیگر علیحدہ حروف تیار کر سکتے ہیں۔ اور ان کو نقش کے نیچے لکھا جائے۔ پھر مثلث کی پشت پر ایک ہمیشہ تر و تازہ کی تصویر بنائی جائے۔ اور تصویر کے اردگرد چالیس مرتبہ لکھے جائیں۔ اس کے بعد ایک کوری ہانڈی میں مثلث کا یہ قرص رکھ کر پانی سے بھر دیا جائے۔ اور ہانڈی کو اپنے گھر میں لٹکا دیا جائے۔ ایک ایک ہفتہ کے بعد اسے تازہ پانی دیا جائے تاکہ پانی خشک نہ ہو جائے۔ تو چاروں طرف سے رزق کی برسات ہونے لگے گی اور مال وزر کی اس قدر افراط ہو جائے گی کہ کوئی پرواہ نہ رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی عزت و مرتبہ اور شان و شوکت میں بھی اتنا اضافہ ہو جائے گا۔ جس کا اس سے پہلے عامل کو خیال تک بھی نہ ہوگا۔ ساری دنیا قدر و عزت کی نگاہوں سے دیکھے گی اور دربار شاہی تک میں رسائی ہو جائے گی بلکہ بادشاہ اور امرا و وزرا نہایت عزت اور احترام ملحوظ خاطر رکھیں گے۔ اس نقش کی ہمہ گیر تاثیر سے عمل کرنے والا زندگی کے ہر گوشے میں اس حد تک کامران و بامراد ہو جائے گا۔ کہ دنیا اس کی ترقی و خوشحالی کو دیکھ کر حیران رہ جائے گی۔ اب آپ کو کسی نجومی یا ہاتھ دیکھنے والے کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔ آپ گھر بیٹھے بچوں، اپنی بیوی اور اپنی قسمت اپنے ہاتھ سے دیکھ سکتے ہیں۔ آج ہی دو روپے کا منی آرڈر بھیج کر کتاب پامسٹری یعنی تقدیر کی تصویر ہاتھ کی لکیریں منگوائیں۔ منگوانے کا پتہ لکھے صفحہ پر

ملنے کا پتہ: سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی دت ... بازار لاہور

اسمائے حسنیٰ

خداوند تعالیٰ کے ناموں میں سے دس نام ایسے ہیں جو کہ اعداد و عملیات میں ہر قسم کی حاجتوں اور مرادوں کو پورا کرنے میں کام آتے ہیں اور اسی وجہ سے ان ناموں کو اسمائے حسنیٰ کہا جاتا ہے، یہ دس نام جنہیں اسمائے حسنیٰ حسب ذیل ہیں۔

یا کافی - یا غنی، یا فتاح، یا رزاق، یا ودود، یا لطیف،
یا واسع، یا سمیع، یا نعم المولیٰ و نعم النصیر۔

ان تمام ناموں کے اعداد ۶۵۲۹ ہوئے۔ عمل کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے مطلوب کا نام جدا جدا حروف کی صورت میں لکھا جائے۔ پھر اس کے عدد لکھے جائیں اور جمع کیا جائے۔ اس کے بعد طالب کے نام کو ان کے اوپر جمع کرے۔

اگر دولت کی خواہش ہو تو اسم غنی لکھا جائے۔ اگر ملازمت مطلوب ہو تو یا رزاق لکھا جائے اگر بیماری کی شفا چاہیے تو یا شافی یا کافی لکھا جائے اگر حکام یا امرا کی مہربانی درکار ہے تو یا لطیف کی ترکیب لکھی جائے۔ اگر فتوحات حاصل کرنے کی تمنا ہو تو یا فتاح کو ترکیب دی جائے، غرضیکہ جو کچھ بھی مطلوب ہو اسی کے مطابق اسمائے حسنیٰ میں سے متعلقہ اسم کو ترکیب دے کر لکھا جائے۔ مثال کے طور پر اگر روزگار کی جستجو ہے اور جستجو کرنے والے کا نام دلدار حسین ہے تو پہلے طالب کے نام کو حروف میں لکھ کر ان کے اعداد کو جمع کیا۔ یعنی

د	ل	د	ا	ر	ح	س	ن	۳۵۸
۴	۳۰	۴	۱	۳۰	۸	۶۰	۵	

اس کے بعد اسمائے حسنیٰ میں سے رزاق کے اعداد جمع کیے۔ جو ۳۰۸ ہوئے دونوں ناموں کے اعداد کا جمع ۶۶۵ ہوئی پھر ان دونوں ناموں کو مکسر لکھا ہے۔

یا ر ا ق د ا ل ل ا م د ا ل ا ل ف ی ا ی س ی ن د ن
۱۰ ۱ ۲۰۰ ۱ ۱۰۰ ۴ ۱ ۳۰ ۳۰ ۱ ۴۰ ۴ ۱ ۳۰ ۱ ۳۰ ۸۰ ۱۰ ۱ ۱۰ ۶۰ ۱۰ ۵۰ ۴ ۵۰

ان اعداد کو ملفوظی جمع کیا تو ۱۸۵ ہوئے اور دونوں کو جمع کیا تو کل مجموعہ ۱۰۰۴ اس طرح ۱۳۰
باقی ۸۱۵ جو ۲۰۴ کر نقش پر کرنا چاہئے۔ اس نقش کو مہینہ کے عروج میں جمعہ کے روز طلوع آف
تاب کے وقت لکھا جائے۔ اور لکھنے کے وقت خوشبو مثلاً عطر وغیرہ کا چھڑکاؤ پر روشن
کیا جائے اور اس کے ساتھ ہی بعد نماز فجر کے بعد ۲۰ مرتبہ یا مناق پڑھا جائے۔ اور
اس نقش کو اپنے گھر میں اونچی جگہ پر چسپاں کر دیا جائے انشاء اللہ بہت جلد مقصد کو حاصل
کرے گا نقش حسب ذیل ہے

۴۵۲	۴۶۷	۴۶۳	۴۶۱
۴۶۵	۴۶۰	۴۵۴	۴۶۶
۴۵۹	۴۶۲	۴۶۹	۴۵۵
۴۶۸	۴۵۶	۴۵۸	۴۶۳

علمائے جفر نے اس نقش کو بے حد مؤثر بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ بہت جلد تاثیر دکھاتا
ہے۔ مگر صحیح عمل کرنا شرط ہے۔

جنات کی تسخیر

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے چالیس نام وہ ہیں جن کا عمل جنات کی تسخیر اور ہر قسم کی خواہشات
کی تکمیل کے لئے حد سے بڑھ کر مؤثر دکھا سکتا ہے ہم جفر اور علم تکسیر میں چوں کہ ہر جگہ اللہ کے
ناموں کا ذکر آتا ہے اس لئے ہر مطلب میں ان سے مدد لی جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ان
چالیس ناموں کی خصوصیات اور ان کے عملیات کے طریقے یہاں بیان کر دیئے جائیں۔
ان ناموں کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص صحیح معنوں میں اور باقاعدہ اصول
کے ساتھ ان کی دعوت کرے تو وہ جنات کی تسخیر پر قادر ہو سکتا ہے علاوہ کشف القلوب اور کشف
القبور بھی ہو جاتا ہے کیونکہ انہی میں اسم اعظم بھی ہوتا ہے اور جن اشخاص کو ان کی پوری تعلیم ہوتی ہے

وہ دنیا بھر اقطاب کے درجہ تک پہنچ جاتے ہیں جن سے بڑی بڑی کرامتوں کا ظہور ہوتا ہے
اس لئے اسمائے الٰہی کے اعداد و عملیات کے طریقے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔
سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ جس اسم کا اعداد ہو اگر اس نام کے
حروف شمار میں بیس ہوں تو ہر ایک حرف کو ہزار دفعہ شمار کر کے پڑھا جائے مثال کے طور
پر اللہ میں صرف چار حروف ہیں تو چار ہزار مرتبہ ہوا چار ہزار کو چار ہزار سے ضرب دی
تو کل ۱۶ ہزار کا عدد ہوا۔ اس کا نصف یعنی آٹھ ہزار زکوٰۃ اور اس کا نصف چار ہزار
عشرہ ہوگا۔ پہلے چار کے نصف کو قفل کہتے ہیں اس کا نصف دو ہزار ہوا دور اور دور نصاب
کے برابر ہوگا۔ بذل کے ساتھ ہزار ختم کے بارہ سو ہوں گے گویا سات زکوٰتیں
ہوئیں۔ جو مقررہ تعداد کے مطابق ترتیب کے ساتھ دینی پڑتی ہیں۔ اللہ کے اسم
کی دعوت کا نقشہ وہی ہوگا جو اوپر بیان ہوگا۔ اور جس کی تفصیل یہ ہے۔

اَللہُ	حروف چار
اعداد	۴۰۰۰
نصاب	۱۶۰۰۰
زکوٰۃ	۸۰۰۰
عشرہ	۴۰۰۰
قفل	۲۰۰۰
دور	۱۶۰۰۰
بذل	۶۰۰۰
ختم	۱۲۰۰

چالیس اسماء کا نقشہ اسی طریقہ سے مرتب کیا جائے مثلاً اسم اوّل وہ سُبحٰنک
لا الٰہ الا انت یا رب کل شئ و وارثہ و رازقہ و راحمہ کے
کل حروف ۴۴ کو ۴۴ سے ضرب دی تو ۱۹۳۶ ہوئے۔ اور اس لحاظ سے

نصاب ۰۰۔۹ ۔ ۱۹۳ ہو گیا جب دعوت پوری ہو جائے تو ۴۰ دن تک ہر روز ۴۴ ہزار مرتبہ پڑھا جائے

ذیل میں ان چالیس اسمائے الٰہی کی تفصیل درج کی جاتی ہے۔

پہلا اسم:- سبحانک لا الٰہ الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و رازقہ و راحمہ سبحانک:-

دوسرا اسم:- یا الٰہ الآلہۃ الرفیع جلالہ یا اللہ

تیسرا اسم:- یا اللہ المحمود فی کل فعالہ یا اللہ

چوتھا اسم:- یا رحمٰن کل شیء و راحمہ یا رحمٰن

پانچواں اسم:- یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ یا حی

چھٹا اسم:- یا قیوم فلا یفوت شیء من علمہ ولا یؤدہ حفظہ یا قیوم

ساتواں اسم:- یا واحد الباقی اول کل شیء و آخرہ یا واحد

آٹھواں اسم:- یا دائم بلا فناء ولا زوال لملکہ و بقائہ یا دائم

نواں اسم:- یا صمد من غیر شبہ ولا شیء کمثلہ یا صمد

دسواں اسم:- یا بار فلا شیء کفوہ یدانیہ ولا امکان لوصف عظمتہ یا بار

گیارہواں اسم:- یا کبیر انت اللہ الذی لا تہتدی العقول لوصف عظمتہ یا کبیر

بارہواں اسم:- یا باری النفوس بلا مثال خلا من غیرہ یا باری

تیرہواں اسم:- یا زاکی الطاہر من کل آفۃ بقدسہ یا زاکی

چودہواں اسم:- یا کافی الموسع لما خلق من عطایا فضلہ یا کافی

پندرہواں اسم:- یا نقیا من کل جور لم یرضہ ولم یخالطہ فعالہ

سولہواں اسم:- یا حنان انت الذی وسعت کل شیء رحمۃ و علما یا حنان

سترہواں اسم:- یا منان ذی الاحسان قد عم کل الخلائق منہ یا منان

اٹھارہواں اسم:- یا دیان العباد کل یقوم خاضعا لرہبتہ و رغبتہ یا دیان

انیسواں اسم:- یا خالق من فی السموات و من فی الارض و کل الیہ معادہ یا خالق۔

بیسواں اسم:- یا رحیم کل صریخ و مکروب و غیاثہ و معاذہ یا رحیم

اکیسواں اسم:- یا تام فلا تصف الالسن کنہ جلال ملکہ و عزہ یا تام

بائیسواں اسم:- یا مبدع البدائع لم یبتغ فی انشائہا عونا من خلقہ یا مبدع

تیئسواں اسم:- یا علام الغیوب

چوبیسواں اسم:- یا حلیم

پچیسواں اسم:- یا معید

چھبیسواں اسم:- یا حمید الفعال

ستائیسواں اسم:- یا عزیز المنیع

اٹھائیسواں اسم:- یا قاہر

انتیسواں اسم:- یا قریب المتعالی

تیسواں اسم:- یا مذل

اکتیسواں اسم:- یا نور کل شیء

بتیسواں اسم:- یا عالی الشامخ

تینتیسواں اسم:- یا قدوس الطاہر

چونتیسواں اسم:- یا مبدع البرایا

پینتیسواں اسم:- یا جلیل المتکبر

چھتیسواں اسم:- یا محمود

سینتیسواں اسم:- یا کریم العفو ذو العدل

اڑتیسواں اسم:- یا عظیم الفاخر

انتالیسواں اسم:- یا مجیب السامع

چالیسواں اسم:- یا قریب المجیب

یہ تمام اسماء اپنی اپنی جگہ پر الگ الگ تاثیر رکھتے ہیں اور ہر ایک کے جدا جدا خواص ہیں۔ مثلاً پہلا اسم بادشاہوں سے ملاقات، محبوب کو مہربان کرنے اور حقوق [illegible] کیلئے

دوسرا اسم خلقت کی تسخیر، دولت و حشمت کے حصول اور عزت پانے کے لئے۔
تیسرا اسم حاجتوں کے بر آنے اور نحوست دور کرنے کے لئے۔
چوتھا اسم کسی کو تابع کرنے اور فائدہ اٹھانے کے لئے۔
پانچواں اسم بھی اسی کے مطابق۔
چھٹا اسم چوری کے اسباب حاصل کرنے اور روزی کی فراخی کے لئے۔
ساتواں اسم ڈر کو دور کرنے۔ دشمن کو زیر کرنے کے لئے۔
آٹھواں اسم ہر ایک کام کے لئے۔
ناتواں اسم حاجتوں کے بر آنے کے لئے۔
دسواں اسم بھی حاجت روائی کے لئے
گیارہواں اسم امراض کی شفا کے لئے۔
بارہواں اسم حاجتوں کی تکمیل اور جن و شیاطین کو حاضر کرنے کے لئے۔
تیرہواں اسم دفع سحر کے لئے
چودہواں اسم فراخی رزق کے لئے۔
پندرہواں اسم دشمن پر قابو پانے کے لئے۔
سولہواں اسم آنکھوں کی بینائی کے لئے۔
سترہواں اسم قرض سے خلاصی پانے اور روزگار کی ترقی کے لئے۔
اٹھارہواں اسم جادو اور بلا کو دور کرنے کے لئے
انیسواں اسم غائب کو حاضر کرنے کے لئے۔
بیسواں اسم روحانی چیزوں کی تسخیر کے لئے۔
اکیسواں اسم کسی کو تابع کرنے کے لئے اور تسخیر جنات کے لئے۔
بائیسواں اسم خلق اور معشوق کی تسخیر کے لئے۔
تیسواں اسم پریشانی کے ازالہ اور غائب کی حاضری کے لئے۔
چوبیسواں اسم بلند مراتب حاصل کرنے کے لئے۔

پچیسواں اسم خواہشات پوری کرنے اور کشف حاصل کرنے کے لئے۔
چھبیسواں اسم دشمنوں اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے۔
ستائیسواں اسم تندرستی میں فراوانی کے لئے۔
اٹھائیسواں اسم بلند مرتبے حاصل کرنے کے لئے۔
انتیسواں اسم حاکموں کو مہربان کرنے کے لئے۔
تیسواں اسم باطن کی صفائی اور قرب الٰہی کے لئے۔
اکتیسواں اسم بعض سیاروں کی تسخیر کے لئے۔
بتیسواں اسم مریضوں کی شفایابی کے لئے۔
تینتیسواں اسم دین و دنیا کے بلند مدارج حاصل کرنے کے لئے۔
چونتیسواں اسم مال و جاہ حاصل کرنے کے لئے۔
پینتیسواں اسم ظالموں سے محفوظ رہنے کے لئے۔
سینتیسواں اسم دو جہان کے مقاصد کی تکمیل کے لئے۔
اڑتیسواں اسم مرادیں پوری کرنے کے لئے
انتالیسواں اسم قیدی کی خلاصی اور مریض کی صحت یابی کے لئے۔
چالیسواں اسم بدگو لوگوں سے بچنے کے لئے۔

۱۸ ہزار عالم کا کشف حاصل کرنے اور تمام مخلوق کے خیر و شر سے آگاہ ہونے کے لئے مؤثر اور مفید ہیں۔ بشرطیکہ ان کے اعمال و اوراد صحیح قاعدوں کے مطابق سرانجام دیئے جائیں۔ اور ان کی دعوت پوری کی جائے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے کہ جس اسم الٰہی کی دعوت کرتا ہو پہلے اسکے حروف شمار کیا جائے مثلاً اگر عدد دس شمار میں آئیں۔ تو تین حرف شمار میں لائے جائیں گویا ایک حرف کے تین لئے جائیں۔ اس کے بعد تمام اسم کے عدد جمل کبیر سے جمع کر کے اسکے مطابق پڑھا جائے اور جب دعوت شروع کی جائے تو ہزار بار سورہ فاتحہ اور تسبیح پڑھی جائے خدا کے فضل سے بہت جلد انشاء اللہ قبول حاصل ہوگا۔

حاجت مند کو چاہیئے کہ اپنے مطلب کے مطابق اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام منتخب کرے۔ مثلاً دولت حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ تو یا منعم، بخشش کی تمنا ہے۔ تو یا وہاب وغیرہ سے کام لیا جائے۔

اگر کوئی شخص جنوں اور روحوں کی تسخیر میں لانے کا خواہشمند ہے اور چاہتا ہے کہ وہ اس کی تابعداری کریں تو پوری شرائط کے ساتھ عمل میں مصروف ہو جائے۔ شرائط کے بعد اس کو تین خلوتوں سے گزرنا پڑے گا۔ بہتر یہ ہے۔ کہ کسی ایسے گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر جہاں کوئی نہ آسکے اور نہ کسی کی آواز کانوں تک پہنچے۔ تین خلوتیں پوری کرے۔ اگر اکیلا ہو تو ہر خلوت میں رنگ تبدیل کرے یعنی پہلی خلوت میں اپنا لباس اور مصلےٰ وغیرہ سرخ رنگ کا رکھے اور ہر روز زرلیکھو مرتبہ دعوت کی نیت سے سات روز تک پڑھے۔ پہلے ہفتہ میں ملائکہ ظاہر ہوں گی اور ساتویں ہفتہ میں تمام جنات فرمانبردار ہو کر روبرو حاضر ہو جائیں گے اور عرض کریں گے۔ لیکن صاحب عمل کو چاہیئے کہ اپنی دعوت میں مشغول رہے اور ان سے بات نہ کرے بلکہ آخر شب تک بھی پڑھتا رہے۔ آخر وہ عجیب عاجز ہو جائیں گے تو پھر ان کو بلا کر عہد لے کہ جس وقت بھی ہم طلب کریں تم اسی وقت حاضر ہونا۔ جب ان کا عہد کامل ہو جائے تو اس پر عمل کرے مگر اس اسرار کو کسی سے بیان نہ کرے۔ دوسری خلوت کا طریقہ یہ ہے کہ لباس اور مصلےٰ رنگ تبدیل کرے اور پھر سات خلوتیں کرے جن میں مذکورہ بالا اسماء کی تلاوت و قرأت کرے۔ اس دفعہ بھی پہلے ہفتے میں وہ سب ظاہر ہوگا۔ اور ساتویں ہفتہ میں انسانی جنس میں سے کوئی نظر نہ آئے حتیٰ کہ وہ اطاعت میں حاضر ہوں گے۔ اور جب عامل اس مرتبہ کو پہنچے۔ تو اپنے آپ کو بچائے۔ اور دنیا کی صحبت سے پرہیز کرے

تیسری خلوت کا طریقہ یہ ہے کہ لباس اور مصلےٰ سبز رنگ کا ہو اور اسماء مذکورہ کی قرأت کرے اس مرتبہ بڑے عجیب و غریب حالات ظاہر ہوں گے۔ مگر سائل کو مستقل مزاج اور حوصلہ مند ہونا چاہیئے۔ تاکہ کسی قسم کا خیال اور وسوسہ اپنے دل میں نہ لا سکے سات ہفتے یہ خلوت اختیار کرے ہر ہفتہ میں طرح طرح کے اسرار نمودار ہوں گے اور عامل پر حیرت انگیز مشاہدات ظاہر ہوں گے پہلے ہفتہ میں یہ معلوم ہوگا کہ اپنے حجرہ سے آسمان اول کی طرف جا رہا ہے۔ روحانی جماعتیں

ملتی ہوں گی۔ اور عامل کا ہاتھ پکڑ کر آسمان پر ساتھ ساتوں آسمانوں کی سیر کرائیں گی۔ پھر اس آسمان کے نشیب و فراز سے روشناس کرائیں گی۔ اسی طرح آٹھویں ہفتہ میں تمام انبیاء و اولیاء کی روحیں شامل ہوں گی اور وہ عامل سے پوچھیں گی کہ تم کیا حاجت رکھتے ہو۔ اگر کہو تو ہم تمہاری حاجت پوری کریں اور سب ارواح آپس میں بات کہیں گی کہ حضرت باری تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اس امر کو قبول کرائیں گے۔ بعد فراغت کے ہاتھ پکڑ کر روح غائب ہو جائیں گے۔ اسی طرح پر بڑے اسرار عامل پر ظاہر ہوں گے لیکن عامل کو چاہیئے کہ ان رموز و اسرار میں سے کوئی چیز کسی پر ظاہر نہ کرے اگر وہ ظاہر کرے گا۔ تو سب کچھ جاتا رہے گا۔ اور کی ہوئی محنت بھی اکارت جائے گی۔

الغرض اسمائے الٰہی کا ظہور اور سائر طرح طرح کے مناظر اور اسرار و مشاہدات دیکھتا ہے ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اور ۲۸ ہی اسمائے الٰہی ان سے متعلق ہیں۔ ہر حرف کے ساتھ ہر برج فلک پر ایک روحانی موکل مقرر ہے ہر حرف کی تفصیل اعمال کے مراتب علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اور سب کی تجلیات بھی جدا جدا ظاہر ہوتی ہیں۔ جیسا کہ گذشتہ اوراق میں واضح کیا گیا ہے۔ اس علم کے اسرار میں دنیا بھر کی کامیابی مضمر ہے۔

وما علینا الا البلاغ :-

علم کیدل

یہ وہ متبرک علم ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص سوالات کا جواب نہایت آسانی سے خود بخود نکال کر اس کے نتیجہ نیک و بد سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے۔

نقشہ اعداد حروف بحساب کیدل

نقشہ اگلے صفحہ
پر
ملاحظہ فرمائیں

https://www.roohanialoom.com

حروف	ا	ٹ	ڑ	اِی	اُ	اِر	اے	ئے	اَو	اَو	اں
اعداد	۱۲	۲۱	۱۱	۱۸	۱۵	۲۲	۱۸	۳۲	۲۵	۱۹	۲۵
حروف	ک		ک غ	گھ	انال	چ	ہ	ج	کھ	یاں	ٹ
اعداد	۱۳	۱۱	۲۱	۳۰	۱۰	۱۵	۲۱	۲۳	۲۶	۲۹	۱۰
حروف	تھ	ڈ	ڈھ	انال	ت	تھ	د	دھ	ن	پ	پھت
اعداد	۱۳	۲۲	۳۵	۴۵	۱۴	۱۸	۱۷	۱۳	۳۵	۲۸	۱۸
حروف	ب	بھ	م	ی	ھ	ل	ر	س	ی	ش	ٹ
اعداد	۲۹	۲۶	۸۹	۱۹	۱۳	۱۳	۳۵	۲۶	۳۵	۲۵	۱۲

سوالات اور اِن کا جواب

اگر کوئی شخص سورج طلوع ہونے کے بعد ۱۲ بجے کے اندر اگر سوال کرے تو اس کو کہنا چاہیئے کہ کسی پھول کا نام لیوے اور ۱۲ بجے کے بعد سورج غروب ہونے کے بعد سوال کرے تو کسی پھل کا نام اگر سورج ہونے کے بعد سورج طلوع کے اندر سوال کرے تو کسی دیوتا کا نام اس کے منہ سے کہلوانا چاہیئے پس اگر سوال کنندہ نے جو سوال کیا ہے۔ اس سے کوئی نام اس وقت کے لحاظ سے کہلوا کر اس کے حرفوں کے اعداد بموجب نقشہ ذیل جمع کیا کرے۔

ایک شخص ۱۲ بجے کے بعد دوپہر دریافت کرنا چاہتا ہے۔ کہ مجھ کو فلاں کام سے فائدہ ہوگا۔ یا نہیں اسلئے سوال کنندہ سے کسی میوہ کا نام اس وقت کے لحاظ سے کہلوایا تو اس نے ناشپاتی کہا پس اسکے حروف علیحدہ علیحدہ نقشہ اعداد حروف کبری سے شمار کرکے جمع کر دیئے تو ن ا ش پ ا ت ی یہ سات حروف شمار میں آگئے اب بموجب قاعدہ نقشہ مذکورہ سے اوّل اعداد ن کے ۳۵ لئے بلحاظ الف (ا) کے بارہ عدد (ش) کے ۲۵ عدد (پ) کے ۲۸ عدد (ا) کے ۱۲ عدد (ت) کے ۱۴ عدد (ی) کے ۱۹ عدد کل مجموعہ اعداد کو جمع کیا تو ۱۴۵ ہوئے پس یہ سائل کے سوال کا پنڈ بنا۔ جسکو مجموعہ اعداد کہتے ہیں۔

یہ پنڈا سی طرح پر ہر ایک نام کے لحاظ سے ہر ایک سوال میں بنایا جائے گا۔ جو آگے چل کر ہر ایک عمل میں کام آئے گا۔ اب چونکہ سائل کا سوال ہے کہ مجھ کو فلاں کام سے فائدہ ہوگا۔ یا نہیں اسلئے بموجب قاعدہ اس مجموعہ اعداد میں (۲۴)، عدد قانون کے جو ایسے سوال میں کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

عدد جمع کئے تو کل (۱۶۹) ہوئے اب بموجب قاعدہ اس مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ایک بچتا ہے اس سے سائل کو جواب دیا کہ اس کام میں تم کو فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اسی طرح ہر ایک سوال میں قانون کے اعداد جدا جدا مقرر ہیں۔

روزگار کا سوال

روزگار کے سوال میں حسب قاعدہ مذکورہ بالا پنڈ بنا کر اس میں ۲۴ عدد قانون کے جمع کرکے تین پر تقسیم کرو اگر باقی ایک رہے تو روزگار جلدی بن جائیگا۔ اگر دو بچیں تو دیر سے اگر تقسیم پوری ہو جائے تو ذریعے تردد کرنے پڑینگے۔

فتح اور شکست کا سوال

حسب قاعدہ مذکورہ بالا مجموعہ اعداد جو اصل پنڈ ہے اس میں ۲۲ عدد قانون کے اور جمع کرکے کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی ہے تو فتح پائے گا اگر باقی دو رہیں تو صلح ہو جائے گی اگر صفر ہے تو شکست کھائے گا اور طرف ثانی جیت جائیگا۔

کام کا سوال

حسب قاعدہ مذکورہ بالا پنڈ بنا کر اس میں ۳۰ عدد قانون کے اور جمع کر لو اور پھر کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کرو اگر باقی ایک رہے تو کام سرانجام ہو جائے گا۔ تو ساری حالت اگر پوری تقسیم ہو جائے تو انجام نہیں ہوگا۔ رکاوٹ پیدا ہو گی۔

بیاہ یعنی شادی کا سوال

مجموعہ اعداد یعنی اصل پنڈ کو جو بروقت سوال بنایا گیا ہے صرف ۸ پر تقسیم کرو اگر باقی ایک ہے تو شادی جلد ہو جائے گی۔ دو رہیں تو دیری سے ۳ رہیں تو نہیں ہوگی ۴ میں تو رشتہ بیٹھ جائے گا۔ ۵ رہیں تو کوئی رکاوٹ ہو جائے گی۔ ۶ رہیں تو خود قبول کرو گے۔ ۷ رہیں تو رشتہ خراب رہیگا۔ اگر صفر بچے تو یہ رشتہ چھوٹ جائے گی۔

اولاد کا سوال

اگر کوئی ایسا سوال کرے تو حسب قاعدہ مذکورہ بالا اصل پنڈ جو مجموعہ اعداد بنایا گیا ہے

https://www.roohanialoom.com

ہو پر تقسیم کرو جو عدد سوال کی طرف دیکھو اگر تقسیم سے باقی ایک رہے اور سر بائیں نے اپنی پیشانی یا کان تک کو چھو کر سوال کیا ہے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر باقی دو رہے اور ہر وقت سوال ہاتھ پاؤں یا ناک وغیرہ کو چھو کر سوال کیا ہے تو لڑکی ہوگی اگر باقی صفر رہے اور ہر وقت سوال خواہ کسی حصہ جسم کو چھو کر سوال کرے تو اس کے حمل میں اول شک پڑتا ہے اگر ہوگا تو ضائع ہو جائے گا۔

چوری کی گئی ہوئی چیز کا سوال

حسب قاعدہ مذکورہ بالا مجموعہ اعداد جو اصل جواب لکھا گیا ہے اس کو ۳ پر تقسیم کرو۔ اگر باقی ایک رہے تو مال بہت جلدی مل جائے گا۔ اگر ۲ رہیں تو کوشش اور تردد سے کچھ حصہ ملنے کی امید ہوگی۔ اگر باقی صفر رہے تو چوری کی گئی ہوئی چیز بہت مشکل سے ملے گی۔ کوشش اور محنت فضول جائے گی۔

عِلمُ النَّفَس

یہ وہ مشہور علم ہے جس کے ذریعہ ہم ماضی، حال و مستقبل کے مبہم واقعات اور آئندہ پیش آنے والے واقعات کو معلوم کر سکتے ہیں۔

سُروں کی رفتار کا بیان

یہ سانس جس کی آمد و رفت پر ہماری زندگی کا دارومدار ہے ہمیشہ ناک کے دونوں نتھنوں سے کم و بیش حالت میں جاری رہتا ہے جس کو سر کہتے ہیں جس طرف سے زیادہ سر نکلتا ہے اس کو چلتا سر کہتے ہیں جب سانس بائیں نتھنے سے زیادہ رفتار سے چلتا ہے تو اس کو ایڑا سر کہتے ہیں یہ سر چاند سے متعلق ہے کیونکہ جسم کا بایاں اور دایاں حصہ سورج سے تعلق رکھتا ہے اگر دونوں نتھنوں سے برتقدیر کسی وقت برابر سانس جاری ہوں تو اس کو سکھمنا سر کہتے ہیں یہ سر قدرتاً اس وقت جاری ہوتی ہے جب سر ایڑا سے پنگلا میں یا پنگلا سے ایڑا میں تبدیل ہوتی ہے۔ کیونکہ انسان کے دونوں نتھنوں کے ذریعہ جو سانس ہر وقت نکلتا ہے وہ ہمیشہ یکساں حالت میں نہیں ہوتا

سُروں کی رفتار میں قدرتی اصول

اس میں قدرتاً ہر وقت تغیر و تبدل اور ترقی و کمی موجود رہتی ہے جو ہوا ایڑا ناڑی سے کھینچی جاتی ہے

وہ سانس بائیں نتھنے سے چلتا ہے اسوقت جسم میں خشکی پڑ جاتی ہے اور جب سر پنگلا ناڑی سے جاری ہوتا ہے تو دائیں سے چلتا ہے اسوقت جسم میں گرمی کی حرارت بڑھ جاتی ہے جب سکھمنا سے کھینچا جاتا ہے تو دونوں نتھنوں سے چلتا ہے جس وقت باہر سے سانس اندر کو جاتا ہے اسوقت اس کی رفتار دس انگل ہوتی ہے جب اندر سے باہر کو نکلتا ہے تو اسوقت اسکی رفتار ۱۲ انگل چلنے کے وقت ۲۴ دوڑتے میں ۴۲ جماع کے وقت ۶۵ سونے کے وقت ۱۰۰ انگل کھانا کھانے اور بولنے کے وقت ۱۸ انگل رفتار ہوتی ہے۔

سُروں میں تبدیلی کا وقت

سُروں میں تبدیلی کا وقت چاند کی تاریخوں میں شمار کیا گیا ہے جیسے دو حصے مقرر ہیں اول وہ حصہ جس میں چاند گھٹتا ہے اس کو اندھیرا حصہ کہتے ہیں دوسرا وہ حصہ جس میں چاند بڑھتا ہے اس کو چاندنا حصہ کہتے ہیں طلوع آفتاب کے وقت ہر شخص کا سورج (دایاں) سر چلتا ہے جو ۵ گھڑی تقریباً دو گھنٹہ تک رہتا ہے اس کے بعد پھر چاند کا سر بدل جاتا ہے شکل پکش میں اس طرح چاند طلوع آفتاب کے وقت جاری رہتا ہے اس روز سورج کا سر چلنے لگتا ہے۔

سُروں میں وقت کا اختلاف

جو سروں میں اسی طرح صبح و شام ہر دو گھنٹہ میں تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے علم سرودیا کے ماہر ان سروں کو باترتیب رکھتے ہیں اور ان سے مفید کام لیتے ہیں ان کے قریب مرض کا دورہ نہیں پڑتا تو وہ پیشتر معلوم کر لیتا ہے اور اس کو روک لیتا ہے اگر برتقدیر ان میں اختلاف ہو کسی شخص کا پہلے سورج سر چلنے لگ جائے اور سال چاند سر جاری ہو جائے تو ناقص ہے اس حالت میں یا تو اس کے جسم میں کوئی روگ ہو جائے گا یا کسی سخت تکلیف یا مصیبت کا سامنا ہوگا۔

سُروں کے اختلاف میں صحت

جب سُروں میں اختلاف ہو جائے تو ان کو درست حالت میں تبدیل کرنے کے لئے جاننا ضروری ہے کہ اگر بایاں چلانا ہو تو دائیں کروٹ لیٹ جاؤ۔ سر بدل جائے گا جلدی سُر کا تبدیل کرنا ہو تو اس طرف کے نتھنے میں سوراخ کے برابر پرانی روئی کی ایک بتی بنا کر

علم مسمریزم

قوّتِ روحانی

مسمریزم کے سالکین کو سب سے اوّل آنکھوں و ہاتھوں میں اس مقناطیسی طاقت کو پیدا کرنا چاہیئے جس کی تاثیر سے جسم میں تقویت چہرہ پر روشنی اعلیٰ نندہ اور گزشتہ جنموں کی ماہیت معلوم کرنا معمولات ہو جاتا ہے اس طاقت کے پیدا کرنے میں عامل جس قدر دلی شوق اور توجہ کامل سے مشق کرتا جاتا ہے اسی قدر اس کی روحانی طاقت بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ روشن ضمیر ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر کافی روشنی قائم ہو جاتی ہے۔ وہ قدرت کے تمام طلسم کو روشن ضمیری سے ایک جگہ بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہے۔ اس مشق کے بڑھنے سے وہ حد کو پہنچ جاتا ہے جس سے کہ وہ اپنے اندر معالی طاقت میں خدا کے اصل نور سے اصل کرتا ہے۔

روشن ضمیری کی مشق

جب شکل پکش چاند نے حصہ کی پڑوا سے چاند تا پکش شروع ہو اس وقت اس عمل کو شروع کرنا چاہیئے اس عمل کو شروع کرنے کے وقت ایک آسن پر گوشۂ تنہائی میں دو زانو بیٹھ کر کسی شئے کا تصور کرو تم کو سب سے زیادہ مرغوب ہو اگر انسان ہو تو بہتر ہے۔ اس کی طرف متوجہ ہو کر خیال کرو کہ یہ تمہارا معمول اور تم عامل ہو بس اپنے بالمقابل معمول کو رخ جنوب کر کے بٹھلا دو۔ یعنی پشت اس کی شمال اور منہ جنوب کی طرف رہے۔ اور عامل اس کے بالمقابل آنکھیں بند کر کے اس کے تصور کو آگے سامنے رکھے۔ اور کوشش و استقلال سے اس خیال و تصور میں کسی غیر خیال کو اپنے درمیان سے روکنے کی کوشش میں معروف رہے۔ اگر پہلے دن ایک منٹ وہ تصور رہا ہو۔ تو دوسرے روز دو منٹ ہونا چاہیئے۔ اگر گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ اس طرح سے مشق کرو گے تو ایک دن ایسا آئیگا کہ چند منٹ بھی عمل اندر خیال کے

دے دو۔ اور جو سُر چلتا ہو۔ وہ کھلا رکھو۔ سُر بدل جائے گا۔ اور ایک دو منٹ میں دوسرے نتھنے سے چلنے لگ جائے گا۔

چلتی سُروں کا مفید کام

جب کسی جگہ جانے کی ضرورت ہو تو اس وقت بائیں یا دائیں سُر میں سے جس طرف کا سُر چلتا ہو اس طرف کا قدم اٹھا کر چلا جائے تو ہر کام کو بلا شک و شبہ کامیاب ہوگا۔ اگر روانگی کے وقت قدم ریاست کا عمل ہے تو اس وقت اوّل اپنا داہنا قدم اٹھا کر چلے اگر بایاں سانس چلتا ہو تو اوّل بایاں قدم اٹھا کر چلا جائے تو کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی شخص چلتے وقت اوّل وہ قدم اٹھائے کہ جس طرف کا سُر بند رہے تو وہ شخص اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوگا۔

نفس یعنی سر و دھا کے ذریعہ پیدائش عمر کے حالات

جس شخص کی ماگھ سورج نکلنے کے وقت اوّل سہیرے سُر لینے دائیں نتھنے سے سانس کی رفتار جاری ہو جائے تو ایسے ہی کے دن ساون سنکرانت کی و چاند سُر بائیں نتھنے سے چلنے لگ جائے تو ۱۲ ماہ میں کوئی موت نہیں ہوتی ہے۔ ان دونوں سنکرانتوں کے دن کے سُر سے ایک برس کی عمر کا یقین ہو جاتا ہے۔ بُرج سنکرانتی کے دن سے تین دن تک دائیں کا بایاں سُر نہ چلے تو چھ مہینے میں موت کا خطرہ ہو جاتا ہے ایسے ہی مکر سنکرانتی کے دن سے تین دن تک سورج سُر دائیں نتھنے سے سانس نہ چلے تو چھ مہینے تک موت کا خطرہ ہوتا ہے۔ بیرک سنکرانت ساون مہینہ میں چاند سُر اور مکر سنکرانت کو سورج سُر کی حرکت جاری ہو تو ایک برس میں موت کا خطرہ نہیں ہوتا۔ جس شخص کا کسی سال یا مہینے کے شروع میں ۱۶ دن تک دایاں سُر چلتا رہے اس کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کی زندگی کے ۲۰۰ دن باقی ہیں اس کی متواتر رفتار ۳۰ دن کے بعد انسان نازک اجل کا ⊙ ن بن جاتا ہے۔ اگر سال یا مہینے کے پہلے روز بایاں سُر ایک سیکنڈ کے لئے بھی دیکھے تو دایاں سُر تمام دن چلتے رہے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ بڑی بڑی مصیبتیں پیش آنے والی ہیں۔

https://www.roohanialoom.com

اپنے معمول کے تصور کو اچھی طرح میں رکھ سکیگا۔

قوتِ مقناطیسی

یہ قوت قدرتاً موجودات عالم کے کل حیوانات اور نباتات و جمادات میں موجود ہے جس کی نسبت سے تمام کائنات پائیدار و قائم رہے ہیں۔ یہ مقناطیسی قوت ہاتھ کی انگلیوں اور سانس اور آنکھ کے ذریعہ زیادہ خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ اپنے خیالات کو ایک نقطہ مرکز پر قائم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ مسمریزم میں یہ سب سے پہلا اور ضروری اصول ہے۔ کہ اپنے خیالات اور عمل کی توجہ کو ایک نقطۂ مرکز پر قائم کرے یہ مقناطیسی طاقت سانس کے علاوہ کان اور ناک سے بھی خارج ہوتی ہے اس وقت میں کچھ عجیب تاثیر ہے کہ اس کی مشق سے انسان عامل روئے زمین کی تمام چیزوں کو باسراپنی سے دیکھ سکتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ اس کی مشق بڑھا سے عامل کو وہ قوت حاصل ہوتی ہے۔ جس کے ذریعہ وہ ہر انسان حیوان کو اپنا مطیع و فرمانبردار کر سکتا ہے۔ قوتِ روحانی میں انتشار خیالات کا سب سے بڑا باعث وہ دل ہے جس کے دو وزیر یعنی آنکھیں [illegible] اور کان [illegible] کی طرح ہر قسم کی خواہش پیدا ہوتی ہے ایک خواہش اپنی اور دوسری اس کو سنکر پیدا ہوتی ہے کان کسی نیک عمدہ آواز کو سنکر اس کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں اور پھر آنکھوں کے ذریعہ اس کو دیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اس لئے کانوں سے ایسی باتوں جو اس طاقت کے حاصل کرنے میں مانع ہوتی ہیں ہرگز سننے کی خواہش نہ کرو اور ناک کے ذریعہ کوئی ایسی چیز مت سونگھو جو تمہارے دماغ کو منتشر کرے جب پہلا مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد سورج طلوع ہونے سے قبل ایک خالی مکان میں جہاں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو چوکڑی مار کر بیٹھ جاؤ اور دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھ کر آنکھیں بند کر لو۔ اور دل کو ادھر ادھر جانے سے روک دو۔ اگر دل کی توجہ کسی طرف جانے لگے۔ تو اس کو ہٹا کر اپنے سامنے لے آؤ۔ اس میں تکلیف تو ضرور ہوگی۔ آخر دل قابو میں ہو جائیگا

دوسری مشق

جب پہلا مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد گلاس میں پانی لے لو اگر مرض سردی سے ہو۔ تو بذریعہ تصور اس پانی میں سورج کو دیکھو اگر گرمی سے ہو تو چاند پر تصور جماؤ۔ جب عامل نظر جمائیگا۔

تو وہ سیاہ مرض کا دھیان کرے گا وہی تصور آئے گا۔ نظر جماتے وقت خواہش کرنی چاہیئے کہ مرض دور ہو جائے اور پھر وہ پانی مریض کو پلا دو پانی حلق سے اترتے ہی مریض کو صحت ہو جائے گی۔ کیونکہ اس کا عامل اپنی روشن ضمیری سے ہر مرض کو ایک منٹ میں رفع کر سکتا ہے اس کے بعد مختلف اشکال پر کسی آدمی یا مکان وغیرہ کسی شے کا تصور کرتے رہو۔ پھر اگر عامل دلی شوق سے اس مشق کو کرے گا۔ تو بہت جلد اس کو روحوں کے نظارے نظر آنے لگیں گے۔ وہ اپنی قوت ارادی سے ہر چیز پر غالب آ جائے گا اور ہر ذی روح کو نظر تصور سے دیکھے گا۔ اور اس کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

اسمائے مبارک اصحاب کہف رحمہم اللہ تعالیٰ

اصحاب کہف کا واقعہ قرآن مجید میں موجود ہے ان کی محدود تعداد کا علم اسی عالم الغیب کو ہے مگر تفسیر دمنثور میں کا اس میں اختلاف ہے ان کا مسکن غار جبریہار رقیم یا حمید بتلایا گیا ہے صاحب تفسیر حسینی نے بروایت حضرت علیؓ ان کے یہ نام لکھے ہیں۔ تو اس نقشہ کے مطابق نقوش میں لکھے ہیں۔

بروایت حضرت علیؓ	یملیخا	مکسلت	ستبا	مرنوس	یبرنوش	شاذنوش	جفطا مرنوس	اسم کلب قطمیر
بروایت دیگر	〃	〃	کشفوطت	آواز قیمیس	تطیوطش	بیتریش	یمالیس	〃
بروایت دیگر	〃	〃	فیلوسطط	مردنس	کشوطنش	سایمیرنس	پھدلاہا	〃
بروایت دیگر	〃	〃	ستبا	مردس	یریدس	شاہ دھکر	پھدلاہا	〃

[illegible] قیامت سے پہلے ان چھوکرن کو غار رقیم سے بیدار کرے گا۔ جہاں یہ حضرت [illegible] رہے ہیں۔ اور وہ وزیر ہوگا۔ حضرت عیسیٰ کے نزول اور امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا۔ صاحب تفسیر حسینی [illegible] تفسیر امام ثعلبی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہ آیت جو کہ اصحاب کہف کی نسبت میں نازل ہوئی ہے۔ بطور تعویذ جو شخص لکھ کر اپنے پاس

رکھے گا: اس کو کوئی لت نہ کاٹے گا

جو لوگ اپنی قضائے حاجت کے نذر مان کر اصحاب کہف کی دعوت کرتے ہیں۔ اور اللہ کے نام سے کھانا کھلاتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ دعوت کرنے والا نمازی ہو۔ غسل کر کے نیا یا دھلا کپڑا پہنے اور عمدہ صاف و پاکیزہ جگہ کھانا پکائے۔ چولھا مٹی سے لیپا ہو۔ جمعرات یا جمعہ کا دن ہو۔ پختہ چار سیر آٹے کی روٹیاں اور ایک سیر بکری کے گوشت کا قورمہ پکا دیں۔ دو سیر گھی ڈالیں۔ نمک نہ چکھے۔ سب کھانا آٹھ حصے برابر کرے۔ سات حصے نمازیوں کو کھلا دے۔ جس کا حصہ بچ جائے انہیں کو دے دے۔ ہڈیاں زمین کے اندر دفن کرا دے۔

آٹھواں حصہ جو کتے کا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ پکانے سے پہلے بستی کے باہر جا دے جو کتا پہلے کالے رنگ کا ہو تو بہتر ہے ورنہ جس رنگ کا ہو۔ مگر نر ہو۔ اس سے کہے میاں قطمیر خان وقت تمہاری دعوت ہے ہمارے ساتھ چلو۔ ٹھیک وقت پر کتا آئے گا۔ اس کے حصے کا کھانا اس کے سامنے رکھ دے وہ کھائے گا۔

واللہ اعلم بالصواب

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام

آپ کی والدہ کے مبارک نام میں یہ اثر اور برکتیں بتائی جاتی ہیں۔ کہ اسے کسی کاغذ پر لکھ کر اور کپڑے میں لپیٹ کر جس گھر کی چھت پر باندھ دیا جائے تو اس گھر امن رہے گا۔ جھگڑا نہ ہو گا۔ اور برکت زیادہ ہو گی۔ لوگوں کو اکثر اس نام کی تلاش رہتی ہے ہم نے بڑی تحقیق کے ساتھ عربی کتابوں سے تلاش کر کے لکھا ہے کہ اکثر بزرگوں کا اس پر اتفاق ہے کہ ان کا مبارک نام ۔۔۔ " یوخابذ بنت لیوی" تھا۔ اور توریت کی چوتھی کتاب میں ہے۔ کہ لاوی کی بیٹی موسیٰ کی والدہ نام یوکبد ہے یہ عمران کی بیوی تھیں۔ بعض نے سافا اور خاتون بیان کیا ہے اور تاریخ طبری میں یوحانذ لکھا ہے۔ اور تفسیر جلالین میں یوحانذ لکھا ہے ہارون موسیٰ عمران کی بہن مریم ان کے بطن سے ہیں۔ وما علینا البلاغ۔

استخارہ

استخارہ کے حق یہ خیال صحیح نہیں ہے۔ کہ ہر سوال کا جواب نکل ہی جاتا ہے استخارہ کی متعدد صورتیں ہوتی ہیں۔ بعض سوالات کا جواب قدرت کی طرف سے قطعی نہیں ملتا۔ جواب نہ ملنے کے معنی یہ نہیں کہ استخارہ غلط ہے۔ بلکہ یہ معنی ہیں کہ خدائے کریم کی طرف سے اس سوال کا جواب میں مصلحت نہیں ہے جواب میں آپ کا نقصان ہے۔ یا کسی دوسرے کا۔ اور قدرت اس جواب کو پوشیدہ رکھنا چاہتی ہے۔ دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ جواب پردہ میں دیا جاتا ہے ایسا کم ہوتا ہے کہ صاف جواب ملے اور بہت سی صورتیں ہوتی ہیں۔ آپ استخارہ ضرور کیا کریں۔ خواہ جواب صاف ملے یا نہ ملے۔ استخارہ کرنا سنت رسول کریم ہے اگر جواب نہ ملے تب بھی اس کام میں برکت ہوتی ہے۔ جب آپ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں متحیر اور پریشان ہوں تو سونے سے قبل وضو کر کے بعد خشوع و خضوع دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف سورہ الم نشرح گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر بعد سلام اسم اعظم یا سبحان پڑھنا شروع کریں اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔ پڑھتے پڑھتے آپ کو نیند آ جائے۔ بحکم خدا اسی رات میں آپ صحیح معلوم ہو جائے گا یا صبح کو کسی نہ کسی طریق پر آپ کو علم ہو جائے گا۔ اور آپ کا دل گواہی دے گا یا کوئی اور شخص مشورہ دے گا کہ اس کام کو اس طرح کرو اس کو غیبی اشارہ تصور کریں۔ نفل ختم کرنے کے بعد دعا کریں۔ کہ الٰہی فلاں کام میں مجھ کو شک ہے۔ اس میں مجھے مطلع فرما کہ میں کیا کروں۔ اور نفل ختم کرنے کے بعد ہو۔ اور اسم اعظم پڑھنا شروع کرو۔ واللہ اعلم بالصواب

https://www.roohanialoom.com